Vol I
No 27



Monday,
6th April, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 6th April 1953

The House met at three of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Deputy Speaker Let us take up questions

Concessions in Bus Fares

*405 (364) *Shrimathi Laxmi Bai* (Bruswala) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether Government have provided any concessions in bus fares for students going by buses to schools and colleges from various localities in the City?

(*b*) If not whether Government intend to provide it in the near future?

مسٹر فار ہوم لا اینڈ ریہیبلیٹیشن (شری دگمبر راؤ بندو) ـ نہیں
جی نہیں

شریمتی لکشمی بائی دوسرے پردیسوں میں جو کیس پڑھانے کیلئے ودیارتھیوں کو اس سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں کیا حیدرآباد گورنمنٹ بھی سہولت دینے کی کوشش کر رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو جب تک بسوں کی تعداد کافی ہو نہیں جاتی نہیں کیا جاسکتا گر موجودہ حالات میں اس پر عمل کیا جائے تو ہوگا یہ کہ بسوں میں کافی بھیڑ ہو جائیگی یہ ڈیپارٹمنٹ کی رائے ہے

شریمتی لکشمی بائی بسوں کی تعداد میں کب تک اضافہ کی امید ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو بسوں کی کافی مانگ ہے ڈسٹرکٹس (Districts) سے بھی جو مانگ ہو رہی ہے پہلے اس کی تکمیل کرنی ہے

شریمتی لکشمی بائی کم سے کم کتنے سال لگیں گے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا

شری وی ڈی دیشپانڈے (اپاگوڑ) کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ معافی طور پر جو اس لئے ہیں انہیں ڈپارٹمنٹ کی جانب سے نہیں خریدا جاتا بلکہ اور آرڈر دیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا یہ واقعہ صحیح نہیں ہے کہ آلویں منکاری کو اس کا آرڈر دیے کی بجائے باہر آرڈر دیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ محض خیال ہے آلوین ہی کو آرڈر دیا گیا ہے

Laxman of Sirpur Village

*406 (580) *Shri Vamanrao Deshmukh* (Mominabad General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that one Laxman s/o Sambha Mahar of Supur village in Ashti taluk, Bhir district, was burnt alive on 27-4 1952 by Congress workers of the said village?

(*b*) Whether V S Arak Secretary Scheduled Castes Federation district Bhir sent an application to Government in this regard?

(*c*) If so, what action has been taken?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) نہیں

(بی) پولس کی تفتیش میں واقعہ صرف اسقدر پایا گیا کہ لکشمن کو ایک کھلے میں ڈال کر دو آدمیوں نے اس کو مار پیٹ کی اور نہ اس سے پر کہا کہ اس نے جانوروں کو زہر دیا تھا اسکے بعد وہ بھاگ گیا اس سلسلے میں تفتیش میں جو واقعات ثابت ہوئے اسکے لحاظ سے چالان آسی کے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا جو زیر تصفیہ ہے

(سی) یہ صحیح ہے کہ اس نے ڈی ایس پی کالکر را م منسٹر آف انڈیا اور پریزیڈنٹ آف دی ریپبلک (President of the Republic) کے پاس درخواستیں پیش کی تھیں

چونکہ مجسٹریٹ کے پاس یہ کیس ہے گورنمنٹ اس بارے میں کوئی کارروائی نہیں کرسکتی

شری رام راؤ (گیوراں) پولس کے اس کیا ثبوت ہے کہ وہ زندہ ہے ؟

رکھیا سی ڈھونڈنا پٹیل (آسی) میں خود جا کر دیکھا ہے وہ زندہ ہے جلایا نہیں گیا ہے

شری وامن راؤ دیشمکھ: کیا منسٹر جواب دے رہے ہیں یا آنریبل ممبر ؟

شری مادھو راؤ برلیکر (ہنگولی محفوظ): چالان کس کے خلاف پیش ہوا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: اسکی تفصیل میرے پاس نہیں ہے

شری مادھو راؤ برلیکر: کیا گورنمنٹ کو اسکا پتہ چلا ہے کہ وہ زندہ ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: جب عدالت کے سامنے یہ کارروائی چل رہی ہے تو ضرور اسکی تحقیقات ہوگی

شری مادھو راؤ برلیکر: کیا یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اس نے جانوروں کو زہر دیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے کہا ہے کہ تفتیش ہورہی ہے اس میں یہ سب باتیں آجائینگی

شری داسی شنکر راؤ (عادل آباد): چالان کب پیش ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے معلوم نہیں

شری داسی شنکر راؤ: کیا آنریبل منسٹر کے پاس یہ سوال ففٹین کلیر ڈیز (Fifteen clear days) پہلے نہیں آیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: لیکن اسکے یہ معنی نہیں کہ میں اسکی سب تمام تفصیلات معلوم کروں کہ ان لوگوں کی کیا عمر تھی کیا قد تھا وہ کس کے بیٹے ہیں ۔ میں نے سب خبریں جیسے پاسکتا ہوں جو خبر دریافت کیجئگی تھی وہ میں نے بتادی ہے

شری داسی شنکر راؤ: کیا یہ سوال کارروائی سے متعلق نہیں ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: جس حد تک سوال پوچھا گیا تھا میں نے جواب دیدیا ہے

شری مادھو راؤ برلیکر: سکریٹری شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن پرلی نے جو درخواست دی تھی اس پر کیا کارروائی ہوئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: جھوٹی درخواست پیش کرنے پر انکے خلاف کارروائی کیجائیگی۔

شری مادھو راؤ برلیکر: میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آخر درخواست پر کیا کارروائی کیجئگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجسٹریٹ کی کارروائی کے بعد جھوٹی اطلاع دینے کے سلسلے میں ان کے خلاف کارروائی کیجائیگی

شری کے رام ریڈی (نلگنڈہ عام): کونسے جرم میں یہ کارروائی کیجائیگی ؟

مری دگمبر راؤ سدو کی ن ۳۴۸ اور ۳ ۸ انڈین پینل کوڈ (Indian Penal Code) کے تحت

Driver belaboured at Himayatsagar Farm

*407 (556) *Shri Dajı Shankar Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Pawan Rao, a driver in the department of Agricultural Engineer and a Member of the All Hyderabad Agricultural Employees Union was belaboured on the night of 22nd February, 1958 by the chowkidars of the Himayatsagar Farm when he visited the farm to meet the labourers?

(*b*) Whether it is not a fact that Shri Laxman Rao registered a complaint in Police Stations of Kishanbagh and Asafnagar at 6 a m and 2 p m respectively on 23rd February 1958 but no action has been taken so far?

سری دگمبر راؤ سدو (اے) یہ مار پیٹ کا واقعہ پولس کی تحقیقات میں ثابت نہیں ہوا ہے

(بی) چونکہ یہ جرم قابل دست اندازی نہیں ہے اس لیے کوئی کارروائی نہیں کی گئی

شری داجی شنکر راؤ سوال میں جس ڈرائیور کا نام بتلایا گیا ہے کیا اس کو دواخانہ میں پولس نے رجوع نہیں کیا ؟

شری دگمبر راؤ سدو جیسا کہ میں نے کہا ڈاکٹر کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ ضرور ہے یہ کوئی کاگنیزبل آفنس (Cognizable Offence) نہیں ہے اسلیے کارروائی نہیں کی گئی

شری داجی شنکر راؤ کیا مار پیٹ ہونے کا واقعہ صحیح نہیں ہے ؟

شری دگمبر راؤ سدو پولس کی رپورٹ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مار پیٹ نہیں ہوئی ہے

شری داجی شنکر راؤ یہ رات کے کتنے بجے کا واقعہ ہے ؟

شری دگمبر راؤ سدو میرے پاس اسکی تفصیل نہیں ہے

شری داجی شنکر راؤ رات کے کتنے بجے کوٹنے کی کوشش کی گئی ؟

شری دگمبر راؤ سدو تفصیل معلوم نہیں

شری اودھو راؤ پٹیل مار پیٹے کوٹنے کی رپورٹ کس نے کی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : پولیس کی رپورٹ سے معلوم ہوا

شری داجی شنکر راؤ : اور یہ بھی کہ جو کوڈے کی رپورٹ تھا فارم سپرنٹنڈنٹ (Farm Superintendent) نے کی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : پولیس کی رپورٹ ہے

شری داجی شنکر راؤ : پولیس کو یہ رپورٹ کس سے ملی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : پولیس کی رپورٹ سے یہ ظاہر نہیں ہوا

شری داجی شنکر راؤ : کیا یہ اسوسی ایشن (Association) کے ممبر ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : مجھے نہیں معلوم

شری داجی شنکر راؤ : وہ ابھی کام پر ہیں یا نکالے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میں نہیں جانتا کہ وہ کام پر ہیں یا نہیں

Arrests at Bellampalli

*408 (557) *Shri Daji Shanker Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that orders for the arrest of 8 persons Shri Poshetty and others of Bellampally were issued by the Deputy Collector Asifabad on 7 2 1953 to withhold the elections to the Workers' Union of the Collieries scheduled to be held on 8 2 1958?

(*b*) If not, what were the reasons for their arrests?

شری دگمبر راؤ بندو : یہ صحیح ہے کہ ۷-۲-۱۹۵۳ کو سات اشخاص کو گرفتار کیا گیا لیکن یہ گرفتاری الکشن کے التوا سے نہیں ہوئی

(ب) اس وجہ سے گرفتار کیا گیا تھا کہ دفعہ (۱۰۷) ضابطہ فوجداری کے تحت مچلکے داخل کرنے کا حکم دیا گیا تھا انہوں نے مچلکے داخل نہیں کی اسلئے گرفتار کیا گیا جن ایام اسے سوال کیا ہے معلوم ہوا کہ بعد میں انہوں نے بھی مچلکے داخل کی اور ان کی رہائی عمل میں آئی

شری داجی شنکر راؤ : انہوں نے مچلکے کیوں نہیں دی ؟ اسکا جواب انہوں نے دیا کہ انہیں کس جرم کو طلب کیا گیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : پولیس کا بیان ہے کہ مچلکے داخل نہ کرنے کی وجہ سے انہیں گرفتار کیا گیا تھا

سری داسی سنکر راؤ د ہیں س رح کو رھونے کیلیے کم گیا تھا ؟
سری دگمبر راؤ بندو سنا علم نہیں ہے

سری داسی شنکر راؤ کیا آپکو ڈپٹی کلکٹر کے پاس کی کارروی کا علم ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ڈی کلکٹر کے پاس کیا کاروی ہوئی معلوم ہیں لیکن پوس کی حد کہ حس کاروی کا علم ہے وہ صحیح ہے

سری داسی سنکر راؤ د ڈی کلکٹر کے آگے پر صاحب لنسااو ڈی کلکٹر کے ڈر کے ہر ولس کا گرفتار کرنا صحیح ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو بالکل صحیح ہے

سری داسی سنکر راؤ صحیح ہونے کی کیا وجہ ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو بصورت عدم ادخال صاحب ولس گرفتار کر سکتی ہے پولس کو اسکا اختیار ہے ولس سے پہلا ہی سے اس سوال کہ ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے انہوں دس ا ح کو لا گیا تھا لیکن وس سے پہلے ہی گرفتار کیا گیا

سری دگمبر راؤ بندو یہ اسی وس (Insinuation) ہے جسکے نکلنے کا اور ہی کو اہ رہے

سری وی ڈی دیسپانڈے اسی وس نکلنے کا ح کون دیا جاتا ہے ؟
سری دگمبر راؤ بندو موقع دیا و ہی حہ نا موقع نکال جاتا ہے
سری داسی شنکر راؤ کیا آپکو علم ہے کہ وہا ۸ رح کو لکسن ہوئے ؟
سری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکا علم نہیں ہے

شری کے ایل نرسمہاراؤ (یلندو عام) کیا سطح صاحب داخل نہ کریں تو پولس گرفتار کرسکتی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو گرفتار کرسکتی ہے

Balance Sheet of the R T D

*409 (564) *Shri Lombaji Mukhtaji* (Manjlegaon) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The income and expenditure of R T D during the years 1951 52 and 1952 53?

(b) Whether a copy of the Balance Sheets of the R.T D for each year after Police action will be laid on the table of the House?

شری دگمبر راؤ بندو آمدنی و خرچ کے اعداد یہ ہیں

	سہ ۲	۲ ۳ (با ۳ ۳)
آمدنی	۶۸۳ ۳	۳۹ ۸ ۳ ۲
خرچ	۶۳ ۳۳ ۸ ۲	۳۲۹ ۸۸
خالص آمدنی	۳	۸

خرو(ب) بابت حساب حیدرآباد کے بہل پر رکھا گیا ہے و یہ ہے

	۳۹۸		سہ		۲	سہ ۲ ۳
آمدنی	۳۷ ۳	۲	۹ ۸۳۳	۶۸۳	۳ ۲	۳۹ ۸ ۳ ۲ *
خرچ	۷ ۶۳		۳۳ ۸۷	۸ ۳۶۳		۸۸۷ ۳ ۹
	۳ ۷ ۳		۸ ۶۳۹۳	۳۳		۸ ۲

*Actuals till 31 1 1958 for the year 1952 53 are given The Financial Year of the R T D ends on 31st March and the accounts will be closed by the beginning of June when the actuals for the whole of 1952 53 will b known

سری وی ڈی دیسپانڈے یا ہوم منسٹر صاحب یہ کہنا پسند کریں گے کہ حساب کا ایک آر ٹی ڈی کا تفصیلی حساب ہاؤس میں پیش کرینگے کیا حساب ہاؤس کے سامنے رکھا جائیگا ؟

سری دگمبر راؤ بندو اسکے بعد اس سے متعلق ایک سوال آئیگا میں اسکا جواب اوسوقت دونگا

Dismissal from R T D

*410 (565) *Shri Lambaji Mukhtaji* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of Conductors and Inspectors of R T D who were dismissed from services last year for misappropriation and Committing fraud of money in issuing tickets?

(b) The measures adopted by Government to check the above?

سری دگمبر راؤ بندو یکم اپریل سنہ ۲ سے ۲۸ فروری سنہ ۳ تک علیحدہ شدہ کنڈکٹروں کی تعداد (۲۳) ہے اس مدت میں ٹکٹ انسپکٹرس ڈسچارج (Discharge) نہیں ہوئے لیکن ریورٹ (Revert) ہوئے والوں کی تعداد چار ہے

جزو (بی) کا جواب ہے کہ (۱۲) کٹ ا سپکٹرس کام کرتے ہیں اسامی بہت کم ہے انکو جدا سے لگی ہے کہ موٹریں یا ریل سے چکنگ کیلئے جاسکتے ہیں انکو خرچہ دیا جاتا ہے اسامی میں اضافہ کرنے کیلئے آئندہ بجٹ میں پراویژن (Provision) رکھا گیا ہے

Escape from Nirmal Jail

*411 (582) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal-General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Is the Minister aware that a person named Mahboob Khan arrested on a charge of murder escaped from the Nirmal Jail with some ammunition in July 1952?

(*b*) If so what is the description and quantity?

(*c*) Whether the person has been apprehended since then?

سری دگمبر راؤ بندو یہ صحیح ہے کہ وہ جیل سے ۔۔۔ ملزمین کے ساتھ ۲ کو کچھ امونیشن (Ammunition) کے ساتھ فرار ہوا

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ تین مسکٹس (Muskets) اور (۹) راونڈ امونیشن وہ لے گئے تھے جسمیں سے (۸) رونڈ امونیشن اور (۲) خالی راونڈ واپس مل گئے ایک بائنٹ (Bayonet) اور امونیشن کے (۸) راونڈ جو جنگل میں پھینکے گئے تھے دستیاب نہیں ہوئے

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ ان لوگوں میں جھگڑا ہوا اور مفرور سیج فرید نے محبوب خان کو قتل کردیا سیج فرید کو دوبارہ گرفتار کرلیا گیا ہے محبوب خان کی گرفتاری کا سوال پیدا نہیں ہوتا باقی سب لوگ گرفتار ہوگئے ہیں

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی جس وقت یہ لوگ فرار ہوئے ہیں کیا پولیس نہیں تھی ؟

شری دگمبر راؤ بندو پولس کا سوال نہیں ہے فراری جیل سے ہوئی ہے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی کس وقت فرار ہوئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو تفصیل میرے پاس نہیں ہے اسکی اطلاع ہے کہ پہرے والوں پر انہوں نے حملہ کیا

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی کیا پولس والے سراب پیکر ہوگئے ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکی اطلاع نہیں ہے میں نے کہا کہ وہ جیل سے فرار ہوئے ہیں پولس کا کوئی سوال نہیں ہے

شری داسی شنکر راؤ : وہ کس جیل سے فرار ہوئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اسکا جواب میں نے پہلے ہی دیدیا ہے کہ ورنگل جیل سے

شری داسی شنکر راؤ : یہ لوگ کس جرم کے مرتکب ہوئے تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : محبوب جان قتل کا ملزم تھا ۔ بقیہ لوگوں پر فراری کے علاوہ دوسرے جرائم کے الزامات تھے اور جنکے تحت اُنکے خلاف کارروائی چل رہی تھی

شری کو پی ڈی گنگا ریڈی : جن لوگوں کی موجودگی میں وہ فرار ہوئے کیا اون لوگوں کے خلاف اقدامات (Steps) لیے جاسکے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اس کے بارے میں الگ سوال کیا جاسکتا ہے ۔ یہ چیز ڈپارٹمنٹلی (Departmentally) معلوم ہوسکیگی

شری داسی شنکر راؤ : اسکے متعلق علحدہ سوال نہیں ہوسکتا بلکہ اس سوال کے ضمنی سوال کے طور پر یہ پوچھا جارہا ہے کہ فراری کے وقت جو لوگ موجود تھے اون کے خلاف کیا کارروائی کیگئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میں نہیں سمجھتا کہ یہ سوال کیسے اس سے تعلق رکھتا ہے ۔ یہ پوچھا گیا تھا کہ جو شخص فرار ہوگیا تھا کیا وہ پکڑا گیا ۔ جواب دیا گیا کہ نہیں پکڑا گیا ۔ اگر ہر جزو کے متعلق علحدہ علحدہ معلوم کرنا ہو تو علحدہ سوال کیا جاسکتا ہے

شری کو پی ڈی گنگا ریڈی : کیا یہ صحیح ہے کہ جو لوگ محبوب جان کے ساتھ فرار ہوگئے تھے اور جو بعد میں گرفتار ہوگئے انہوں نے یہ کہا کہ محبوب جان مرگیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : مجھے اس میں جو خبر ملی ہوئی ہے اسے میں نے یہ بطور جواب عرض کیا ہے

Teacher beaten by Police at Kothagudem Village

*412 (589) *Shri Ch Venkatram Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a teacher by name Shri Rangayya of Kothagudem village in Huzurnagar taluq was severely beaten by the police constables Nos 874 and 875 on 7-2-1958?

(*b*) Whether it is also a fact that the aforesaid incident was a result of Rangayya s dissuading the constables from forcibly collecting bribes from the lambadies in the said village?

(c) If so, what action has been taken against the said constables?

سری دگمبر راؤ بندو (سے) کا جواب ہے ہاں

(بی) کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

(سی) کا جواب بھی یہی ہے لیکن میں ہاؤز کی معلومات کی خاطر یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ میں نگنا یا کوئی نمبر نہیں ہے ور معاملہ محبوب نگر میں (۴ ۳) ور (۳) نمبر کے کوئی کانسٹبل نہیں ہیں

سری وی ڈی دیسپانڈے محبوب نگر میں جو کانسٹبل ہیں ان کے نمبر کیا ہیں ور لوگ کو یہ رسیح ہی ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو جن نمبر کے کانسٹبلوں کے متعلق پوچھا گیا تھا ان نمبروں کے کانسٹبل تو ملحا محبوب نگر میں نہیں ہیں

سری ایم نرسنگ راؤ (سری بور) پھر ان نمبروں کے کانسٹبل کہاں ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس کے بارے میں پوچھنا ہوگا پوری ریاست بھر میں اس کے متعلق دریافت کرنا پڑے گا

شری دھرما بھکشم (سری ہسپو عام) کیا اس کے بارے میں کوئی رپورٹ بھی ہوا تھا ؟

سری دگمبر راؤ بندو کوئی رپورٹ نہیں ہوا

شری کے ایل نرسمہا راؤ ان نمبروں کے کانسٹبل نہیں ہیں یا وہ وہاں نہیں تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو دراصل جو واقعہ پوچھا گیا تھا اس میں کوئی اصلیت نہیں تھی بلکہ ایک من گھڑت بات پیدا کردیگئی تھی جسکے متعلق آنریبل ممبر یہاں دریافت کررہے ہیں

Raffle Scheme of Karimnagar

*418 (591) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Raffle Scheme of Karimnagar citizens (Water Protected Scheme) has been pending sanction of the Government for the last eight months?

(b) If so for what reasons?

(c) What action has been taken by Government on

representations made by the citizens and the Collector of Karimnagar in this regard?

شری ڈی کمبر راؤ بندو (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ جو گورنمنٹ کے زیر غور ہے

(بی) واقعہ یہ ہے کہ رول سکیم کے سلسلہ میں کوئی مواعد ہمارے پاس نہیں تھے یہ درخواست ایڈمنسٹریٹیو ڈپارٹمنٹ یعنی ہوم سکریٹری کے پاس کی گئی تھی انہوں نے ہوم ڈپارٹمنٹ سے کہا اس سلسلہ میں مواعد بنانا ضروری ہے چنانچہ ہوم ڈپارٹمنٹ نے لیگل اڈوائزر (Legal Adviser) کے مشورے سے مواعد مرتب کیے اور جنرل ڈسٹرکٹ ڈپارٹمنٹ کے پاس بھیجدیے یہ مواعد بھی وہاں زیر منظوری ہیں جہاں تک میرا حافظہ کام دیتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلہ میں اجازت دیجاچکی ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کب دی جاچکی ہے ؟

شری ڈی کمبر راؤ بندو یہ تو میں نہیں کہہ سکتا

شری ایشا داس راؤ (نادگیر جمبو) جب یہ منسٹر جواب دے رہے ہوں تو ہم ان سے متعلق سوالات پوچھتے ہیں اوس کے متعلق کیا عمل ہونا چاہیے ؟

Mr Deputy Speaker That is my look out

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ اب تک اس معاملہ میں کیا مواعد تھے اور کیسے اسکی منظوری دیجاتی تھی ؟

شری ڈی کمبر راؤ بندو کوئی مواعد نہیں تھے یہی عرض ہو رہے اگر مواعد ہوتے تو کلکٹر معمولی طور پر کارروائی کرسکتا تھا چنانچہ اب مواعد مرتب کیے جاکر منظوری کے لیے بھیجدیے گئے ہیں لیکن پہلے گورنمنٹ اپنے انہیرنٹ پاورس (Inherent powers) کے ذریعہ اجازت دیتی تھی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ جب سکریٹری کے آفس میں یہ اسکیم جمع ہوئی تھی تب سے پڑی رہی ؟

شری ڈی کمبر راؤ بندو مجھے اس کا علم نہیں ہے اس وجہ سے کہ یہ کارروائی ہوم ڈپارٹمنٹ سے نہیں ہوئی

شری وی ڈی دیشپانڈے ہوم ڈپارٹمنٹ میں یہ کارروائی کب آئی ؟

شری ڈی کمبر راؤ بندو ہوم ڈپارٹمنٹ میں صرف اس متعلق سے یہ کارروائی آئی تھی کہ مواعد مرتب ہونے چاہئیں یہ مواعد مرتب کر کے بھیجدیے گئے

شری وی ڈی دیشپانڈے کس تاریخ کو یہ کارروائی آئی تھی ؟

شری ڈی کمبر راؤ بندو میں تاریخ نہیں بتا سکتا

شری بی ایم وینکٹ راما راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ یہ کارروائی ابھی تک پنڈنگ (Pending) ہے

شری دگمبر راؤ بندو میں نہیں کہہ سکتا

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ جو ما قبل ایک آنریبل ایم ایل اے نے اس معاملہ میں رپریزنٹ کیا تھا کہ یہ ضروری کارروائی ہے اور اس کا جلد تصفیہ ہوجانا مناسب ہے تو انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ ڈیو کورس (Duecourse) میں یہ کارروائی مکمل ہوجائیگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں اس معاملہ میں مجبور ہوں کچھ کہہ نہیں سکتا

Estate at Patoda Taluq

†*414 (622) *Shri Ramalingaswamy Mahalingaswamy* (Kaij) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether the estates of Harkchand of Dhanganjelaka Moolchand of Wadzari Patoda taluq, Suvulal Kakri of Patoda, and Kishan Rao Shinde, Shri Khataokar of Chinchola Manjlegaon taluq were illegally confiscated by the Government before the 'Police Action'?

(*b*) Whether the amounts realised by the auction of the aforesaid estates are lying with the Government?

(*c*) If so what steps have the Government taken to return the amounts of property to their respective owners?

(*d*) Whether any such cases of Political sufferers are pending in Bhir district?

شری دگمبر راؤ بندو پولیس ایکشن کے پہلے جو رعایا (Property) ضبط کیگئی تھی اوس کے متعلق یہ چار کارروائیاں عمل میں آئی ہیں

ہرک چند	پاٹودہ تعلقہ
مول چند	پاٹودہ تعلقہ
ہرک چند موہن لال کس سیٹھ	تعلقہ منجھلے گاؤں

(بی) کا جواب یہ ہے کہ اس کے متعلق صرف (٣١٣٨) کی رقم سرکار میں جمع کیگئی ہے معلوم ہوا ہے کہ ہراج کی رقم (٢٩١٢) بھی جسکے منجملہ صرف مذکور رقم سرکار میں جمع کیگئی ہے جمع شدہ رقم اس وقت عرضی گذاراں واپس لے سکتے ہیں باقی رقم کی ذمہ داری ان لوگوں پر ہے جنہوں نے آکشن (Auction) کیا تھا حسابچہ تحصیلدار اور دوسرے لوگوں پر یہ مسعنہ انتظامی کارروائی چل رہی ہے

---

† This question was originally standing in the name of Shri Ratanlal Kotecha but was put by Shri Ramlingaswamy Mahalingaswamy under authorisation

(سی) یا نا میں نے کہا کہ تحصیلدار اور دوسرے لوگوں پر جو اکے ذمہ دار ہیں انتظامی کارروائی چل رہی ہے

(ڈی) یہی نہیں کارروائیاں زیر تصفیہ ہیں جن میں سے کرچانی اور دوسرے پانچ آدمیوں کے مقابلہ میں جو وہاں جاگیر کے ہیں دو سو روپیہ ری فنڈ (Refund) کرنے کی کارروائی چل رہی ہے اسی طرح عملہ گاؤں وسوا یا ادھو کی راہری کا بھی مسئلہ ہے اس معاملہ میں دستاویزات طلب کیے گئے ہیں اس وجہ سے ابھی اس کارروائی کا تصفیہ نہیں ہوا ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے کیا حکومت یہ تسلیم کرتی ہے کہ ورنے میں اگر کوئی دیا دی آئے تو وسکو پورا کرنے ؟ ایک آفیسر پراپری کو نقصان پہنچانے کا ذمہ دار ہوتا ہے ایسی صورت میں کیا حکومت کا یہ فرض نہیں ہے کہ جس شخص کا نقصان ہو ہو وس کو معاوضہ دلایا جائے ؟

سری دگمبر راؤ بندو حکومت کی اس معاملہ میں پالیسی ہے کہ جہاں پر حکومت کمٹ (Commit) کرتی ہے یا جہاں پر حکومت اگلی یا لیگلی (Legally bound) ہوتی ہے وہاں ہی ذمہ داری ور کرتی ہے کسی ہرجانہ وغیرہ کے سلسلہ میں حکومت ذمہ دار نہیں ہوسکتی

Road Transport Account

*415 (641) *Shri Abdur Rahman* (Malakpet) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether Road Transport Falls under Charged or Votable account?

(*b*) If votable the reasons for not showing the expenditure side in the Budget for 1953-54?

سری دگمبر راؤ بندو (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ ووٹ ایبل آئیم (Votable item) ہے جہاں کہیں گرانٹ مانگی جاتی ہے اوسکی حیثیت ووٹ ایبل آئیم کی ہوتی ہے (بی) جاور کی معلومات کے لیے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ نے عارضی طور پر یہ طے کیا ہے کہ اسکو ایک کارپوریشن بنایا جائے اور ریلوے سے اسکو اپنے قبضہ میں لے لے اس لیے جو کچھ بھی انتظام کیا گیا ہے وہ عارضی طور پر کیا گیا ہے ہر سال اسکے اکاؤنٹس کی جانچ اکاونٹنٹ جنرل کے دفتر اور فینانس ڈپارٹمنٹ سے ہوتی ہے ہوم ڈپارٹمنٹ کی صرف اس پر نگرانی ہوتی ہے اب جو روڈ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے بجٹ بنایا گیا ہے اوسکی جانچ صدر محاسبی میں ہورہی ہے درمیان میں اگر یہ طے ہوجائے کہ واقعی اسکو کارپوریشن بنانے کی ضرورت ہے تو اسکے لحاظ سے اس پر عمل کیا جائیگا اگر ڈپارٹمنٹلی (Departmentally) چلانے کا طے ہو جانا

ہے تو وہ دو سے ایک ہزار تک ہے آئے ہیں وہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے سامنے سکتا

سری عبدالرحمن: کب تک یہ حالت ہوتی رہیگی ؟

شری دکمبر راؤ بندو: یہ تو میں نہیں جانتا۔ اس ڈپارٹمنٹ سے یہ سوال پوچھا جائے تو معلوم ہو سکتا ہے

سری عبدالرحمن: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ پہلے کارپوریشن بنانے کا اعلان کیا گیا تھا ؟

شری دکمبر راؤ بندو: گورنمنٹ نے یہ سوچا تھا کہ کارپوریشن بنانا چاہیے اسلیے حکومت ہند کو حکومت حیدرآباد نے لکھا تھا کہ آل انڈیا کارپوریشن ایکٹ (All India Corporation Act) حیدرآباد پر لاگو کیا جائے جسکی وجہ سے پہلے یہ ایکٹ لاگو کیا گیا ہے اور گزٹ میں بھی آچکا ہے۔ اس کے بعد اس مسئلہ کے متعلق یہ کہ آیا کارپوریشن بنانے سے بہتر انتظام ہو سکتا ہے اور گورنمنٹ کو زیادہ فائدہ ہو سکتا ہے اسکی نسبت بمبئی، پونا اور دوسرے اضلاع کے تجربات پر غور کیا جا رہا ہے جانچ ان اضلاع سے مواد آچکا ہے۔ اس پر غور ہو رہا ہے اور عنقریب اسکا فیصلہ ہوجائیگا

شری عبدالرحمن: کیا یہ صحیح ہے کہ مسٹر نائیڈو اور مسٹر کرشن جو ولوڈی صاحب کے پاس مامور تھے ان کو پبلک سروس کمیشن سے بچانے کی خاطر اب کارپوریشن بنانے کے بارے میں سوچا گیا تھا ؟

شری دکمبر راؤ بندو: اس طرح کا الزام لگانا (Insinuation) کرنا کہ کسی خاص آدمی کی خاطر کارپوریشن بنایا جا رہا تھا یہ آنریبل ممبر کے شایان شان نہیں ہے

شری عبدالرحمن: کیا یہ لوگ ابھی آر۔ ٹی۔ ڈی۔ میں ہیں ؟

شری دکمبر راؤ بندو: یہ سوال اصل سوال سے متعلق نہیں ہے۔ عالیجناب اسکی نسبت الگ سوال فرما سکتے ہیں

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے: اگر آر۔ ٹی۔ ڈی۔ یہ جب ایک ڈپارٹمنٹ رن (Run) نہیں کر رہا ہے تو کیا حکومت کے لیگل اڈوائزر نے اس بارے میں یہ مشورہ نہیں دیا کہ اسکے انکم اور اکسپنڈیچر کی تفصیل ہاوس کے سامنے پیش ہونی چاہیے ؟

سری دکمبر راؤ بندو: گر اسکو ڈپارٹمنٹلی (Departmentally) چلانے کی ضرورت ہے تو ضرور یہ چیز ہاوس کے سامنے آئیگی

سری وی ڈی دیشپانڈے گورنمنٹ کے لا افیسرز نے کیا اڈوائس (Advice) دی ؟

سری دگمبر راؤ بندو ایک معاملہ کی جانچ ایڈوکیٹ جنرل کے پاس ہوئی ہے جیسا کہ آنریبل ممبر کا خیال ہے یہ معاملہ ہاؤس کے سامنے آؤ ناجیے و ایسا ہو سکتا ہے اس پر غور کیا جا سکتا ہے

Road Transportation Corporation Act

*416 (641 A.) *Shri Abdur Rahman*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether Government would implement their previous decision to convert the R.T.D. into a Corporation under the Road Transport Corporation Act?

(b) If not, for what reasons?

سری دگمبر راؤ بندو اس سوال کا جواب میں نے لیے ہی دیدیا ہے کہ یہ کارروائی حکومت کے زیر غور ہے

جزو (ب) پیدا نہیں ہوتا

श्री बुद्धराव पाटील (उस्मानाबाद-जनरल) —क्या हुकूमत को मालूम है कि बम्बई में आर टी डी को वहां के कारपोरेशन ने अपने हाथ में लिया और अब वहां काम हो रहा है और यह प्रयोग वहां कामयाब हुआ है ?

شری دگمبر راؤ بندو بمبئی گورنمنٹ یا کسی دوسرے پراونس کے کسی ڈپارٹمنٹ کی نسبت یہاں کوئی جواب دیا جا سکتا ہے

श्री बुद्धराव पाटील —आनरेबल मिनिस्टर साहब ने फरमाया कि यह स्कीम ... के पहले दूसरे प्राविंसेस में जिस सम्बन्ध में जिस तरह का वर्किंग है वह हम देख रहे हैं और सोच रहे हैं इस लिये मैंने यह सवाल पूछा ।

شری دگمبر راؤ بندو میں نے اس کی تفصیل ہاؤس کے سامنے رکھی ہے میں نے کہا ہے کہ دوسرے صوبوں سے فیگرس منگوائے گئے ہیں ان سب امور پر غور کیا جا رہا ہے جس کے بعد یہاں کے لیے تصفیہ کیا جائے گا

شری عبدالرحمن اس تصفیہ کے لیے کیا عرصہ لگے گا ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں زمانہ کا تعین نہیں کر سکتا

Mr Deputy Speaker Let us proceed to the next question Shri Daji Shanker Rao

Stolen Petromaxes of Purna Town Committee

†=*418 (671) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that some petromaxes of Purna Town Committee were stolen in the month of November 1952?

(*b*) Whether the theft has been investigated and if so with what results?

(*c*) If not why?

شری دگمبر راؤ بندو یہ واقعہ ہے کہ پورنا میں ( ) پٹرومکس چوری گئے ہیں
پولیس کی تحقیقات میں اس کا کوئی کلو (Clue) ہی نہ ملا اور یہ ان ڈٹیکٹڈ کیسس
(Undetected cases) کی لسٹ میں شامل ہو گیا ہے

Overloading of Passengers in Buses of Parbhani District

*419 (682) *Shri R P Deshmukh* (Gangakhed) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware that private bus owners in Parbhani district are allowing 60 or even more passengers in buses which have a seating capacity of 40 or less?

(*b*) Whether such practice is in conformity with Vehicles Act and if not what action has been taken in the matter?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) جی صحیح ہے اوور کراؤڈنگ (Overcrowding)
کے بارے میں شکایتیں گورنمنٹ کے پاس آئی ہیں

(بی) در اصل آر ٹی او ڈسٹرکٹ ہائی کو اختیار ہے کہ ہر بس یا لاری
کی کپیسٹی (Capacity) کے لحاظ سے مسافروں کا تعین کریں جب اس سے
زیادہ آدمی بٹھائے جاتے ہیں تو پولیس کو اختیار ہے کہ خلاف ورزی کی کارروائی اختیار
کرے اگر کوئی خاص کیس ایسا ہو جس میں یہ چاہئے کہ پولیس نے کاروائی نہیں
کی ہے تو اس کی تحقیقات کی جا سکتی ہے جس کو کیا جائے گا

---

†*417 (657) Answer de Unstarred Questions and Answers

=The questions which was originally standing in the name of Shri Bhagwan Rao was put by Shri Vaman Rao Deshmukh under authorisation

سری رنگ راؤ دیسمکھ وہاں آر ی ڈی مپکر ے ڈی س ی کے پاس رپورٹ کی لیکن ڈی س ی ے کوئی کار و ی نہیں کی

سری دگمبر راؤ بندو مرے اس ی لوں حا ب نہیں ی ہے گر ی سکا ب ہونو عور ما اسکتا ہے

سری رنگ راؤ دیسمکھ ما ہ صحیح نہیں ہے ک س سا لی (Bus monopoly) کے حلاف حالاں س در ے کی روڈ رسسورب ہ ری لو ب نہیں ہوئی ؟

سری دگمبر راؤ بندو ب کا سوال نہیں ہے یہاں ہ لاں پیس کرے کی ہ و ب ہو ؛ س لنا ہ نا ہے

سری رنگ راؤ دیسمکھ کن لوگوں کی کا ب کے باوجو کچھ بھی نہیں لنا گیا

سری دگمبر راؤ بندو ں ے اسا حو ب د د ہے اگر کوئی اسپسفک کیس (Specific case) ہونو ں کے بارے ں معلومات کی ہ سکی

Burning of Registration Office of Parbhani

*420 (688) *Shri R P Deshmukh* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Who is responsible for the burning down of the Registration Office of Parbhani on 9 11 1952?

(*b*) Whether it is a fact that the hon Home Minister was present in Parbhani on that day?

(*c*) The amount of loss incurred by Govt and Public due to the fire?

(*d*) Whether any investigation is being conducted in the matter?

سری دگمبر راؤ بندو (اے) ابک نحقیقات مکمل نہیں ہوئی ہے حس حد تک پولس کی رپورٹ آئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ دو اس کے پیچھے آدمی ہیں

(بی) یہ واقعہ ہے کہ میں اس دن پربھنی میں تھا

(سی) تقریباً دو ہزار کا نقصان ہوا ہے کرائم برانچ سی آئی ڈی (Crime Branch C I D) کی طرف سے تحقیقات ہو رہی ہے کارروائی الگ الگ مرحلوں سے گزر رہی ہے اس لیے اس بارے میں مزید انکشاف نہیں کیا جاسکتا

شری رنگ راؤ دیسمکھ کیا آنریبل منسٹر ان دو آدمیوں کے نام بتلاسکتے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نہیں بتلا سکتا

سری رنگ راؤ دسمکھ کیا یہ صحیح ہے کہ آر ٹی سی اور سلے (Sunday) ہونے کے باوجود وہاں سکون (Inspection) کے لیے جانا چاہتے تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکا خیال نہیں ہے

شری رنگ راؤ دسمکھ پھر سلے ہونے کے باوجود رجسٹرار نے دفتر کیوں کھلا رکھوایا ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے رجسٹریشن آفس (Registration Office) جانے کا پروگرام بنایا تھا اس وجہ سے دفتر کھلا رکھا گیا تھا مجھے خیال ہے

سری رنگ راؤ دسمکھ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ رجسٹرار اس دن باہر گئے ہوئے تھے رات میں دفتر میں آگ لگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو ڈرامہ راج کے ذریعہ تحقیق (Case) کی جارہی ہو رہی ہے ایسی صورت میں بارے کچھ نہیں کہہ سکتا

سری رنگ راؤ دسمکھ رجسٹرار آفس میں ریکارڈ کس سال کا تھا ؟

سری دگمبر راؤ بندو جب تک تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتی یہ نہیں بتایا جاسکتا کہ کس سال کا ریکارڈ تھا البتہ نقصان کا تخمینہ میں نے بتادیا ہے

شری رنگ راؤ دسمکھ کیا آپ کو معلوم ہے کہ تعطیل کے دن یہ دفتر کیوں کھلا رکھا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکا علم نہیں ہے کہ دفتر تعطیل کے دن کھلا تھا

شری رنگ راؤ دسمکھ یہ تحقیقات کب ختم ہوگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو جلد ہو جائیگی

شری سید حسن (حیدرآباد سٹی) نقصان کا تخمینہ کیا آپ نے خود کیا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو پولیس نے جو انٹرم رپورٹ (Interim Report) پیش کی ہے اسکے لحاظ سے میں کہہ رہا ہوں

سری رنگ راؤ دسمکھ کیا اس آفس کے رجسٹرات جل گئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہاں کچھ جلے ہیں

شری رنگ راؤ دسمکھ رجسٹرار کو کیا سزا دیگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو تحقیقات ہو رہی ہے اگر اس میں رجسٹرار کا قصور ثابت ہوگا تو اسکی سزا کا تعین عدالت کریگی

سری ادھو راؤ پاٹل کیا انکے خلاف بھی کوئی کارروائی کی گئی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ تو تحقیقات کے بعد ہی معلوم ہوگا کہ کون کون ذمہ دار ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ کیا وہاں کا کلکٹر بھی ذمہ دار تھا ؟

سری دگمبر راؤ بندو مجھے معلوم نہیں کہ کس کس کا قصور تھا

American Gamblers at Yadgir

*421 (686) *Shri Ambadas Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware that six American Gamblers were arrested by the Police Sub Inspector of Yondpur town and the Circle Inspector of Yadgir at 11 30 p m on 18th February 1958 through information lodged by Shri Ambadas Rao M L A?

(*b*) Whether it is a fact that these said persons were let off by the said police officers on accepting a bribe of Rs 200 from each of them?

(*c*) Whether the above matter was reported to the D S P Gulbarga?

(*d*) If not, why?

سری دگمبر راؤ بندو جزو (اے) یہ صحیح ہے کہ کچھ لوگوں کو امریکن کاٹن گیمبلنگ (American Cotton Gambling) کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ اس پر جو الزامات لگائے گئے ہیں وہ غلط ہیں جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا انہیں ادگیر کے مجسٹریٹ کے پاس پیش کیا گیا ان کے خلاف کارروائی جاری ہے

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ چونکہ جرائم حقیقی تھے اسلئے ڈی ایس پی کو اطلاع دینے کی ضرورت نہ تھی

جزو (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

ایل آر نیل ممبر کیا ان گرفتار ہونے والوں میں کوئی مٹ بھی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ سوال پیدا نہیں ہوا

Cheetah in Yadgir Taluq

*422 (687) *Shri Ambadas Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the presence of a Cheetah and the consequent danger to the public and cattle in Yadgir taluq?

(b) If so what arrangements have the Government made to remove the danger?

سری دگمبر راؤ بندو حزو (اے) کا حواب یہ ہے کہ دو مہینے پہلے کچھ ہرن
آئی ہیں انکے مدیعہ نہ یہ ہیں اس ا ہ ہیں کسی س کی اطلاع نہیں ہے
حزو (بی) کا ہ ا یہ ہے کہ ڈی حاص اقدامات نہیں کیے گیے ہیں کیونکہ
ی ڈی طلاع ی ہیں ہے

Temple at Komaravelli village

*423 (688) *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon Minister for Endowments be pleased to state

(a) Whether Government have appointed a Committee for the supervision of Mallanna temple at Komaravelli village in Jangaon taluq?

(b) If so the number and names of members of the said Committee?

مسٹر فارر و سو اکسار فار سسمس اسد کسٹمس (سری و نکٹ رنگا ریڈی)
حزو (اے) اور (بی) کا حواب یہ ہے کہ سنہ ۹ ع میں ایک کمیٹی قائم ہوئی تھی
جکے ارکان اب ہیں اور انکے ام ہیں ـ
سی ام بالا جی ادگیری راو سنگا یہ موا سنگاله لکسمیا سدا ساری
بالکر ا راو ہدم بالیا
شری کے ایل ر سمہا راؤ کیا اس دول کے ا حامات کے لیے جو کمیٹی بنائی
گی ہے اس میں باہر کے لوگوں کو لیا گیا ہے ؟
شری و نکٹ رنگا ریڈی یہ لازمی ہیں ہے کہ مقامی لوگوں کو ہی لیا جائے
ایسے ارکان کو رکھا جاتا ہے جو دیانت داری کے سا تھ کام چلاسکیں اور ایسے معاملات
سے دلچسپی رکھتے ہوں چونکہ یہ ارکان دلچسپی رکھتے ہیں اسلیے انہیں لیا گیا ہے
شری وی ڈی دیسپانڈے کیا ارکان کو اس سے دلچسپی ہے کہ پیسہ کو غلط
طور پر خرچ کریں ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی اگر وہ ایسا ہو تو وہ صحیح ہیں
تصور کے ہیں ان نے اپنے جواب میں دلچسپی کا لطف اٹھائیں
داسدری کے اور دیول کے اس و عابد او دو محفوظ رکھے ہوئے
کام کریں و د لیے ہیں وں میں ح کرا جائے کس او ہوں ہوا ہو
میں میں اس کہ ارکان اس دلچسپی رکھتے ہیں اور
پر کام ہو رہا ہے

Misappropriation of money of Mallanna Temple

424 (688 A) *Shri K. L. Narasimha Rao*: Will the hon. Minister for Endowments be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that the Superintendent of the temple and his brother were apprehended for misappropriation of money belonging to Mallanna temple this year?

(*b*) If so, what action has been taken against them?

شری وینکٹ رنگا ریڈی جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ حکومت کو اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے جزو (بی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ وہ (۲) روپیہ کی چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے

سری وینکٹ رنگا ریڈی ممکن ہے کہ کسی اور جگہ چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے ہوں لیکن دیول کے متعلق سے چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ ہاں دیول میں چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے ہیں

سری وینکٹ رنگا ریڈی میں نے جواب دیا کہ اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے

شریمتی لکشمی بائی اگر ایسا ہو تو کمشنر ہولس کو اطلاع کیوں نہیں کرتے؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی یہ سوال کمشنر سے کیا جاسکتا ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ سوال جو پوچھا گیا ہے معاملی حالات سے متعلق رکھتا ہے اور وہ صحیح معلومات کی بنا پر پوچھا گیا ہے آپ نے اس کے متعلق کس سے دریافت کیا ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی ملنا دیول کی حد تک رقم کی چوری ہوئی تو ہمارے پاس اس کی رپورٹ آتی رپورٹ نہیں آئی اس لیے میں کہوں گا کہ یہ غلط ہے

سری وی ڈی دیسائی ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ کانگریس ورکروں کی رپورٹ سے
دیہات میں جانے میں رکاوٹیں پیدا کی جا رہی ہیں

سری وینکٹ رنگا ریڈی کانگریس کے لئے طور پر یہ ہے کہ وہ جا کر عرض
سے جائیں اور اگر کوئی کسی سے جوری کرے کے لئے تو اسے پولیس اس کو گرفتار
کرائیں

سری کے ایل نرسمہا راؤ اس وعدہ کی اطلاع پولیس کے ذریعہ کیوں نہیں
کرائی گئی

سری وینکٹ رنگا ریڈی اس بارے میں ڈسٹرکٹ سے متعلق جواب دینے کا پابند ہوں

سری وی ڈی دیسائی کیا یہ صحیح ہے کہ وہاں جو منیم ہے
وہ اچھی طرح کام کر رہا ہے کہ اس کو ایک رپورٹ دیا گیا ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی اس بارے میں رپورٹ دینے کی ضرورت نہیں ہے
اگر وہ اچھی طرح کام کر رہا ہے تو اس کو رکھا جا سکتا اگر اچھی طرح کام نہیں
کر رہا ہے تو اس کو بدل دیا جائے گا

Mallanna temple's Income

*425 (688 B) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Endowments be pleased to state

(*a*) What is the income of Mallanna temple this year and the shares of the Government the Pujaris and the Patel Patwaris therein?

(*b*) Whether the Pujaris have been given any Inam land and if so how much?

(*c*) The total expenditure incurred in connection with Jatra this year?

شری وینکٹ رنگا ریڈی (اے) کا جواب یہ ہے کہ سال حال دیول کی آمدنی
(۸ ۳ ۲) روپیہ ہوئی اس میں حکومت کا فیصدی حصہ ہے اور پجاریوں
کا حصہ دس کی آمدنی میں (۲) فیصد اور پٹیل کی آمدنی میں ساڑھے سات فیصد
ہوتا ہے سرکار کی نگرانی ہونے سے قبل اس کی آمدنی کا بیس فیصد حصہ بہ طور اسکیل
دیا جاتا تھا جو سنہ ع میں مسدود کر دیا گیا

(بی) کا جواب ہے ہاں انعامی زمین دی گئی ہے جس کا رقبہ دس ایکڑ (۲۲) گنٹے
اور محاصل (۲۷) روپیہ ہے

(ی) کا جواب یہ ہے کہ سال حال جارا لے لالہ میں (۱۹۵۸ع) کے اخراجات ہوے ہیں

شری کے ایل ورشمبار اؤ جب اس کام کے سلسلہ میں اون کو معمول انعام موجود ہے تو پھر آئندہ میں کیوں حصہ دیا جاتا ہے؟

شری ونکٹ رنگا ریڈی یہ آپ کا خیال ہے کہ وہ معمول انعام ہے اون کی جائداد کے عوض یہ حصہ دیا جاتا ہے

شری کے ایل ورشمبار اؤ س وقت حال دیہی کی جو انعام کا جو ہوا اوس وقت ان عاروں کی جو کا ہی میں دیا گیا یہ لیکن وہ جواهیں بھی حاصل کرتے ہیں اور انعام بھی

شری ونکٹ رنگا ریڈی بات یہ ہے کہ وطن داروں کو جو رسانے ہیں انکیل مقرر ہوتا تھا یہ عمل جلاو قانون ہے کہ مشروطی داروں کے وہاں کے اوطان کے لیے انکیل مقرر ہے جہاں وائی دریہی ہوئے وہاں کو انکیل بن دیتا ہو کہ جو قدیم رسانے ہیں جو دیا گیا ور وہ اس ہیے یہ ہو رہے ہیں وطن داروں کے حقوق کے سلسلہ میں اصلاحات کی گئی ہیں جسا کہ دیہی داروں کو انکیل دیا جاتا ہے لیکن عاروں کو کوئی انکیل نہیں دیا جاتا بلکہ اون کو دیول کی کا ل آمدنی یا کوئی حصہ جو اون کی جدمات کے عوض کے لیے کافی تصور ہو دیا جاسکتا ہے اس لیے وہ برقرار رکھا گیا ہے

شری کے ایل ورشمبار اؤ کیا یہ صحیح ہے کہ اون لوگوں نے حکومت کو اطلاع دی ہے کہ جب تک مالگزاری میں حصہ نہ بڑھایا جائے وہ وہاں پوجا نہیں کریں گے

شری ونکٹ رنگا ریڈی ایسی کسی کارروائی کی اطلاع مجھے نہیں ہے

Bribery by Peshkar of Bhoom Tahsil Office

*426 (444) *Shri Vishwasrao Patil* (Parenda) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) Whether Government have received any complaints regarding bribery against the Peshkar of Bhoom Tahsil Office?

(*b*) If so what action has been taken thereon?

چیف منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) (الف) کا جواب یہ ہے کہ حکومت کے پاس اس سلسلہ میں کوئی باقاعدہ شکایت بھوم تحصیل کے پیشکار کے خلاف وصول نہیں ہوئی

اسی من کے بی کے حدود کروں کی جانب سے اس سلسلہ میں شکایت کی گئی تھی کہ
اون سے سب سدھیوں سے دو روپیہ رشوت مانگی تھی
(بی) دریافت پر معلوم ہوا ہے کہ یہ شکایت غیر صحیح ہے

Pham Patrika at Jintur

*427 (654) *Shri Bhujang Rao* (Jintur) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The number of villages from which Phani Patrika for 1952 were not received by Jintur Tahsil Office?

(b) The number of Patwaris who have not as yet submitted Phani Patrika for the previous years?

(c) What action is being taken in this regard?

(d) Whether it is a fact that the entries in the Record of Rights Register of Jintur taluq are not completed?

(e) If so for what reasons?

شری بی رام کشن راؤ اس معاملہ میں ابھی کلکٹر کے ہاں سے رپورٹ وصول نہیں ہوئی جس کے وصول ہونے کے بعد جواب دیا جائیگا

شری بھجنگ راؤ کیا پندرہ روز پہلے یہ سوال نہیں بھیجا گیا تھا ؟

شری بی رام کشن راؤ بھیجا گیا تھا

شری رنگ راؤ دیشمکھ کیا یہ صحیح ہے کہ وہاں کا کلکٹر ان ایفیشنٹ (Inefficient) ہے اس لیے جواب نہ آسکا ؟

شری بی رام کشن راؤ اس سے یہ سوال کیسا پیدا ہوتا ہے؟ اگر آپ کے سوال کا جواب نہ آئے تو کیا کلکٹر ان ایفیشنٹ ہو جاتا ہے؟

شری کے ایل نرسمہا راؤ اب اس کا جواب کس تاریخ کو دیا جائیگا

شری بی رام کشن راؤ جب وصول ہوگا دیا جائیگا
سوال وصول ہوکر آٹھ دن ہوئے ہیں پندرہ دن نہیں ہوئے

Damage to Crops in Jintur

*428 (655) *Shri Bhujang Rao* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the damage caused to crops and cattle by wild boars and leopards in Jintur taluq?

(*b*) If so what steps are being taken to avert the above danger?

(*c*) Whether and if so how many guns are kept at the disposal of th Tahsil Office and how many gun licences granted to cultivators for the purpose of protecting crops from wild animals?

شری بی۔ رام کسن راؤ: اگلے سوال کی طرح اس کا بھی وہی جواب ہے یعنی جواب ابھی وصول نہیں ہوا

شری وسواس راؤ شل: اسمبلی میں سوالات کے لئے مدت کی حد رکھی گئی۔ اگر مدت کے اندر جواب وصول ہوجائے تو اس کا جواب دیدیا جاتا ہے

شری بی۔ رام کسن راؤ: مدت کا دو دن تا تین ہفتوں میں ہی جواب وصول ہوجائے تو اس کو ایوان کے سامنے رکھا جائیگا۔ لیکن جواب وصول نہیں ہوا ہے کیونکہ انفرمیشن کلکٹ کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ وقت ضرور لگیگا آج کل سیشن کو صرف کرتا جاتا ہے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی: سب ممبران کے ہاں سوال پہلے سے اگاہ ہے تو پھر جواب میں دیر کیوں ہو رہی ہے؟

شری بی۔ رام کسن راؤ: ممکن ہے اب کو دیکر تین ہفتوں کا عرصہ ہوا ہوگا لیکن کلکٹر کے پاس سے جواب آنے میں دیر ہو رہی ہے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی: اگر تین ہفتوں کی مدت کافی نہ ہو رہی ہو تو اس کو بڑھاکر تین دن کیا جاسکتا ہے

شری بی۔ رام کسن راؤ: جب کبھی موقع ہو تو مدت بڑھائی جاسکتی لیکن جیسی جلد جواب آتا ہے ویسی ہی جلد جواب ہاؤز کے سامنے رکھا جاتا ہے

شری کے۔ ایل۔ نرسمہا راؤ: تین دن پہلے نوٹس دینے کا جو طریقہ ہے اس کا مقصد کس لحاظ سے ہے۔ کیا منسٹر کو پندرہ دن پہلے نوٹس نہیں دیا جاتا ہے؟ کیا آپ نہیں سمجھتے ہیں؟

شری بی۔ رام کسن راؤ: بات یہ ہے کہ کئی حاجات باریخ مقرر ہیں کہ پندرہ دن میں ہی جواب آنا ہے۔ بار بار دن میں نہیں آجاتے۔ جب تک مواد حاصل نہ ہو جواب نہیں دیا جاسکتا

شری داجی سیکر راؤ: اس معاملہ میں اسمبلی کے جو رولس بنائے گئے ہیں حکومت کو بھی ان کی پابندی کرنی چاہئے۔ لیکن حکومت کو آزاد چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ جب چاہے جواب دے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - وسا بن ہے لکہ اون نے یہ کہا ہے کہ جب جواب آئیگا
اطلاع دیجا ئیگی

مسٹر پھنگ راؤ - آج کیسے روز میں جواب دینے کہا ہے کالکٹر کو یاد کیا گیا ہے

مسٹر بی رام کشن راؤ - ۲۱ مارچ کواود کے اسمبلی اجلاس گیا آج جھ ارچ ہے
اس بات پر بندرہ دن ہو گئے ہیں ۔ سوال ہونیکا ۔ ملبرس و جھوٹے سے حصر اسوال ہی پوچھا
کرتے ہیں فلاں کے بدل میں اگلی ہی فلاں نے گھوڑی پن لگائی ہی فلاں نے
جوری ۔ دن کی ۔ ایسے یہ کیوں لیا ایسے و کیوں کیا ؟ ۔ میں میم کے معمولی
سوالات پوچھا گیا ہے ۔ پندرہ دن میں کلکٹر کے پاس سے جواب آئیگا و و ہاؤز کے
سامنے رکھدیا جائیگا

مسٹر وی ڈی دیشپانڈے - یہ ہاؤز کے پریولیج (Privilege) کا سوال
ہے ۔ ہم سب کے لیے ۔ ممبر کے لیے ۔ دن کی مدت کافی ہوں ہے تو اس
کے اندر ہی رپورٹ منگائی جاسکتی ہیں ۔ لیکن جب یہ رول موجود ہے کہ پندرہ دن پہلے
سوال کی نوٹس دینی چاہیے اور پندرہ دن کے بعد اوس کا جواب دیا جانا چاہیے
تو پھر میں نہیں سمجھتا کہ دیے ان رول کی خلاف ورزی کیسے کی جاسکتی ہے اور اس طرح کے سوالات کے جوابات کیسے دیئے جاسکتے ہیں ۔ میں کہوں گا کہ ممبروں کو جو پابندی
لگائی گئی ہے کہ پندرہ دن پہلے سوال بھیجا جانا چاہیے ۔ لوگ پندرہ دن پہلے سوال
بھیجتے ہیں تو اون کے سوال کا جواب نہیں ملتا ۔ دوسری طرف منسٹروں کو یہ سہولت
دی گئی ہے کہ وہ جاہیں تو کہہ دیں کہ رپورٹ وصول نہیں ہوئی اس لیے جواب نہیں دیا
جاسکتا ۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب ایسا جواب وقت پر نہیں دیا جاسکتا تو اوس کو
ٹیبل پر رکھدیا جاتا ہے ۔ ممبر کے اس پہلو پر غور کیا جانا چاہیے ۔ ایک طرف
تو ممبروں پر پندرہ دن کی ریسٹرکشن (Restriction) لگا دی گئی ہے
لیکن دوسری طرف گورنمنٹ کو لبرٹی (Liberty) حاصل ہے کہ وہ جب چاہے
جواب دیدے ۔ یہ صرف ہمارے رولس کے خلاف ہے ۔ ہم گورنمنٹ کو ڈفیکلٹیز
(Difficulties) جانتے ہیں لیکن یہ بھی ہونا چاہیے کہ کسی
سوال کا جواب وقت پر نہ دیا جاسکے تو آٹو میٹکلی (Automatically)
دوسرے وقت اوس کا جواب ملنا چاہیے ۔ یہ اطلاع اسپیکر صاحب کو دیدی جائے کہ
چونکہ اس سوال کا جواب ابھی نہیں ہوا ہے اس لیے سوال کو اوس ۔ رکھدیا جائے
بلکہ اس کو دوسرے دن رکھا جائے ۔ لیکن ان دنوں صرف یہ کہدیا جاتا ہے کہ جواب
وصول نہیں ہوا اس لیے جواب نہیں دیا جاسکتا ۔ یہ ہوسکتا ہے کہ کسی کے آئندہ سیشن
تک سوال کو ملتوی کیا جائے ۔ لیکن جواب آجانے کے بعد اس کو
آٹو میٹکلی (Automatically) دوسرے دن ہاؤز کے سامنے رکھدیا جانا
چاہیے ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ان سوالات کے جوابات نہیں دیئے گئے ان
لوگوں کا کیا حشر ہوگا ؟ کب اون کے جواب دیئے جائیں گے ؟

شری ی رام کسن راؤ ں ہ ص ذ ا ما و ا والاب کے ا لہ ی
ہر واج کا حو ۔ ا ہا گ ے و ا علی ص ف اوں ہ ب ے ر ل ہرس
ے ھی ہ ے لئے ری حس کے آ ل ہ ب بی اور ط اں ۔ حواب و
ہں ے سکوں ط ا کی کی حو ب ا ل معر ر اور ھاو ے ا ے ر کھا ہیں
حاھا ا ں ے حب ا ں (Infoimation) ے ں ھو ہ ں ے
ہو کہا ڈ ا ے کہ ا ں ہیں آ ں ے ہ ے ا اور کے ا ے رکھی ہ ہ ی
ہو دن ان اہ ا ذ والاب ط ہ اب ے لے ے ر ے او د ر ک اگر ا ر ں
وصول ہ ہو اور ہ ب ہ د ا حاسلے دو ے وب و واب ل ور ر لھا ھا ا ے

Unstaiied Questions and Answeis

Gun licences to cultivators at Adilabad

*417 (657) *Shri Daji Shankai Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The numbei and names of cultivatois including Scheduled tribes who applied foi gun licences in Asifabad Luxettipet and Utnooi taluqs?

(*b*) The numbei and names of applicants from the above taluqs to whom the licenses weie granted?

(*c*) The number of gun licenses granted to Vishwanath Rao, a landloid of Tandui in Asifabad taluq during 1951 52?

Shri Digambai Rao Bindu (*a*) The numbei of applications received

57 from Asifabad,
77 from Luxettipet and
88 from Utnoor

(*b*) The numbei of licences granted
26 in Asifabad,
78 in Luxettipet
24 in Utnoor

(*c*) None

NOTE —The *names* of the applicants and the *licencees* have been called for and will be furnished as soon as received

Eviction of Backward Class from Forest Lands

*429 (678) *Shri A Ramchandra Reddy* (Ramayanpet) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Forest Department is trying to evict the backward class people from the forest lands that were in their possession since Police Action in the village Porukunta of Bhongir taluq, in spite of the Minister s orders to the contrary?

(*b*) If so what action is being taken in the matter?

Shri K V Ranga Reddy (*a*) No Illegal occupants have however been dispossessed of their lands under my (the Forest Minister s) orders

(*b*) This question does not arise

Canvassing Voters during the Recent Election

*480 (679) *Shri A Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that an Excise Sub Inspector was deputed to Ramayanpet on special duty for canvassing among voters during the recent election?

(*b*) Whether it is also a fact that he exerted pressure on the excise and forest contractors to vote for the Congress candidate?

Shri K V Ranga Reddy (*a*) No Excise Sub Inspector was posted at Ramayanpet on special duty in connection with the recent election

(*b*) In view of the answer at (*a*) above this question does not arise

Rice Sold in Warangal and Aurangabad Town

*481 (842) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The quantity of rice sold through Government shops in Warangal and Aurangabad towns during the last five

Minister for Agriculture and Supply (Dr Chenna Reddy)

Wa ungal	2 18 238 Pallas
Aurang ıbad	22 025 Pallas

T A and D A Paid to the Officers of Agriculture Department

*482 (589) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his department who came to Hyderabad to appear in the regional languages examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

Dr Chenna Reddy (a) T A Rs 755 10 2

(b) D A Rs 54 9 6

	No of candidates appeared	No passed
Hyderabad	7	2
Nizamabad	6	1
Raichur	7	1
Warangal	4	—
Nalgonda	1	—
Gulbarga	5	2
Adilabad	1	—
Total	31	6

*483 (599) *Shri Ankush Rao Ghare* (Partur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of applications for licences received by Tahsil Partur taluq Parbhani district under the Food Grains Order of 1952?

(b) Whether the Tahsildar issued circulars to the villages to compel the Agriculturists to obtain licences?

(c) The amount of licence fee collected by P ıtur Tah sıl Office?

(d) Whether the Tahsildar confiscated jowar from the Agriculturists brought for sale in Manthani town on the plea that they had no licences?

Dr Chenna Reddy (a) 604
(b) No
(c) O S Rs 3 690
(d) No

Financial Aid from the Government of India for Grow More Food Scheme

*484 (619) *Shri Srihari* (Kinwat) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the Government received any financial aid from the Government of India for the Grow More Food Scheme during 1952 58?

(b) If so how much?

Dr Chenna Reddy (a) Yes

(b)		I G Rs
(i)	Grant for G M F Schemes	17 49 062
(ii)	Loan for construction of new wells and repairs to old ones	24 00 000
(iii)	Loan for utilisation of sewage water from the twin cities of Hyderabad and Secunderabad	2 75 000
(iv)	Loan for special programme of repairs to breached tanks in the State	35 00,000
(v)	Loan for repairs to breached tanks in Mahbubnagar district	20,00,000

Small Projects by Government

*435 (619 A) *Shri Srihari* Will the hon Minister for Agriculture & Supply be pleased to state

The number of small projects undertaken by the Government during 1952 58?

Dr Chenna Reddy The hon Member may kindly put the question to the concerned Minister

Bunding Works

486 (623) *Shri Ratnalal Kotecha* (Patoda) Will the hon Minister for Agriculture be pleased to state

(*a*) Any loans or grants obtained or to be obtained from Government of India by this Government for bunding Works?

(*b*) When do the Government intend to start and what is the amount proposed to be expended for bunding Works in Bhir district?

(*c*) What steps do Government intend taking to train staff for bunding Works?

Dr Chenna Reddy (*a*) Loan of Rs 22 5 lakhs has been asked for from the Government of India for financing bunding works

(*b*) Arrangements are in progress to start the works To start with an amount of Rs 80 000 has already been sanctioned and placed at the disposal of District Officers

(*c*) Trained employees available at present in the Agriculture Department are being posted to the districts where bunding work is to be undertaken for the present If more hands are necessary arrangements will be made to get employees trained

Loss in Foodgrains

*487 (640) *Shri G Sreeramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Agriculture be pleased to state

The total loss in terms of various kinds of foodgrains incurred by the Supply Department by way of leakage in transit theft deterioration purchase of useless stocks, etc from 1-4 50 to 20 8 58?

	Maunds	Seers
Dr Chenna Reddy (1) Losses in transit	10 988	8
(2) Losses by way of deterioration	585	27

(3) Losses by way of theft 15
(4) Purchase of useless grains Nil

Filing of Case by Police

97 (659) *Shri Dattu Shanker Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the police have filed a case in connection with the suicide on 30th July 1952 of an employee named Rekala Udyaloo of Tandur Collieries, Bellampalli?

(b) If so at what stage the case stands?

(c) If not what steps the Government intend taking in the matter?

Shri D G Bindu (a) Yes The police registered a case under Section 174 Cr P C and sent a report to the Munsiff Magistrate Asifabad

(b) The Magistrate examined the father of the deceased and other witnesses The result of the magisterial enquiry is still awaited

(c) Does not arise

Arrears of Taccavi

98 (653) *Shri Bhujang Rao* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The arrears of taccavi bill till the end of December 1952 in Jintur taluq of Parbhani district?

(b) The names of the persons from whom the arrears are due?

(c) The amount of arrears recovered in 1952?

(d) What part of it pertains to instalments collected in advance and the reasons for such collection?

(e) Whether the arrears have been regularly recorded in the annual register maintained for the purpose?

(f) Whether it is a fact that orders for the confiscation of the properties without serving one notice are issued against the Ryots for collection of taccavi arrears?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The arrears of Taccavi till the end of December 1952 in Jintur of Parbhani district are Rs 26 134 11 7

(b) The arrears are due from the persons to whom the Taccavi has been distributed

(c) The total amount recovered in 1951 is Rs 15 599 9 4

(d) No amount pertains to instalments collected in advance and hence the question of showing the reasons for such collections does not arise

(e) Yes Khatti Register with complete entries of Taccavi arrears is maintained in the Tahsil office

(f) No Without serving due notice no property is confiscated

Presentation of the Report of the Committee on Privileges in the Ram Rao Aurgaonker's Case

Shri Gopalrao Ekbote (Chaderghat) I beg to present

The Report of the Committee on Privileges in the Ram Rao Aurgaonkar case

Mr Deputy Speaker The report has been laid on the table of the House We will now proceed with the first reading of the Tenancy Bill

L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

* مری گوپال راؤ اکبوٹے مسٹر ا کر ی ایکٹ کی ص دفعات میں
م لائے ولا ہ ل لی ھا کی ہے الیر کے سانے سوں سے زیر بحث ھے
آ مل ھ ف میسرے ا کی لی ھرا گی کہ کہ کے ھ اماں مرکی ایو س
کی ھ سے بھی دو اھم شار و ں لہذا رما میں کا ھو ل ھا ہے ے س
وا ھے اس کے پس منظر کے ملق سے مرے آر ل دوسروں کو ھوڑی ی غلط فہمی
ری ھے لیے میں اسکی صفائی کر دینا مناسب سمجھتا ھوں انھوں نے ای ھ میں
کے لیے ہ ھال ظاھر کیا کہ بلکہ ہ ر وں نا حیگر کسی سیاسی جماعت کی طرف
سے ایک رسالے میں حل رھا تھا می وجہ تھی کہ گر ہ سے ھوئے ھوئے سے ولمه

*Confirmation not received

سے اس بارے میں پر پاس کرنے پر مجبور ہوئی ہیں اور اب جو ترمیم اوپر کے لئے پیش ہے ان کے بارے میں عرض حالی ہے کہ ایسی وجہاں کے لیجہ کے طور ہاؤس کے سامنے لائی گئی ہے میں کہتا تھا کہ ... برس اگر ایسا خیال کرتے ہیں تو یہ خیال درست نہیں ہے یہ صحیح بات ہے کہ ملکی آزادی حاصل ہونے کے بعد ملکی آزادی اور معاشی انقلاب کی جانب عوام متوجہ ہوئے تھے کہ ایک زمانے سے انکے لوگوں میں یہ خیال تھا کہ ملکی آزادی کا حصول صرف ... دونوں ہی کا مسئلہ نہیں تھا بلکہ پورے ایشیا اور ... کی ... جو ... کی تھی وہی حالت بھی ... تھا دوسری جنگ کے ختم ہونے کے ... ہی ایسی معاشی حالت کی بنا پر کے لیے کوئی بھی ملک زمین کے مسئلہ کی طرف متوجہ ہوئے ... برس سے ایسی ... میں یہ جو حل طلب تھا وہ زمین کی اصلاح کا مسئلہ ان ہی کی کوشش کی وجہ سے وہ ... آتا ہو وہ محض ایک ناول میں ... ہوئے اور ایک دھری کرنے کے ہی مترادف ہوگا سیاسی آزادی کے حصول کے بعد فطرتاً یہ خیال دماغ میں پیدا ہوا ہے خصوصاً ہندوستان میں یہ خیال اس لیے پیدا ہوا کہ یہاں کی ۸۰ ، ۹۰ فیصد آبادی زراعت سے تعلق رکھتی ہے ... معاشی حالت کو درست کرنے کے لیے یہ بات فطری تھی کہ ... زمین سے متعلق قانون لایا جائے اور اس مسئلہ میں ایسی الف اا کی ہے کہ جو ڈسپیرٹی (Disparity) نظر آتی ہے وہ دور ہو ایک کہاوت ہے کہ ... کو بھی اوس کا حق دینا چاہیے ایسا ہی میں ضرور دینے کے لیے تیار ہوں باوجود اسکے کہ پولیس ایکشن سے پہلے ہی اس وقت کی حکومت حیدرآباد میں زرعی اصلاحات کی جانب راغب ہو چکی تھی لیکن جس پہلے پر اور جس منزل مقصود کی جانب اسکو لیجانا تھا وہی ہی وہ صحیح منزل مقصود نہیں تھی اگر کوئی ایسا کہے تو میں اس سے کسی حد تک متفق ہو سکتا ہوں لیکن پولیس ایکشن کے بعد جو ... اس قانون میں کئی بعد دیگرے ہوئے لیکن اس کے متعلق یہ دعوی صحیح نہیں ہو سکتا کہ وہ اس راہ پر لیجانے والی نہیں تھیں تلنگانہ اور ورنگل میں گذشتہ دو ... لوں میں سیاسی جماعتوں کے جو کشمکش ہوئی اس مسئلہ کے متعلق ہے اس کا کیا فائدہ ہوا اسکو میں زیر بحث لانے کی ضرورت نہیں سمجھتا جو مسئلہ زیر بحث ہے وہ یہ ہے کہ کیا اس سے واقعی کسان کو فائدہ ہوا ہے ؟

میں نے یہ کہا ہے کہ سلطان کو بھی اسکا حق ادا کرنے کے لیے تیار ہوں اس میں شک نہیں کہ عوام کی وجہ سے ہی لینڈ ریفارمس کی جانب حکومت کی توجہ مبذول ہوئی اسکے بعد جس ... اس مسئلہ کی ... سمجھ کیا وہ ویسا ہی ... کا دور تھا جس نے تلنگانہ کا نعرہ الف د ا جس مسئلہ کو تشدد کے ذریعہ حل کرنے کا دعوی کیا جاتا تھا وہاں انہوں نے ... دور کرکے ... کے مارگ کے ذریعہ بھودان تحریک کی صورت میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے متعلق یہ دوسرا اقدام تھا جسکی وجہ سے حیدرآبادی عوام کی توجہ زرعی اصلاحات کی جانب مبذول ہوئی اس حیثیت سے اکثر

نہیں کہا جاسکتا کہ حکومت عوام کی وجہ ان کے پوری مسئلہ کی حد سے بہت زیادہ

دور تک اس سے انحراف کرنے کی کوشش نہیں کرسکتی لیکن اور یہ بات بھی جانتا

ہے یہ دعوی کرنا کہ محض ایک جلدبازی سے زرعی اصلاحات کا قانون بن گیا ،

ہیں کہہ سکتا کہ یہ بو مل (Boastful) ہے دراصل زمین کے مسئلہ کی جانب

وجہ سے دور ہونے کی وجہ یہ ہی کہ یہ (۹) فیصد آبادی کی زندگی کا مسئلہ تھا

میں بھی یہی کہنے کے لیے کھڑا ہوں کہ اگر آزادی کے حصول کے فوری بعد حکومت

زمین کے مسئلہ کو ہی ... لیکن (Land hunger) جس

پہلے ... عوام میں ہے ... ممکن ہے ... ہوسکتا ہے کہ

ایسا نہ کرنے کی کچھ وجوہات بتلائی جاتی ہیں لیکن میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اگر آزادی

کے حصول کے فوری بعد حکومت ... اور راست حکومت ... زمین کا مسئلہ ... میں لیکن

... آج یہ مسئلہ ... سکتی ہے اس ... آج یہ ... زمین

کا مسئلہ ہماری (۹) فیصد آبادی کی زندگی کا مسئلہ ہے اس ... کرنے وقت ان

حالات کو جانچنا ہے جو اس ... آبادی ... رکھتے ہیں ... ہندوستان کے

تعلق سے ہو یا حیدرآباد کے تعلق سے خود گورنمنٹ آف انڈیا کے پلاننگ کمیشن کی

رپورٹ میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ لینڈ ہولڈنگ (Land Holding) سے

متعلق ایک صحیح اسٹاٹسٹکس (Statistics) نہیں ہیں ... کی وجہ

سے پلاننگ کمیشن کو ... اداروں اور معروضات سے کام لیکر اگر ... زمیں

(Agrarian Reforms) ہمارے سامنے رکھے ... ہم تو لیے

ہیں وہ بھی کچھ ڈفکٹیو (Defective) ہیں لیکن ان کے باوجود میں

سمجھتا ہوں کہ ... مقصود ... کے لیے ... کچھ ... آج آر ...

... اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارے بھارت دیس میں (۸) ملین ایکڑ زمین

کلٹیویشن (Cultivation) کے قابل ہے لیکن ...

... ۳ ملین ایکڑ زمین اندر کاشت (Under cultivation) ہے

اسکے بعد اگر ہم ... کریں تو معلوم ہوگا کہ لگ بھگ ... فیصد حصہ میں غلہ

یا غذا پیدا کی جاتی ہے ... ۸ فیصد زمین کپاس کرامس کی پیداوار میں استعمال کی

جاتی ہے ... میں ہاوس کے سامنے اسلیے رکھ رہا ہوں کہ ایک طرف یہ بات

یہ ظاہر ہو کہ زمین قابل کاشت ہونے کے باوجود اس زمین پر زراعت نہیں کی جاتی

اور دوسری طرف یہ بھی بتلانا مقصود ہے کہ پلاننگ کمیشن نے اپنی رپورٹ میں زراعت

کو ... ہے تاکہ اس سے ... اچھی طرح معلوم ہوسکے اور یہ بات

بھی واضح ہو جائے کہ ہمارے سامنے ... کیا ہوا ... ہندوستان کے اندر زراعت

کے نقشہ میں کس مقام ... ہے اور پلاننگ کمیشن نے زرعی اصلاحات کے راستے

میں جو سرل مقصود ... کیا یہ اس راستے ... ہے اسکے باوجود

اگ او ں ک کی ر ل کہں لہ ری ہ وحہا یے نہ ل ا ھے و میں
کمہربطا ں ے سو سد ھر ے ــ را کحھ ں ھے ح وارسک وحما
(फल वाषिक योजना) س ۹۹ ۲ کر ر ر ۱ ی صد راعت کے
عدو و ا س رح سا ر ھے ص ں اگ کھ ر ۲ ں اور کسری
۱ کمں (Community Projects) ا ل س اگ کھر رسارس
(Agriculture Reforms) صا اور ہال ا لارح امکیل رگ ں
(Small and large Scale irrigation) ۱ ۔ مصد ح کسا ہ ر ھے
کی ی ر ۸ س (Multi purpose Plans) س ص یے علی بھی
۱۱ ہوگی اور ای ھی ار ں کے نام امحا اس طرح ہمارے ما مو ملاں
(Five year plan) میں ما ی کے و صد لیے کے ے حو صسہ ما گیا ھے کہ
دی دو ے د ں ـــ للہ ک ا ل عب ھوما ما مو ملاں میں اگ کھ ر
ھی مم ھ ح ی ھے والی ھے اگ امکیے لحا ط ـــ و ا کام کمل ماے و وم کی
حالی ـــ لہ ہ ۲ ۹ ع مں ی لس اوس لہ مل کگا ی ( ) عصد امرط
ی وم ی ہ ر ی ھے

اگر ہ کہ م کو ما یے ھی علہ سکوا ا ی ڑگا اکں ای حد کک علہ کی سہ ما
(समस्या) حل ھو گی سہ ۲۳ ۲ ۹ ع کے وحط کے مدطر مدا کے مسملہ
کو ہب رما ا ب گی ھے او کو ں ک ای ھے کہ ہارے ملک کو عدا کے معاملہ
میں ںکہ حد کک حو ںکی ما ا جاے اگ ھم اسکے لیے ہ کھا سروع کرد ں کہ
الف کو کسی رس لی ھے (ب) کو کسی ر س ی ھے اور (ح) کو کسی رس لے والی
ھے و اں یے ہ لہ حل ھوںے ولا ہیں ھے لکہ س و موددار ال (Food for All)
کے لہ ہر عور کرا ھے ھر عص کو ا ح ے کی ہ ری ھم رھے اسی کے
ں طرا گ ر ں رمارس (Agrarian Reforms) ھوے ہ ھیں
عدا کے امامے کو ہرا ری (Priority) د ے کے بعد درجہ ای حو اما ھے و
یہ ہے لگ ھگ س کروڑ اکڑ رس ہمارے اس ھرگی عص کا ح ال ھے کہ ہمارے
پاس و کروڑ ۲ لا کھ اکر ما س کروڑ اکر رس ھے ہرحال ہ ا سی حسر ہیں ھے
کہ ا س احملاف ہو احملاف راے ھو سکما ھے کرکٹ فیکر (Correct figure)
ہمارے پاس ہیں ھے اور ہ ی العل علم کرا مسکل ھی ھے سکں ھے ہمارے پاس
س کروڑ اکر رس قابل مسم مرار اے عدا کی پیداوار کے ہ س حو مار کٹ ھم
ے مہر کما ھے اکو وپا کرے و اھم کرے کی ای م رعاد ھری ھے حو
رس اویلیل (Available) ھے ہ ھے و کسی کے قبضہ میں ھو اسکے
بارے میں ا مصر کرا ھیک ہ ھوما کہ و وی کی ہوی حکومت کے عہد میں اگی
ھے مانگر بی حکومت سے بے پہلے عور ہ ھا کہ ساری رس کا مالک دسا ھو ا

ہے اسکے بعد اس صورت میں کچھ تبدیلی واقع ہوئی اور یہ صورت ہے کہ ی
رہیں حکومت کی یہ ہے اندازہ کی ہوئی ہے ا ہے سو سدا ا لہ ای
رہیں عوام کی ہوتی ہے ور ناد ما ا کہ مت باحرری وصول کی ہے ہر ار ہصولت
ر یوجہ لیول کرانے ویے ل ہر طرف ا س اہما ہل ا ح ہے
ہر ر ( ) ہے گ ہو ا ما ے ا ی کی ماری رہیں Theories
حکومت کے سامنے کی واکی م کہ ما ہی وہی سا لا ای اصل
ہے کے لیے ہو کہ کہ او را لے ر Land Revenue) رو
بنیا وی تو س (Basis) ک ر س ہم کہائے دو وی مرتب کے
ساتھ کچھ کہ ہے کہ رو ار ہے س رکھنا چاہیے لکہ ا ک ج کو ا ے
رکھکر م ک ہے ور اک ک ا ک رہیں د لے ا ا ح ا ن ے ہم
کے تعلق ہے یہ حس (Math matics) ا ن ا ب ط ملائے اری
آرتھ میٹک (La y Arithmatic) ہے ہو لیے ابوں لے س ک م ط بنا حل
کرد ھی اگر و ی یہ ای نتیجہ حل ا ہے کہ کہا ھا و کے لیے آج تنی ل کے
کہ لانے کی ضرورت ہے ی ل ال کی ہوں The inq ( ) س
تری ا ر و کہ س (Basis) ما ہے ر تری ا ک ح کو س
انا چاہتا ہے کہ علاوہ و ہ ہم کہے ہیں د ا ط ہے ہے م س تا
چاہیے کی ا کی ضلع تو ہے ٹھیک آج ا د ہر س (Experts) ان کو
ٹھیرے کے وہ س (Position) ہیں س س لہ ی ایک حصہ لر یہ س
وہ دوس ( ) ہر یہ ہے ٹکی ہے لہ یہ س اور ہم س ا ما ے ہو
کہ کہ ہم س ہے ص لہ و ا و ہر ا چاہیے ہیں او بعض اکہ ج کو
بعض ا ہے ہیں ا ک ی را ہ ہے ل مقصود کہ ہ ہے ہ وجہ کھو لیے
لوگوں (Slogans) ہلے ہے ثری لا ا ہر ہے ا ک کروڑ ۸۲ لا کھ
لوگوں س ں کروڑ اکر رہیں ( ) ا کر رہیں کہ ہ ا ہے م کہنا کی ہے و
یہ آرہے تک کی ک ما طر یہ ہو کیا ہے ہری ہے ہ ں آ ط س سمجھا ہوں کہ
یہ مسئلہ ا ما سال ہیں ہے ہ کہ ہم سمجھ رہے ہیں آج ا ک ا حل مسئلہ لوگوں
کے سامنے ہے اوس س دو حالت غور کرنے کے قابل ہیں ہ جہاں س ہل س کرا جاتا
ہوں لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کا مسئلہ کس مقصد کے تحت آرہا ہے
صرف گول گول الفاظ میں کہ ا لہ لینڈ و ی لر (Land to the Tiller)
کا کمپین (Compaign) کی ہوتی ہے ہو کیا ہے کہ یہ ا ک لاجک (Logic)
ہو اور ا ک ویگ ٹرم (Vague Term) ہو لیکن صرف یہ کہنے سے کام نہیں
چلیگا لینڈ ریفارمس کی روسے ہم کہاں جانا چاہتے ہیں اسکو ظاہر کرنا ہوگا
کانگریس نے ابھی مئی ۱۹۵۸ وار یک نوٹس ظاہر کی ہے یوسیل الکسس

کے (Municipal Election) کے مینیفسٹو (Manifesto) میں تاحو
کے ساتھ کانگرس کی بھی میں ایک رپورٹ و اگریرین ریفارمس رپورٹ (Agrarian
Reforms Report) میں وہ معلوم ہوتا کہ ہم نے حول مقصود تمام کیا ہے اوسکا
رہ ٹھیک تھا ہم نے یہ کہ ولیج یونٹس (Village Units) کے طور پر
ایک ایک یونٹ رکھا ہے کہ ولیج یونٹ کہ ایک ایک ولیج کی کی
اسی طرح ٹھیک دیا ہے ولیج ہے کے حدود کیس (Jurisdiction)
میں جتنی زمین ہے ولیج یونٹ کو دی گئی ہے کہ ساری آمدنی کی
چاہیے ہماری مرکل مقصود اس رائے کو ٹھیک ایلم کے مسئلہ میں ہو
کہ ان میں تم نے یونٹ میں اکو کسطرح و کام کیا ہے اور ہمیں ہو کرنا چاہیے
اوس فاسی لوں کے سب ملکی وفاداری کا ہم نے اٹھایا ہے ضروری صلاحیت ہم
کس طرح لا سکتے ہیں اس پر غور کرنا ہے وہ ایک ٹھیک ہوگا ولیج کی
میں جتنی زمین ہوگی اس کے لیے کو آپریٹیو بیسس (Co operative Basis) یا
کلکٹیو فارمنگ میں (Collective Farming) رکھا جا سکے گی کا کے مد
ہو آمدنی ہر گی ایسے تقسیم کا جا سکے اکنامک اسپکٹس (Economic Aspects)
میں یہ طور کہ ہماری زمین بھی اس ای ہا جس سے ہم زیادہ پیداوار پیدا
کرسکیں یہ ومیں تم کہ ہر کی کسانوں کے مسائل پر غور کرنا ہوگا
جس سے ہماری ہر ادسوا ہے ہمارے ولیج میں ہو رہا (Peasant) رہتا
ہے اکے حالات پر غور کریں اور اب دیکھتے ہیں کہ سب سے کسان اپنی
زندگی گزارتے آئے ہیں ان کی ہی اکی کہ کہتے ہیں؟ کہانے کے لیے اکے لیے
کھانا نہیں ہے پہننے کے لیے کپڑا نہیں ہے اور رہنے کے لیے مکان نہیں ہے اس دری
([illegible]) ہے میں زمینی اصلاحات لائے اکہ اونکی بنیادی مشکلات دور ہوسکیں
ان طرح سے اس مسئلہ کی طرف دیکھنا ہوگا زرعی اصلاحات کے فارم کو اسکے لیے بہتر
بنانا ہمارے پیش نظر ہونا چاہیے بہت ممکن ہے کہ و سے ہی عدم دلچسپی کی وجہ سے
یہ کہیں کہ نہیں طور ٹھیک ہیں ہیں زمین دو ہل دو ہم خود اپنے ہی
ان کی روس کرا گئے کیا یہ حل ٹھیک ہے؟ ہم رفارمس کے حل کو کہتے وقت
صرف اکنامک آسپکٹس (Economic Aspects) کو دیکھنا ہی نہیں ہوگا بلکہ سوشل
اسپکٹس (Social Aspects) کو بھی دیکھنا ہوگا اگر اسطرح سے ہم زرعی
اصلاحات کے فارم پر دیکھیں تو میں سمجھتا ہوں کہ ہم جلد سے جلد ہم آسانی
کے ساتھ حل کر سکتے ہیں آل راؤنڈ ڈیولپمنٹ آف (All round develop
ment of peasants) کی ہو تا ہیں کبھار ہی ہیں و کسطرح وہی ہو سکتی ہیں
یہ دیکھنا ہوگا اسی کے اس ایک سر ہے رہنے کے لیے اکے رہنا ہی
مکان ہے پہننے کے لیے اچھے کپڑے ہیں و اس کے درجہ میں حلوانا ہے ہو کروں

یہ کام لمبا ہے اور کے اروں ی ایک ہ ب د ن ہے ں اگر حل رہا ہے اسکو
کھانے کے کھانا ہے ور ہے لئے کرا ہے رے ڈالے ک حل ہے
یہ صورت حال ہے گر اس صورت میں ں واقع ہوا ہو گا سمجھتا ہوں کہ یہ ہمای
کافی ہے لیکن اس فارم کی رو سے اگر ا م ہو ے بڑا ہو ں سمجھتا ہوں کہ
ڈسپیریٹی آف انکم (Disparity of Income) ا ڈ بری ب والی (Disparity
of Wealth) کو ہم نے دو ڈ دیا ا ک اے و ہم نا ب برہ کے برا
یہ کم ہے نا صرف ی مطمطریت کہیں آج رہے تا ہ ل ہی ہ دوں ہے اس
کو ے رکھا ڈ اور اکو کھوے ے عو ڈ ا ہرہ ڈ را سے راد کہاں
تک اگر قائم رہا کیے ہیں لے کی م کی ہ د ای ہم پورے ا ک ہوا کرا
ہوگا یہ ہ ر ناں ا لات لانے والی ہ ہے ڈ بری ب انکم کو دور کرنا چاہیے
ہزاروں ایکڑ زمین صرف ایک ایک کے پاس ہے ہ ا ڈ معلوم ہوا ہے کہ خود
نظام کے صیغے میں (۲) ہزار ایکڑ زمین ہے ایک ایسے لوگ ہیں جنکے پاس
ایک ایکڑ زمین بھی نہیں ہے اگر انکم میں ور اس طرح کی انکم میں کہ ڈالر میں
(Difference) ہے ۱ ک دو ڈ ے لے م ے ہزاروں روپے لاکھ آمدنی
کمانے والے ڈ کدم سے کہ ڈ گ ڈ کلرک (Second grade Clerk) کی انکم
پر لاکھڑا کیا ہے او اس ر ر لایا ہے کہ انکی لاکھ سالانہ (Net income)
۳۶ سو روپے و جن لوگوں کی لاکھوں رو کی آمدنی تھی انکو اس حد میں لایا
گیا ہے اس طرح انکم او واقعہ میں ہ ڈ بری تھی انکو ایک (Ceiling) مقرر
کر کے دور کر دیا گیا ہے اگر اس پر ل کو کرا ے ور اسکو روبہ عمل لایا جائے تو
۳۶ سو او ہ روپے میں ہوا ں جائے ا الوں طرح ا گا ہ ا ں ان
رہیگا کہ کسی کے پاس ( ) ہزار ایکڑ ں و اور کسی کے پاس ایک انچ بھی زمین
نہ ہو بہرحال یہ ایک ایسا قدم جو کر سے اٹھایا ہے جس سے جاگیر زمین میں زمینداریاں
ختم ہو گئی ہیں جاگیر ابالیشن ایکٹ (Jagir Abolition Act) نافذ ہوا جسکے
سبب سے جاگیرات ختم ہو گئے ہ ے ہیں ڈ لاکھ کسانوں کی روش میں اسکے متعلق
سبسٹانشیل لینڈ اونرز (Substantial Land Owners) کے الفاظ استعمال
کیے گئے ہیں انکے ختم کرنے کے بعد ح ہ ل ایوان میں رہا ہے کہا جا رہا ہے
کہ سلنگ مقرر کرنے کے بعد جو زائد اراضی (Surplus Land) بچ رہیگی
اسکو آپ اپنے قبضہ میں رکھا ہے میں اس ادی اصلاف کو اور رکھکر ایک سمپل
(Simple) پاس ا ان کے ے رکھا اٹھا ہوں جب ہم دستور تو ما ے ہیں
دوا ک ہے ہوئے معاوضہ کے حق کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں لیکن جو لوگ
حصہ سے ہیں و دے کر ما ے رکھکر دام کو ہیں گے تا می در ں کے کل (۳)
کی موجودگی میں کسی شخص کی زمین ر ہ اداری معاوضہ کے ہاتھ ڈالنا ممکن نہیں ہے

ان کی اور ن ی ک ا ک الک رک ی ہے اور ہماری ک الگ رک ی ہے
اس ما ں حک سے ر ں ایک دو ہ و ا ہ ساهوں حو ہ رں جیسے اس ل
سر ا ں آهی ں و ب ں کرا ا هرں گر ں ا ی ں ہ کو ول
کرا ہ ے و ل د ے ہو ی ہ ے ہے ده سا گیسے و ہ کے
امر رں و و ہ صل د کے ں و ا ں ے اکا الما (Idea) کالا ده
امر رد ے ا عیا ول لے ر ا ک (Standard)
ر د ا ہ ے ی ب وار کو د ے ہ صل هری ہ ے اگا ای ور حاصل
ا حک ے ہ ے (Management) کے عرص کاے رں صل
کرلیکی اس ہ سے داے ہ ل کو ی ں دلیے و ے ط ول ملا ں
ط ا ر لم ہر ہ حہو ہو ں و ہ ے د گ کر ل ر ں
(Agricultural Labourers) رلیے ہ ں ا گ د ں ی روٹ ں بھی
ط ا د ہے امر ل د ہ ے و ں حهه هود ک ر ں لما حک ہے کو مل
سکی ہے ر حصر د (٦) و ٨ و س (Wages) لا ی ر دا گیا
ہے اکے علاوہ ما لے ر ا و ے ر رک ے ک ہ ک رس
ر لهے ا ی ا ا لکں س ے را ا حو ر س (Labourers) کام کرینگے
انکی ک حک ے ر یہ دا ی عا د هوی ہے کہ ں کو لا آ ہم وحس
(Minimum Wages) دوا ے اکے هاو گ ہ کم (Housing Poblem) کے لیے
عسب حد اب روں عا اکی ہ ر ی ں ا ا ہر ل لہ (Industrial Field)
ں ہ ی ر (Facilities) ہر سر کو ل ر ی ں و ی اگر کہ ل
لہر ر ں (Agricultural Labourers) کو ہا کی ں اس طرح ا ک
(Land hunger) کو ور ا کہا ہے ول کو ا سعای (Satisfy) کیا سکیا
ہے ده هارے مر ں ک ے راد رں ں ہے اس طرح هو رلیں سد
(Surplus Land) ہ صل و کی اوس کے ہ لی ی طو ر ما ول ں عد ماب لگاں
گی هں ده اگر و ے ہ ے کے کس وری ہ رں ول و و رں ے ہا گی
اس کے سعلق حو قواعد هوںگے و و ی هوںگے حو آ اح ال کے لیے رسا ے
کے اماله ں رکے گے ں اس طرح سے ل لسڈ هولڈرس (Substantial
Land Holders) کو دس و ی اور قا وں طور ر حم کرے کے لہ و لمه ا مله
انکم (Wealth & Income) کی ڈ ار ی (Disparity)
حود محودحم هوحا ےکی لیکں کساوں کی ر گی کو راده حوشگوار ملے کے لیے
محص انکم (Income) اور ولمه (Wealth) میں ڈسپاری
(Disparity) کو کم کرے سے کام نہیں چلیگا بلکہ اس کے لیے ہم کو
کساوں ط سو ل اسٹس (Social Status) بھی بڑھانا پڑیگا اس امر کی

ہو رہی ہے ز مینداروں کے حصہ میں گی اور پیداوار کا برا حصہ ان کا
کیا جاتا ہے کے ہے میں وہ لاتے ہیں میں لے لیں یہ
رہ جاتے ہیں جو ورحمں کے ان لیتے ہیں کیا ہے اور دیتے
اس قانون میں میں ایک رقم بھی رکھی گئی ہے کہ مینول لیبر (Manual Labour)
کے ذریعہ جو ذاتی کاشت کے لئے زائد رقم پیداوار حاصل اور ہو اس
حاصل ہے میں اس سے رکروگا اس طرح ہم ڈسپارٹی (Disparity)
کو کم کر کے ان کا سوشل (Social Status) کو بڑھانے کی کوشش
کر رہے ہیں جس سے کسانوں (Peasants) کے آل راونڈ ڈولپمنٹ (All round development) کے لئے ہے جو دیہی علاقوں کسانوں کی زندگی ہے کل ہے ان
واوں کی موجودہ حالت کے مقابلہ میں ہماری کوشش ایک برا قدم سمجھا جائے

سب سے بڑی خوبی جو اس بل میں ہے اور جس کی طرف ہمارے محترم دوستوں نے اشارہ
نہیں کیا ہے ماند اسمیں سب (Suit) کا ہونا ہوتا ہے اسمال ہولڈرس
(Small holders) و مڈل کلاس ہولڈرس (Middle Class holders)
کی تعریف ہے ان دونوں کی تعریفوں میں جو فرق ہے حالانکہ نہیں ہے لیکن رفلی (Roughly)
یہ کہہ سکتا ہوں کہ جس کسی کے قبضہ میں ایک فیملی ہولڈنگ (Familyholding)
کے برابر زمین ہے اور جس کے لئے اسمال لینڈ ہولڈر (Small Land holder)
کہا ہوں اور جس کے قبضہ میں دو فیملی ہولڈنگس ہیں انہیں میں مڈل کلاس ہولڈر
کہتا ہوں جس ان دونوں کے لئے الگ الگ درمیانی کوٹہ (छोटी भाग) مقرر کیا گیا
ہے اور بل میں بھی انہیں علحدہ ہی رکھا گیا ہے ایک طرف تو پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کے زیر عنوان (Resumption) کے لیے جو
گنجائش رکھی گئی ہے اور دوسرا فیوچر ایکویزیشن (Future Acquisition) کیلئے جو
فیملی ہولڈنگ کی اجازت دی گئی ہے یعنی یہ کہ جو شخص کہ ایک فیملی ہولڈنگ
(Family Holding) کی حد تک کاشت کررہا ہے اور جس کی ملکیت میں ایک ہی
فیملی رہا ہو فیملی ہولڈنگس کے برابر زمین ہے تو اسکو حق دیا گیا ہے کہ وہ ایکسٹرا
تین فیملی ہولڈنگس تک زمین پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کیلئے
رکھ سکتا ہے اور دوسری طرف ایک سیلنگ (Ceiling) ہم نے مقرر کی ہے
ہم نے بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) کی حد بھی مقرر کی ہے جو فیملی
ہولڈنگ کے ۱/۳ حصہ سے کم نہیں ہوسکتی ہم دیکھتے ہیں کہ آج بعض جگہ ایک
کسے کی بھی زمین ہیں یہ ایک باگر ملانا بھی مشکل ہے ایسے ٹکڑوں کے
متعلق کنسالیڈیشن آف اسمال ہولڈنگس (Consolidation of Small holdings)
کا ایک باب (Chapter) رکھا گیا ہے اسکے علاوہ آرڈر کنسالیڈیشن

(Further Fragmentation) کو روکنے کے لیے بھی اب تدابیر اختیار کی گئی ہیں
اگر وجہ یہ ہے کہ اکانامک ہولڈرس اور مڈل کلاس ہولڈرس کو ملا ہوگا تو ہی ساتھ اون
کے لئے کئی رعایتیں دی گئی ہیں کہ اگر وہ کو آپریٹیو (Co operative
Basis) پر اپنے کھیت میں کاشت کریں تو گورنمنٹ کی جانب سے ان کو وغیرہ کی
راست سہولتیں دی جائیں گی اس طرح اکانامک اور مڈل کلاس لینڈ ہولڈرس جو اگریکلچرل
فیلڈ (Agricultural field) سے تعلق رکھتے ہیں اون کے بارے میں
کافی مدد دی گئی ہے لینڈلس ورکرس (Landless Workers) کی لینڈ ہنگر
(Land hunger) بڑی ہے کیونکہ ہر ایک کے پاس (۱) ایکڑ زمین ہے اور ایک شخص
کے پاس ایک گنٹہ زمین ہو تو (۲) ایکڑ زمین اگر جبکہ اس کی ضروریات کے لیے بھی کافی
نہیں ہو سکتی لیکن وہ شخص جس کے پاس ایک گنٹہ زمین ہے اوس کو مقابلہ میں
زمین کی زیادہ بھوک ہوتی ہے اس کو مٹانے کے لیے ایک طرف تو پنچ ورشیہ یوجنا
(पंच वार्षिक योजना) کے سلسلہ میں تدابیر اختیار کی جارہی ہیں اور
دوسرے ونوبا جی کی بھودان تحریک (भूदान यज्ञ) کی ہر ایک حل رہی ہے ودوسری
طرف ... زمین کا حصہ لینڈ لس لوگوں کو ... کے درمیان میں
کافی اضافہ کیا جارہا ہے اس طرح ان ... کو بھی ... سسٹم ... ہولڈرس اکانامک
ہولڈرس مڈل کلاس ہولڈرس اور لینڈلس لوگوں کے مسائل کو ... نظر رکھا گیا ہے
لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا جو اصول ہے اوس کو پریکٹیکلی
(Practically) کامیاب بنانے کے لیے اس قانون کے ذریعہ کافی طور پر قدم آگے
بڑھایا گیا ہے اور اس طرح کہ ... ممکن نہیں ہوگی کہ وہ ... دیگر
زمین ... اسلیے ... قانون میں بھی ان لوگوں کو پروٹکٹیڈ (Protected
Tenants) ڈکلیر (Declare) کیا گیا تھا اور اب بھی اس قانون کے اندر
پروٹکٹیڈ ٹننٹ کی حیثیت سے اون کو باقی رکھا گیا ہے نہ صرف یہ برقرار رکھی گئی ہے بلکہ
ان کے لیے زمین ... کا جو طریقہ تھا اسمیں ... تبدیلی کی گئی ہے جا بجا زمین کی
نوعیت کے لحاظ سے ایک ... کا بار ... گا قرار دی گئی ہے وہ پہلے پروڈیوس
(Produce) کی ... کیا جاتا تھا اب اسکے مقابلہ میں کیلولیشن
(Calculation) کرنے اور زمین کی نوعیت دیکھنے کے بعد ... کا بار مقرر
کیا رکھا گیا جسکا کافی اثر پڑسکتا ہے ... کسی کے لیے ہو ... کے لیے ہو یا
مالکہ کے لیے ہو اس طرح کسانوں کی ... نظر رکھکر یہ سہولت دی گئی ہے
دوسری سہولت جو دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ آٹھ سال کے اندر کسان (۸) اقساط میں رقم
ادا کرسکتا ہے ... پڑیگا اور ... میں لینڈ ریفارمس (Land
Reforms) کے سلسلہ میں کانگریس نے وہاں ایک کمیٹی قائم کی تھی اس نے ...
اور ٹننسی کے متعلق ہے جو سفارشیں کی تھیں اون کی طرف میں ایوان کی توجہ مبذول کرواتا

چاہتا ہوں انہوں نے آج ہر ر انکم ولی رس ی اسک رکھی ہے ہمارے یہاں (۳۶) ایکڑ کی مالک مقرر ہوئی و لوگ ایسے اوس مسئلہ کو قانون املاک زرعی سمجھتے ہیں جب ہم نے اوس سے زیادہ اچھا اقدام کیا ہے تو ہمارا یہ قدم قابل سی سمجھا جانا وہاں اون نے پروڈیوس کی ڈھائی گنا مقرر رکھی ہی یہاں ہی گنا بھی اس کو ہم نے زیادہ سمجھا اور کی شائے رینٹ کا بار اپور گنا رکھا ہے اسطرح وسکی جس ہی کاف کمی کر دی گئی ہے اسکے علاوہ دی ہی ہی کاف پیرلس ہم نے دی ہیں ٹیننسی کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں ایک تو سکیورٹی آف ٹیننسی (Security of Tenancy) حاصل ہو اور آئندہ زمین ہی وس کو زمین کا مالک بنانے کی بھی ضمانت پیدا ہو جائیں ہم نے جو اٹیچمنٹ (Attachment) رکھا ہے اوس کی وجہ سے ورکی مکمل ہوتی ہے جو دوسری اصل ہی یعنی سکیورٹی آف ٹیننسی معنوں میں کمی وغیرہ کے لیے ہم نے مقرر کی ہیں اور سم لیس دینے کو ان کی ہے س قانون کے درجہ نہیں ہے آکو پینسی (Occupancy) رائٹس (Rights) حاصل ہو گئے اور ان میں سے کہا جو اس ڈسپیرٹی (Disparity) پیزنٹس لائف (Peasants Life) میں رہی تھی اس کو ایک حد تک دور کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ جو ہم کر سکتے تھے وہ ہم نے کیا میں آخر میں یہ کہونگا کہ پہلا کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ال میں لینڈ ریفارمس عمل میں لا نہ سکے لیکن ہم اس بل کے ذریعہ اس سال ہی عمل میں لا رہے ہیں ہم زمین کا جو ہم بلند دعوی کرتے ہیں

اسکے باوجود اس بل کے متعلق ایڈجیکٹیو (Adjective) استعمال کیے گئے وہ یہ ہیں و لینڈ لارڈ بل (Pro Land Lord Basis) اینٹی ٹیننٹس بل (Tenants Eviction Bill) اینٹی پیزنٹس بل (Antis Peasants Bill) وغیرہ وغیرہ ایڈجیکٹیو بل کے متعلق استعمال کیے جاتے ہیں جب کبھی کوئی بل آتا ہے باعث پیش ہوتا ہے تو اسی قسم کے ایڈجیکٹیو استعمال کیے جاتے ہیں لیکن میں بل دوستوں سے یہ کہونگا کہ اگر وہ اس بل کے دو ہی دفعات جو اویکشن (Eviction) کے متعلق ہیں دیکھ لیتے تو ایسی گہری تنقید اس پر نہ کرتے یہ میں مانتا ہوں کہ اوکیشنس ہوئے ہونگے کسی لینڈ لارڈ نے کسی کاشتکار کو ناجائز طریقہ پر اویکٹ (Evict) کیا ہوگا لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا لوگ کسی اور قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتے ؟ کیا ان قانون کی سزا نہیں ہے ؟ کیا چوری قابل سزا نہیں ہے ؟ کیا ان افعال کے لیے قانون موجود نہیں ہیں ؟ زمین ہا زمین ہے اس کے متعلق قانون موجود ہیں لیکن ان کی خلاف ورزی برابر ہوتی ہے چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ گزشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال قتل کی تعداد اور چوریوں کی تعداد زیادہ ہے اس کو دیکھنے سے یہ بات ثابت

ہوتی ہے کہ جس قانون کے ذریعہ زراعت کو روکا نہیں جا سکتا لیکہ انسانوں کی سرسبز سائیکالوجی (Social Psychology) میں تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے وکس کی روک تھام کے مسائلہ میں قانون میں بل میں لکھی گئی ہیں میں دو رن خاص طور پر انوں کے سامنے لانا چاہتا ہوں کہ نوتہ سل طسوسس (Personal Cultivation) کا جو ذکر ہے اس (Definition) سے متعلق قانون میں جو اوس میں خاص تبدیلی کی گئی ہے دوسری تبدیلی زمینداروں کے سلسلہ میں کی گئی ہے مسی کو رسب (Terminate) کرنے اور ان کو روکنے کے بے قانون میں خاص اضافہ کی گئی ہیں مسئلہ اس سلسلہ میں رووں رکھا گیا ہے کہ سرنڈر (Surrender) حاصل کرنا اسسی رسب کرنا ہوں کا عمل بمصلحتا کے روبرو ہونا چاہیے اس کے علاوہ جو کہ ہم کسی کا کا کو اس امر ور ہیں کرسکے ادا چاہے اس زمین کی پیداوار سے ہی گیدر سر کرسکے یہ نہ کرسکے اکی و اوسی زمین رکاسب کرتا رہے اس لیے سرنڈر کے معاملے اور سہی درسب کرنے کے تعلق سے رووں کی روایت ہی جاتحہ یہ جو تبدیلی بل میں لائی گئی ہے سر (Surrender) پارٹیشن (Partition) اور ادوس (Eviction) کے تعلق سے ہے (Apprehension)

اور یہ صرف اودھر کے بلکہ ادھر کے بھی کچھ زمل مرس سے ظاہر کیے ہیں اون کو دور کرنے کے بے نہ سل طسوسس (Personal Cultivation) لے ڈیفینیشن (Definition) میں تبدیلی کی گئی ہے اس لیے اگر اس بل کے متعلق ہم ایک صحیح درمی کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کافی پروگریسو (Progressive) اور انقلابی (Revolutionary) اساس پر یہ بل لایا گیا ہے اور اگرین رفارمس (Agrarian Reforms) رخ میں ایک بڑا اقدام ہے میں آنریبل منسٹر کو اس پروگریسو بل (Progressive Bill) کے لانے پر مبارکباد دیتا ہوں اور ایوان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس بل کو اس نظری زاویہ سے دیکھیں کہ اس بل کے ذریعہ کس طرح پیزنٹس لائف (Peasant s Life) کا آل راونڈ ڈولپمنٹ (All round development) کیا جا رہا ہے آر بل سے جو بے سمتی ہوگی اگر ہم یہ دیکھیں کہ ڈسپیرٹی (Disparity) دور کرکے ہم پیزنٹس لائف (Peasant s Life) میں ایک خوشگوار تبدیلی لا رہے ہیں

*श्री मुखबराव पाटील —माननीय अुपाध्यक्ष महोदय हिंदुस्तान भर में यह जो सब से बडा बना कृषि का ह अुसके संबंध में खास तौर से हमारे स्टेट में कुछ तबदीलिया करने के लिय जो बिल पेश हुआ है अुसको बहुत क्रांतिकारी बताया जाता है। क्या क्रांति अुसमें हुवी है और होनेवाली है

* Confirmation not received

अस मे अगर मौजूदा हालात से रख्खा चाहता हूं जमीन्दार और किसानों के बीच में हार्मोनियस रिलेशन्स (Harmonious Relations) पैदा किये जायें अिस दृष्टि से जब हम ही लेजिस्लेशन (Land tenancy legislation) का अितिहास देखें तो मालूम होता है कि सन १८५९ से कोशिश की जा रही है। बंगाल में सन १८५९ में पहला कानून बनाया गया था। अुसका भी मकसद यही था कि रेन्ट फिक्स (Rent fix) किया जाय और जमीन्दार अिस किसान का बेदखल न कर सके। दूसरा मकसद यह था कि जो काश्त करता है वह टिकेगा अुसको राअीट आफ आक्युपेशन (Right of occupation) मिल जायगा। यह सन १९२१ से १९२६ तक के जमाने की बात है। अस वक्त सिर्फ कानून बनाना था यह ख्याल था कि काश्तकारी की जानकारी रखनेवालों का भी ख्याल था कि जिन्दगी भर टेनेन्ट को राअीट आफ आक्युपेशन मिले यह नहीं कि सिर्फ पांच साल तक ही अुसका जमीन पर रहा जा रहे। १९२९ में धारावर कांग्रेस में जो लेजिस्लेशन अिस सिलसिले में हुआ अुसको भी अस जमाने में रीवोल्यूशनरी मेजर (Revolutionary measure) कहा गया था। अुस वक्त से लेकर १९४८ तक जितने भी लेजिस्लेशन्स आये अुनका यही मकसद था कि सिक्यूरिटी आफ टेन्यूअर (Security of tenure) फिक्स्ड रेट (Fixed rent) और जमीन के मालिक और टेनेन्ट के बीच हार्मोनियस रिलेशन्स पैदा हों अपने अपने जमाने के अनुसार ये सारे कानून रेवोल्यूशनरी कहे जाते थे। और वैसा ही प्रोपागण्डा भी किया था। सन १९४८ के बाद काफी कशमकश और जद्दोजहद के बाद काफी प्रोग्रेस हो गयी और जैसा कि कहा जाता है लैंड टू दि टिलर का नारा शुरू हुआ। १९३६ में कांग्रेस के फैजपुर अधिवेशन में और फैजपुर सेशन में जैसा कि लैंड आरेबल मैनर रेफर किया लैंड टू दि टिलर का रेवोल्यूशन किया गया और हो सकता है कि आप अिस देश के मेजारिटी आफ पाप्यूलेशन (Majority of population) साथ लाने के लिये अिस तरह के नारे बुलंद किये हों या यह भी हो सकता है कि आप अिसके जिम्मेदारी को अपने मेंटेलिटी को सिन्सियरली (Sincerely) करना चाहते हों लेकिन अगर सिन्सियरली करना चाहते तो आज तक बहुत कुछ किया जा सकता था। लेन्सी का मकसद क्या होना चाहिये? क्या जमीन कि तकसीम होनी चाहिये या प्रोडक्शन बढ़ाना होना चाहिये? मैं आनरेबल मेंबर और अिस हाअुस के सामने रखना चाहता हूं कि १९३६ में जो कांग्रेस रेजोल्यूशन पास हुआ था अुसका मकसद क्या था? अुस वक्त कौनसा स्लोगन दिया गया था? यही कि जो जमीन कसता है जो जमीन पर मेहनत कर अपने खून का पानी बहाता है अुसी को जमीन की मिल्कियत देना जरूरी है। अगर कोअी टेनेन्ट केवल अेक मजदूर की हैसीयत से जमीन काश्त करता है तो अुसको जमीन के प्रति कोअी लगाव नहीं होगा वह दिल से जमीन जोत नहीं सकता और पैदावार बढ़ा नहीं सकता। अिसके लिये अेक मामूली अुदाहरण लीजिये। शहर में किसी धनवान ने मकान बांधा और अुसकी देखभाल नौकरों के हाथ सौंप दी तो क्या मकान ठीक रह सकता है? मकान मालिक जिस आत्मीयता से मकान की निगरानी करता है अुस तरह से नौकर कभी नहीं कर सकता। अिसी लिये जो जमीन कसता है और अपना खून बहाता है अुसको जब तक यह मालूम न हो कि यह जमीन मेरी है तब तक वह पैदावार नहीं बढ़ा सकता और यही बुनियादी चीज कांग्रेस रेजोल्यूशन में रखी गयी थी। अिस लिये मैं कहता हूं कि लैंड टू दि टिलर के नारे को अगर सचमुच अमल में लाया गया तो पैदावार बढ़ेगी। अिसमें कोअी शक की बात नहीं है

*Conformation not received

लेकिन अैसा करन जायें तो कहा जाता है कि ट्रैक्टर से खेती नही हो सकेगी फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) होगा और कमी चीज होगी। लेकिन मै कहना चाहता हू कि निजाम साहब के पास और दूसरे जमीदारो के पास हजारो अकड जमीन है लेकिन अुनका प्रोडक्शन अप टू दि मार्क (Up to the mark) नही आता होगा। अकड भूमि को वाजे कसानो को इरिगेशन के लिये कितनी पानी की तरफ से जमीन गावों जीवन से ज्यादा हैं तो उनकी आमदनी बनिस्बत अुसके जो पाच सौ अकड जमीन रखता है। लेकिन हमारा कास्तकारों को वाजे वास्तकारों का फायदा करन की दृष्टि से सीलिंग मुकर्रर करन का और छोटे काश्तकारो के साथ नाअिन्साफी करन का है लेकिन नारा तो लगाया जाता है कि अब नहीं नाअिन्साफी होगी। मगर तो कांग्रेस पार्टी के लोगो में अिखतलाफ मालूम होता है। श्री शकरराव देव और विनोबाजी भावे कहते है कि आप तेज वायु आकाश पृथ्वी पर जिस तरह से हर अक अिन्सान का स्वाभाविक हक होता है असी तरह से जमीन कसनेवाले का जमीन पर हक होता है अक तरफ तो यह जरिया है और दूसरी तरफ हाअुस में कहा जाता है कि प्रोडक्शन बढाने के लिये हम योजना तयार कर रहे हैं मै किसी पर परसनल अॅटॅक (Personal Attack) नही करना चाहता। लेकिन यह कहन के लिये मजबूर हू कि अभी अिस मसले को समझन के लिये सही मानोमें विचार होने की जरूरत है। मैंने अिस टेनन्सी लेजिस्लेशन का अितिहास बताया। फाअीव अियर प्लान मैंने देखा है और अुसमें जो लैंड टु दि टिलर के बारे में लिखा है अुसको भी पढा है मै अिनकार नही कर सकता क्यो कि वह तो ब्लॅक अॅड व्हाअीट (Black and White) में लिखा गया है कि आप अिस प्रिंसिपल को तसलीम करते है लेकिन अुसके लिये जो तदाबीर की जा रही हैं अुससे क्या आप अिस मकसद तक पहुच सकते है ? लैंड टु दि टिलर स्लोगन (Land to the tiller slogan) को कामयाब बनाने के लिये आज के कानून में जो फण्डामेंटल चेंजेस (Fundamental changes) होने चाहियें व नही होंगे तब तक यह मकसद हासिल नही हो सकता। जमीन और अुसके कसनवाले में जब तक कोअी रिलेशनशिप कायम नहीं किया जाता तब तक सीलिंग मुकर्रर करने से या फॅमिली होल्डिंग तय करने से यह मसला हल होनेवाला नही है। अिस सबब में कश्मीर की मिसाल मैं आपके सामने पेश करना चाहता हू। शेख अब्दुल्ला को कॉग्रेस पार्टी के लोग गाधीजी का सच्चा चेला समझते हो तो अुनके स्टेट में अिसके बारे में क्या किया जा रहा है अुसके बारे में वहा के रेवीन्यू मिनिस्टर ने जो लिखा है अुसकी पाच लाअिनें मैं पढकर सुनाता हू।

The House then adjourned for recess till Thirty Minutes past Five of the clock

The House re assembled after recess at Thirty Minutes past Five of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

श्री बुद्धवराव पाठील —मिस्टर स्पीकर सर जैसा कि मैंने अभी कहा था कि टेनन्सी लेजिस्लेशन का अुद्देश क्या होना चाहिये और मैं यह कहना चाहता था कि अिसके बारेमें काश्मिर हुकूमत का

क्या नजरिया । ना ति नादिमर हूर न्त न ति म नरह नेनि रेखा आया तो भू होन जिस नारे में यह नजरिया हासीग ि या ि नो नमीन रहता है भ स पी नमीन होनी चाहिय और फसन वालो को ही जमीन मिलनी नहिं मे । अ हान मन मी मारा भा कि सोशन स्ट्रक्चर (S ciul Structure) की बुनियाद तो भारतीगन स्ट्रनर (E onomic Structure) ही हो सकती है और अच्छा आर्थिनामिक स्ट्रक्चर पर ही सोशन स्ट्रक्चर बीना गियाद । अवानामिक स्ट्रक्चर साबड हुये बिना अच्छा सोशन स्ट्रक्चर नही हो सकता कारिमर ने दैनिक यूनिस्टर न कहा है कि

जिसमें यह कहा गया है कि नो क पावर साधन होते हैं उनका और जिनसान का बहुत निकट सबध है और सारा सोशल स्ट्रक्चर जिसीपर मबनी ह

अगर मान्य ति स आफ प्रोडक्शन (Means of Pr luction) का गलाम रहता ह तो उसको प्रोग्रेस करने के लिय आजादी नही होगी बल्कि वह असके कि सम अम रिमिट नन जायगी।

जिस समाज में यह तरीका ह ि मनष्य मी स (Means) का ग लाम बनता ह अस समाज में गलामी और पावरटी (Poverty) यान वरिद्रता जरूर आती ह। जा हम सोशल स्ट्रक्चर में तबदीली लाना चाहते है तो जबाब म ष्य मी स का ग लाम है तबतन यह तबदीली म आ सकेगी

ग्रेत (Grants) असी बजन ज्यादा बया होते ह जा कि वह नमीन मसनदारा उस जमीन का खुद मालिक हाता ह

यही असका पालिट आफ व्यू (Point of View) ह। और अम कोटेशन (Quotation) में यह बताता चाहता हू –

तो जा मी स आफ प्राडक्शन हैं वे अनकी मिलकीयत मे होन चाहिय। और करानवालो की जमीन होनी चाहिय यह नजरिया कारिमर सरकार ने अपने सामन रखा था। और मन सुना है कि विनोबाजी भी अपन भाषणो मे जिसी बात पर जोर दिया करते ह। मै यह कहना चाहता हू कि यह कहा जाता है कि कान्स्टिट्यूशन डिफिकल्टीज ह और हम मजबूर ह। कारिमर यदि जिसके बारे में अपने खास ख्यालात रख सकता है और कान्स्टिट्यूशन के तहत अपन यहा लन्ड रिफार्म ला सकता तो हू जो मुक्तेसर कारिमर सरकार न रखा ह ही मुक्तेसर हम क्यो नही रख सकते ? यदि हमारे मिनिस्टर्स जिस बात को चाहे तो वे कर सकते हैं। कॉन्स्टिट्यूशन का जो सेक्शन ३१ है उसम मुतजिफ बातिया है लेकिन असके बावजूद भी हम चाहे तो कारिमर न जसा अपने लिये रास्ता निकाला वैसा हम भी निकाल सकते ह। जो बिल आज हमारे सामन आया है उसमें जो डेविल्स शेअर (Devils Share) ह वह मे जरूर बुरा

यह जो बिल यहा लाया गया है असका जो मल मकसद ह वह यह है कि जो अबसेंटी लैंड लार्डिज्म (Absentee Land Lordism) ह उसको खतम करना है। और यह जल्दीसे जल्दी खतम होकर हमारी जमीन की पैदावार बढे। जिसलिये यह सब कोशिश चल रही ह। जिस सिलसिले

म जो माडवराव कमेटी [illegible] गयी थी [illegible] लार्डीजम बहुत ज्यादा बढ़ रहा है [illegible] रहा है। [illegible] पहले [illegible] और [illegible] भी [illegible] मकमद होना चाहिये। [illegible] साथ साथ [illegible] होनी चाहिये। [illegible] हैं जो खुद [illegible] नहीं [illegible] (Intermediaries) [illegible] वे खतम होने चाहिये [illegible] यह [illegible] है यह लोग [illegible] दूसरी [illegible] भी [illegible] जिसको रोजन [illegible] आप [illegible] कानून से [illegible] (Main Profession) अग्रीकल्चर नहीं [illegible] लोग [illegible] जमीन छोड़नके लिये [illegible] नहीं है। [illegible] भी यही हालत रहेगी [illegible] में [illegible] प्रोफेशन अग्रीकल्चर नहीं है [illegible] लोगों को जमीन [illegible] मिले। [illegible] अच्छी तरह चलती है और [illegible] फायदा भी काफी होता है फिर भी [illegible] जिसे वह सब नहीं कर सकता तो आपके [illegible] तहत [illegible] लगेगा। [illegible] हैं जिनकी वकालत अच्छी तरह [illegible] है वे भी जमीन [illegible] और जो अपनी खाती जमीन रखते हैं आप [illegible] भी कुछ नहीं कर सकते। वे जमीन [illegible] दूसरे से [illegible] सुपरविजन (Supervision) [illegible] और अपनी जमीन पर शिकमी काश्तकार रखेंगे और जो अँग्रीकल्चरल क्लास है [illegible] क्लास है उसको जो फायदा मिलना चाहिये वह नहीं मिलेगा। तो मेरा यह कहना है कि [illegible] (Professional Agriculturists) प्रोफेशनल अँग्रीकल्चरिस्ट्स नहीं है [illegible] जमीन नहीं मिलनी चाहिये। नहीं तो यह मसला हल नहीं होनेवाला है [illegible] जो यह नान कल्टिव्हेटिंग क्लास है वह जमीन को नहीं जोतेगा और यह जो तबका है वह खाली मजाक के लिये [illegible] जायगा और जिसको [illegible] के लिये जमीन दी गयी है उससे खाली फसल वसूल करके अपना फायदा उठायगा। इस कानून से [illegible] लार्डीजम कायम रहनेवाला है

यह जो [illegible] के बारे में मैं कोयी [illegible] रेफर (Refer) नहीं करता। मैं तो आपकी जानकारी के लिये सिर्फ बंबयी की मिसाल देना चाहता हूं। बंबयी के टेनन्सी अॅक्ट में जो अमेंडमेंट लायी गयी है वह मैं हाऊस के सामने रखना चाहता हूं।

यह अमेंडमेंट सेक्शन ३४ में लायी गयी है और जिसमें यह बताया गया है कि खुद काश्त करने के लिये भी किसी को जमीन लेनी है तो उस जमीन पर यदि टेनन्ट है तो उसे पूरी तरह बेदखल नहीं किया जा सकता बल्कि आधी जमीन उसके लिये छोड़नी चाहिये। टेनन्ट को कमसे कम आधी जमीन तो उसमें से मिलनी ही चाहिये जिनका मेन सोर्स ऑफ इनकम (Main source of income) काश्तकारी है उन्हें जमीन रहनी चाहिये। और जिनका सबसिडरी बिझीनेस (Subsidiary business) [illegible] है उनको जमीन नहीं दी जानी

चाहिये। गोपुत जिनसे ... आंखजाम पा मसला हल नहीं होने वाला है। हमारे यहा जो ५१ में से गम हुए आ रो तहा हमारे यहा प्रोटेक्टेड टनेन्टस (Protected tenants) हैं या ७ राग के करीब हैं। जो ७६८७६२७ हैं ... वैसे टनटस हु जो कि सिफ दूसरो की जमीन ... जिनकी अपनी मालकी जमीन नहीं होती है। ... ७ ... जिनके लिए आप जो कॅस्ट बना रहे हैं असम जनके लिए कोबी प्रोवि ... १३७७ १४ और लोग ... जिनके पास अपनी राव की जमीन है। ... जिस ... से क्या हासिल होगा? ५१ का ... गौबामी किस्सा ... की ... की गजामत रही गजी है ... ११ में ... भी गयी है असम भी नहीं थमी है जो ... पहले के कानून में थी। ... आप कहते है की पसनल सुपरविजन ... मामवराव ... की जो रिपोर्ट है असम भी पसनल कन्टिनेशन का जिक्र किया गया है ... असल में भी ... गयी थी लेकिन असका कुछ फायदा नहीं हुआ। ... पास जमीन ... नहीं करते पर दूसरोसे काश्त करवा ... असको चेक करना चाहिये

आ यहा ... जो मेराया १८ है यह ... के बारे में है यदि कोबी प्रोटक्टेड टनट लैंड खरीदना चाहता है तो यह किस ... से तहत खरीद सकता है। जिस कानून में ... प्राविस रखी गयी है वह वैसी है कि यदि जमीन खरी ... चाहता है तो वेट लन्ड के लिए वह जो रेंट देता है असके २ गुना और ड्राय लॅंड के लिए जो रेट देता है असके १२ गुना कीमत दे। जो यह प्राविस ... किया गया है यह ... टनट के लिए बहुत ज्यादा होता है। असके लिए यह कीमत जिससे ... होनी चाहिये जिसके पास ... है और जो २५ या ७५ ... हो ... रखता हो वह जिससे मुनासिब नहीं होगा। लेकिन जो छोट छोटे प्रोटेक्टेड टनन्टस है अनपर तो ... जरूर होगा आपको यदि ज्यादा सस्ता अनाज ... यकरी ... है तो आपको यह प्राविस का रेशियो (Ratio) कम करना पड़ेगा। आपको ... हाफ (Half) कर देना चाहिये। ३ टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होना चाहिये। ... जो किसान ... रह है असका मतलब यह होना चाहिये कि ज्यादा से ज्यादा जमीन काश्त के लिए हासिल की जासके जो आज बाकी पड़ी हुयी है।

अब मुझे काँपेन्सेशन के बारे में यह कहना है की आपको यदि काँपेन्सेशन रखना हि है तो बिल कुल नामिनल पेमेंट (Nominal Compensation) रखा जाय मेरा तो ख्याल है कि काँपेन्सेशन बिलकुल देन की जरूरत नहीं है। लेकिन आप यदि दस्तूर के लिहाज से कांपेन्सेशन देन के लिए मजबूर है तो बिलकुल नॉमिनल कांपेन्सेशन दीजिये। ज्यादा देनकी जरूरत नहीं है। अेक सजेशन यह रखा गया है कि जो क पेनसेशन आप बना चाहते है तो वह ज्यादा से ज्यादा ... जो कलेक्ट होता है असके १ ... गुना दिया जा सकता। आज जो ... का मिडल क्लास का तबका है वह कोबी ज्यादा खुशहाल नहीं है और वे खूब काश्त करते है जिसलिये अनके पास काश्त के अलावा दूसरा कुछ भी आमदनी का जरिया नहीं होता है। जो लँडलॉड होते है अनके पास तो

काफी जमीन होती और अनके [illegible] और भी [illegible] । अिसलि[illegible] हो यू के १ [illegible] से [illegible] भरू [illegible] पाट देखिय या केन्द्र [illegible] की [illegible] में यह [illegible] ते आपके सामने रखता हू [illegible] का रिप्रम टि[illegible] हू और हमको [illegible] की तरफ ज्यादा तवज्जा देकर मौका व[illegible] और [illegible] के अलावा दूसरा कोओी [illegible] नहीं ह [illegible] बड बड़े जागीरदार ह [illegible] कोओी [illegible] ।

अब मैं ज्यादा समय नहीं [illegible] हू। सेक्शन ५३ (सी) जो ह [illegible] यह बताया [illegible] (५५) के लिय जो जमीन [illegible] हालाकी [illegible] जमीन की जो कीमत ह [illegible] गुना कीमत देना बहुत [illegible] नही दे सकती ह फिर यह कीमत [illegible] और फिर झगड़ा पैदा होग और अिस स्कीम पर अमल नहीं हो सकेगा और अमेण्डमेण्ट में [illegible] लाया होगा

सेक्शन ३१ को जगह देन के लिय मेनेजमेन्ट (Management) [illegible] गया है। [illegible] मेनेजमेंट के खातिर जमीन [illegible] यह नहीं हो [illegible] । अिन [illegible] के साथ सोचन की जरूरत हू। यह [illegible] होनी च हिय। हमारे [illegible] होते हैं [illegible] होते ह [illegible] अुसको निभाना [illegible] । [illegible] (Minor Personality) [illegible] (Diagnosis) करना च हिय। [illegible] (Drylands) [illegible] में और खास कर मराठवाड़े के तजुबे से म कहना ह कि जो गरीब [illegible] माअथ (Hand to Month) जीते ह जिसके पास ५ या ६ अकड़ जमीन होती [illegible] ३१ [illegible] रेवीन्यू तक की लिमिट रखें तो बुरा नहीं है।

अब फॅमिली होल्डिंग के मुताल्लक कुछ कहना चाहता हू। अिस सिलसिले में [illegible] कमेटी न सिफारिशात की ह। [illegible] की [illegible] थी अुनमें [illegible] असोसिअशन न भी [illegible] थी कि फिलहाल जो होल्डिंग की सिस्टम हमारी सोसायटीम है वह पायजनस (Poisonous) ह। [illegible] जो साअीज बतलाओी ह वह २ [illegible] ह। [illegible] सोचकर ४ से ५ अकड का [illegible] होल्डिंग होना चाहिये अैसा कहा ह। लेकिन वह मुझे अिम्प्रक्टिकेबल (Impracticable) मालूम होता ह। हमारे यहा के [illegible] देहातो का [illegible] करके ५ अकड वेट लैंड और १५ अकड ड्राय लड अिस तरह का जमीन [illegible]

साबीत ा ाराा । आरा र गी दााारर ह और बिसीन ाहा है कि हम ८सी रुपया आठ आ ग भा ा र ा ा ा ा ा ा ा ि मीया ा ा ा र ा ह यह की अब मी दया बि ा ग ाा ा ा ा ा । ा ा ा ा ा ा अ र रपया र ा ा ा ा ा जा ह अमका पी ओड सी ा ा ा ा ाा ा ा ीर ा ा ा ा ा ा ा या रपारि अ ठ आ म असको पूरी पर की ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ि र सकता। अमे यहा से काश्तकार हे ा ा ा ा ा ा और आ ा ा ा मीन पर ाा ा र ा दूसरा की ा मीन ा स्त बरोह। १३ ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ो बहुत थोड़ी अपनी ा की जमीा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा याषा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा आना गुजारा कर सकते हे यो ा ा ा ा ा ा ा (Plough unit) के लिय जितनी जमीा रखन की जरूरत है ा मेरी पार्टी का तजबा ा ा ा ा ा ा ा मह ा ा ा ाहिय आ ा ा ा स १६ अकड़ जमीन अच्छी तरहसे ा रखा जाना चाहिय।

बसिक होल्डिंग (Basic holding) के सिलसिले म म कहूगा कि जिसम जो कन्सेप्शन (Conception) ह वह म ा ा ा ही ह बेसिक होल्डिंग कम से कम आप वाहाफ (One half) या ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा २ या २५ आ ा ा ा ा हता हू लेकिन आप क हते ह कि बसिक होल्डिंग १ ा ा ा हो। बरा ओ ा ा ा ा ा ा करना नाममकिन ह। अब फमिली म दा भाबी हो तो ा ा ा ा ा ा (Boundry) के लिय भी झगड हा ा ह और यह जो बसिक होल्डिंग मुकरर किया है वह प्राडक्टिव (Productive) भी ाही हाागा जिसलिय आपका बसिक होल्डिंग का कन्सेप्शन ही गलत है जिस पर आप कहेंगे कि आप पूरे ा ा टस को ही अविक्ट (Evict) करना चाहते ह ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा १५ या १६ अ ा ा ा ा मीन का मालिक हो और वही जुसका मेन ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा से जमीन ले सकता है। लेकिन जिसम जब डिविजन होता ह तो फैमिली मे ा ा ा ा ा मुमकिन ाही हाता जिस लिय अन फमिली होल्डिंग होना जरूरी ह। पचीस अकड के टुकड पर किसान ा ा ा ा ा ा ा ा ा ा ह तो यह सही ह कि जिसको अगर रखा जाय तो बहुत से टेन टस का अिवीक्शन होम ये जिमकानात ह तेलगाना के किसानो को तो असी रियती म ा ा दिया ह कि वे कुछ ाही कर सकते। वहा तो नौकर नाम और तकसीम वगरह कर के साफ कर देते ह मराठवाड म खास ा ा ा ीड डिस्ट्रिक्ट म जब यह सवाल अुठाया गया तो मालूम हुआ कि छाटा किसान ा ा ा ा जमीन आसानी से ा रता हू। अुसके लिय कानूनी गुजाअिश निकल सकती ह। लेकिन अुसम पटवारी तहसीलदार और मिडिल क्लास के लोग अुसकी चलने नही देते और पसा न होने का वजह से वह कुछ ाही कर सकता। २५ अकड वाले जो धनिक लोग ह जा दूसरे धदे करते ह शाअस रखते ह ा ा ा ा ा ा ह वे अपने टनन्ट को बदखल करे यह चीज तो नही मानी ा सकती ा ा ा ा टनन्ट को बदखल किया जाता है तो अुसको कोअी बर्दाश्त नही कर सकता सोसाअटी के पूरे स्ट्रक्चर का आप मुलाहिजा फमाअिय और फिर बसिक होल्डिंग ा ा ा ा ा ा ा ा और फरेग्मटेशन को रखिय। हिंदुस्तान म काफी जम नात पर काफी फरेग्मेंटेशन हुआ है। केशव अयगार ने जिस सिलसिले मे अपना जो तख्ता रखा है अुसमें

परेग्मटशन के साक्षिअस जो अ् हान दिय हू वे म बता ा चाहता हू।   ते गा ा म ो   ऊटपरे मटशन का १९४४ ४५ म

Average size 1 26 dry lands 9 191 acres Marathwada wet land 86 dry lands 15 57 1915 46 wet land Telangana 1 17 dry land 1 56 Marathwada 35 wet land and dry land 4 18

हर सा॰ यह परे म शन होता आ रहा ह।   अिरारा जा अस   ा अ॰ ड ा ६।   ौ ा ा आज को हालत म अिमफा जिम्॰ म शन   ह   कर र॰त।   अिर रो   ु ा रो दाग   ौ॰ ा ा ग और लब नेस   न टस रवा हाग।   दा भ अ   ा॰स्त ारजव ॰ त।   अ॒ ाम रो अग   जा ा   आ र   रा ही जमान ाग और दूसरे को ाही   ग सा दूराग भजबू   हा जायग। और राथ राथ आ। ा ा ा जो अनअम्॰गायमट का प्राब्लेम है यह और ज्यादा हो जायगा।   ३० ता म आज ा॰ज अि स्ट्र भ भी नही हू।   हाअूस के अूस आनिम से ारहा जा सबसा ह ि पैगे ा ा हगा ा गा ा॰ ा ि गा ह। लेकिन ा से का मावक॰ा आवमी पसव नहा करता।   वहाम मे ॰ गा घा छ   द   जिय ग रही के लोगो क मिसा॰ देता हू   जो ाप   ा ा   वरा॰त म और   अिजिस्ट्र ज ग ाभात है।   अ ापी यह क शिख रहत   ह फि म ैसा तिज रा म रा॰ वरना ॰वा ा ा॰गया ि ा   ा ता रा ॰ राच भ र वेगा अिसकिय वे मकानात बनाते है   जम ाता जेस ह   घ ारा गार वते है।   अिरा ि य ि सा ा को अुसके छोट से   ऊब के अवज म अगर आप ैधा देा चाह ता यह   ा हगा ि   भरो जम   ा ही अच्छी है।   यह जो सायकालाजी का नुक्तेनजर है वह रयाल म ररता ा ह गा।   अगर अिराये बारे म हुकूमत अेक कम्पलसरा (Compulsory) च घ करना चाहे तो वह अरा ज वयाज।   हागी। क सालिकक्षन का जो सर का रखा गया है अुसम ५   अपड ा दू॰का रहा तो वह पाच आ ाखवा॰ आदमी कर द नही सकता   २५ अकवमा॰ा शायद कर द सकेगा और अिध त ॰ से आप पाच अकववाले को अे बकेस बना लेते है।   जमीन की   प्यास बिल्कु॰ रयाभाविा ह   अुससे आप अुसको महरूम कर रहे है   और फमिला डिस्प्लेसमट (Family displacement) ार रहे ह। अिसलिय   जो बसिक होल्डिंग का कसेप्शन है यह अननचर॰ (Un natural) अिम्प्रक्टिकेबल (Impracticable) है। अिसलिय म बसिक हु ल्डिग का डिरुद्ध अूथा मा ा रिय   ही रागझता। यह बिल जसा आया है वसा ही अगर पास हो जाय तो कितनी मुशिक॰ हा॰स पैदा होगा। ? बिलपास करने के बाद अगर किसी न वरख्वास्त दे दी तो अुसके ॰िय क्या अपा॰ानामिक हा॰ ि॰ग (Economic holding) होगा और घ्ी टाअ रस   वेन के ॰िय भी क्या बुनियाद ह ?   दूसरा बात यह ह कि पुराण कानून के मुताबिक अिसको या नये कानून के मुताबिक और आठ सौ अबक या सराफिया तहसीलदार करेगा या और कोअी करेगा   अिसका भी पता नही लगता।   अगर मुझ जम न अर दा है तो यह अप्लीकेशन किस तरह डिसाअाड (Decide) होगा यह मेरी समझ म   ही आता। अगर यह बि॰ पास   हो   जाय तो अिसका   अिम्प्लीमटशन जल्द होना   मुशिकल है।   अिसलिय म कहूगा कि अेकानामिक रोसर्चेस हो चुके है   केशव अैयगार और अग्रिकल्चर ए फार्म्स कमेटी की सिफारिशात है, अुनको देखकर अक डफ ॰ेट अकरेज मुकरर किया जाय।   अिस बिल के किये

ज्यादा मु ‍ ‍ ना ‍ ा ‍ ता ‍ ‍ ‍ राय होती आता ह। यह बड़ किसान चाहते ह कि अिसक लिय या ‍ ‍ ‍ ा ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ताकि हम अपन मामले माफ कर सक। किसानो को जमीन स अलग ‍ ‍ ‍ ‍ जाता। ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ नहीं ‍ ‍ ‍ ‍ अिसके ‍ ‍ ‍ देरा ‍ ‍ ‍ । वे चाहते ह कि ‍ (Invest) ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ । ‍ ‍ ‍ जब से आया अमा वक्त स अिसके ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ मिनिस्टर साहब ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ कहा कि १६ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ माफ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ किसानो के ‍ ‍ ‍ तक ‍ ‍ ‍ ‍ नहीं ‍ ‍ ‍ । अिसलिये ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ तरफ या हो जाना चाहिय ‍ ‍ ‍ ‍ और ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ गय है। यह ‍ ‍ ‍ ‍ जैसा ‍ ‍ ‍ ‍ ह कि ‍ ‍ मकसद तक नहीं ‍ ‍ ‍ ‍ । अिसलिये अिसको ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ दिया जाय। ‍ ‍ ‍ ‍ तय ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ २१ ‍ अिस तरह से ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ । ‍ ‍ बहुत ‍ ‍ ‍ ‍ (Injustice) ‍ ‍ ‍ के ‍ ‍ होगा। सब के साथ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ असंभव है। ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ को दृष्टि ‍ ‍ ‍ ‍ रखना चाहिय। आप ‍ (Exploit) होते आय ह। अब थोड़े से लोगो ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ होगा। ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ से ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ पास किया जाय तो मेरे ख्याल से मुनासिब होगा।

‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ बहुत ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ स्वाभाविक है। जैसे आनरेबल मेंबर ने कहा था कि ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ और ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ का मुआअिना करने गय और ‍ ‍ ‍ मिनिट वहाँ ठहर ‍ ‍ ‍ वापिस ‍ ‍ ‍ गय। और कुछ काम नहीं किया। आज की यह ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ (Bureaucratic Machinery) ह। ये किसानो की हालत को नहीं ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ । अिसलिये मेरा यह सुझाव है कि हाअुस ने ‍ ‍ ‍ ‍ अपनी अपनी ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ किसानो से ‍ ‍ ‍ और ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ पता ‍ ‍ ‍ । अगर हम ‍ ‍ ‍ ‍ की जमीदार हो तो अपन अिंटरेस्ट के ख्याल से ‍ ‍ ‍ ‍ हुअ आम किसानो के फायदे के नुक्तेनजर से देख। और फिर ‍ ‍ ‍ सुझाव ‍ तो यह कानून अच्छा हो सकता ‍ । ब्यूराक्रटिक ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ जैसी कि आज है वह अिस मसले का हल नहीं कर सकती। और जैसा कि ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ने कहा अिसम अगर रिश्वत खोरी का बाजार गर्म हुआ तो अिस तरह के कानून का मकसद कभी पूरा नहीं हो सकेगा।

अब ‍ ‍ ‍ ‍ अिस कानून के ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ का है। सन १३ ‍ ४ फसली म पुरानी हैदराबाद गवर्नमेंट ‍ ‍ ‍ ‍ कानून पास किया था। अिसका ‍ ‍ ‍ के लिय हुकूमत म अक अफसर मुकर्रर किया था। लेकिन आखिर वह कानून भी ‍ ‍ ‍ हुआ। वह क्या फल हुआ? माधवराव कमेटी म जो अि ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ किय ‍ ‍ ‍ अिसके तीन कारण बताय ह। अक यह कि अफसरो ने अुस कानून को ठीक तरह से अमल म लाने की कोशिश ‍ ‍ ही की। ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ की अिल्लिट्रसी (Illiteracy) की वजह से वे कानूनी ‍ ‍ ‍ ‍ को ‍ ‍ ‍ ही जान सके। अिसलिये अिसका पहले खूब अच्छी तरह से प्रोपागंडा किये जाने की जरूरत है। यहाँ म फिर ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ का जिक्र करना जरूरी समझता हूँ। ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ के पास जाकर अिसके बारे म पहले प्रोपागंडा

किया और मामूली किसानो को अिगमी प्र [illegible] दी। अगो [illegible] सागाअिटी के स्ट्रक्चर को जानते हुअ हम जिसमे [illegible] प्रागाग। [illegible] हुकूमत अगर यह नही [illegible] तो यह [illegible] हो सकेगा [illegible] तहसीलदार और [illegible] पार्टी को समझन [illegible] कोशिश नही करे। [illegible] जिस [illegible] के बारे म [illegible] हू। पन्क और पटवार बजनदार लोग हू [illegible]। वे किसानो [illegible] किसानो का कोअी मजबूत आगनाअ जशन (Organization) होए और [illegible] हुकूमत असके आड आत हू यह भी। [illegible] हू। अब आखीर मे म ग्रामपचायतो के बार म कुछ कहना चाहता हू। [illegible] पचायते [illegible] के अड्डे बन हुअी [illegible] देशभर और वहा के बड बड लोगो के हाथ म ह अगर हम [illegible] लिजस्लेशन ग्रामपचायतो को ख्याल रखते है तो हमारा यह लेजिस्लेशन आज [illegible] सक्सेसफुल नही हो सकता। यह लेजिस्लेशन अगर हम कामियाब बनाना हू तो [illegible] लेजिस्लेशन बना तो [illegible] होन अपन यहा स्कूल म विद्यार्थी शिक्षक आदि सब को [illegible] अच्छी तरह जानकारी दी और [illegible] देहातो म घर घर जाकर लोगो को समझाया असी तरीके हमारे यहा भी यह प्रचार का काम विद्यार्थीयो की तरफ से होना चाहिये और [illegible] रिट्रास्पेक्टिव्ह अिफक्ट (Retrospective effect) से होना जरूरी है। यदि असा नही किया गया तो पहले ही लोग अपनी जमीन का [illegible] करदेंग और फिर आपको जमीन ज्यादा नही मिल सकेगी। और लोग कानून से बचन की कोशिश करेंग। काश्मिर म जब यह कानून बनाया गया तब वह वहा पर रिट्रास्पेक्टिव्ह अिफक्ट से लागू किया गया था। यह भी किसी तरह से यहा लागू करना चाहिये।

अब आखीर म काश्मीर म कम्पेनसेशन (Compensation) के सिलसिले म क्या तय किया यह आपको बताना चाहता हू। अन्होंने जिसतरह से तय किया था

Section 26—

There shall until the Constituent Assembly of the State settles the question of compensation with respect to the land from which expropriation has taken place under this Act be paid by the Government to every proprietor who has been expropriated from any land under the provisions of this Act, an annuity in the following manner namely —

(a) for the first year after expropriation an amount equal to 4th of the land revenue assessed on the land from which expropriation has taken place,

(b) for the 2nd year ⅔rd of such land revenue and

(c) for the 3rd and subsequent years ½ of such land revenue

Provided that the amount so payable shall not in any case exceed a sum of Rs. 3,000 per annum.

Provided further that no such amount shall be payable in respect of any area held or appropriated by the proprietor from lands recorded as Shamilat-Deh.

अितना कहकर म अपना भाषण समाप्त करता हू

*श्री वीरे गालीज (अजय) मिस्टर स्पीकर सर सन १९५ में जो टेनसी अक्ट हमारे यहा पास हुआ अगरा अर तम्मीमी बिल आज हमारे सामने है । हमारे स्टट में १९५ म जो रारा पास हुआ उससे पहले १३५८ फसली में कानून आसामियान शिकमी नाम का अक कानून हमारे यहा था अुसका अ छी तरह से अिम्प्लीमेंटेशन नही हो सका और जिस तरह से जागीरदारो को फायदा होना चाहिये था वह न होने की वजह से पुलिस अेक्शन के बाद कल्टीवेटस और लैंड लाडज के बीच में तनाजात ज्यादा खराब हो गये और १९५ म हमको अक और कानून पास करना पडा । बाद में मसरो अुम रें अभी तरमीमात करनी पडी और असके बाद करीब अक साल तक सोच विचार करने के बाद चूकि हिंदुस्तान में काश्तकारी अक अहमपेशा है और करीब ५ फीसदी लोग अिसी पर जीते है अिस पर सजीदगी के साथ सोचकर अक तरमीमी बिल आपके सामने लाया गया । हिंदुस्तान के बाकी प्राविसेस में जिस तरह के अक्टस है लेकिन अुनमे अिस बिल की तरह रेडिकल चेंजेस (Radical Changes) नही हुअे है अिस बिल के जरिये से कुछ बुनियादी तब्दीलिया अग्रेरी लेजिस्लेशन म हमारे यहा की जा रही है असे कि और किसी प्रात में नही की गयी है अिस तरह का बिल हमारे सामने पेश करने के लिये म चीफ मिनिस्टर साहब को सबसे पहले मुबारकबाद देना चाहता हू । जिस तरह की बुनियादी तबदिलिया अिसमें की जा रही है और देहात में बसने वाले करीब ७५ फीसदी लोगो की मआशी जिंदगी पर जिसका असर होनेवाला है तो मुझे अुम्मीद थी कि अपोजीशन भी अिसको वेलकम (Welcome) करेगा या कम से कम अुसका विरोध नरम हो जायगा। वैसे तो वे फिर सीजन कर सकते है और अुसपर हम भी गौर करने के लिये तयार है मैं तो समझता हू कि अिस तरह का अग्रेरियन लेजिस्लेशन कोअी नही लो सकता जैसा दावा हिम्मत के साथ हुकूमत आगे रखा है । लेकिन अपोजीशन के मुताल्लिक मुझे अफसोस मालूम होता आनरेबल लीडर आफ दी अपोजीशन कहते है कि जागीरदारो को लाअीज करने के लिये और लैंड लाडज का कन्सालिडेशन करने के लिये यह बिल पेश किया गया है । अेंटी पीजेंट्री अड प्रो लैंड लाडज बिल (Anti peasantry and Pro Land Lords

*Confirmation not received

Bill) है। सोशलिस्ट पार्टी के जी [illegible] हाथ [illegible] आरोप [illegible] आपके ही [illegible] आम [illegible] काम नहीं [illegible] जमींदार रहा और [illegible] जिस ढंग से सारते सो [illegible] बड़ी बड़ी अपने बारे में [illegible] जो इन्हस के [illegible] काश्त करते थे औसे जमींदार [illegible] होने के बाद ने [illegible] जमींदार [illegible] मालिक नहीं होगा [illegible] जमीन पर [illegible] की जमीन अपने [illegible] साफ तौर से कहा गया है [illegible] वेतन के लिय यहां सीलिंग [illegible] जायगी [illegible] जमीन उनसे [illegible] हमने रखा है असके क्या मान हैं [illegible]

श्री वही डी देशपांडे – आनरेबल मेंबर को मालूम होना चाहिये कि आप छीन कर जमीन नहीं ले सकते मुआवजा हो रहा है।

श्री वीरेंद्र पाटील हां मैं जानता हूं आपका अेतराज है कि [illegible] से लोग यह [illegible] को आ रहा है अुसकी वजह से पहले से ही होशियार हो गये हैं और [illegible] जमीनात तकसीम कर लिये हैं और असका अेडजस्टमेंट कर लिया है अगर यह सही हुआ है [illegible]। बहुत जगह यह हुआ है अुसको हम तसलीम करते हैं और अुसके मुतालिक क्या करना चाहिये असके बारे में हम और आप मिलकर संजीदगी से सोच सकते हैं। लेकिन असका [illegible] यह नहीं है कि हमारी नीयत में कुसूर है। हम नहीं चाहते कि अैसे जमींदार रहें और [illegible] जमीन न आये और दीगर लोग भूखे मरें यह हमारी नीयत नहीं है। अिस पर आपको संजीदगी से सोचना चाहिये। हम अेक कदम आगे रखने की कोशिश कर रहे हैं अपोजीशन के मेंबरान से मैं अपील करना चाहता हूं कि वे असको अेक पोलीटिकल अिशयू (P litical Issue) बनाने की कोशिश न करें। नहीं तो अिस मुल्क की हालत बदतर हो जायगी और अिससे बदअमनी फैलेगी और आखिर असकी सारी जिम्मेवारी हम और आप पर रहेगी क्योंकि यह अेक अिकानामिक प्राब्लेम (Economic Problem) है। मुल्क के ७५ फीसदी लोग जिनका पेशा खेती है अुनके अूपर असरअंदाज होने वाला यह बिल है अिसको अगर आप पोलीटिकल अेक्सप्लायटेशन (Political Explotation) के जरिये से हल करना चाहते हैं तो असससे यह हल नहीं होगा बल्कि और पेचीदगियां पैदा होंगी। यह अेक सीरीयस अेकानामिक प्राब्लेम (Serious Economic

। अिगरे रे म सा ो र   सान्ता तालिय । अिसके लिय कोअी वे औट (Way Out) करना र ये   ार अगर िय ताओी गसा ित गा चाहे और अुसलिय आप सिनसीअरली त्यार हो न ग तो िग गत ने रा ह र रना के लिय कोअी दुश्वारिया बाकी नही रहेगी। मैंने बताया कि अिस त्रमीमी बिल की खास बात यह है कि अिसके पास होने के बाद कोअी भी जमीनदार नजर नही आयगा। १९५१ म हगन जो अेक्ट पास किया था अुसमे जो यार्ड स्टिक (Yard Stick) था अुसके मुताबिक फाअीव टाअीम्स (Five Times) रिजम्प्शन करने के लिय मालिके जमीन को अख्तियार दिया गया था। ५ अकर खुश्की तय तामीन किया गया था और २५ अेकड तक राय रखने के लिय वह माग कर सकता था। लेकिन अिसके बाद थ्री टाअिम्स दि फमिली होल्डिंग (Three times the Family Holding) यानी ३६   की आमदनी के नीचे की जमीन वह परसानल काश्त के लिये ले सकता है जिससे ज्यादा किसी हालत म नही। जहा २५ अकड जमीन वह रिज्यूम कर सकता था वहा अब वह फमिली होल्डिंग के थ्री टाअीम्स ही रिजयूम कर सकता है। यह अेक बडी भारी खूबी अिसम रखी गअी है। अिसकी वजह से बहुत कुछ जमीन बच जायगी और हम री-डिस्ट्रीब्यूशन कर सकेंगे   अिसकी और अक खूबी है आज लैंडलॉर्ड्स और टेनेंट्स के जो झगडे गावो मे ताल्लुकात खराब होते जा रहे ह और अुसके सिलसिले में अिस हाअुस म सवालात किये जाते ह और भारी अविश्वास हो रहे ह तो अिन तमाम चीजो से हम नजात हासिल करेंगे और य चीज बाद में हमारे सामने नही रहेगी क्योंकि अिस बिल में यह प्रोवीजन रखा गया है कि गवर्नमेंट अच्छी पोजीशन में आयगी और अुसकी फायनानशियल पोजीशन स्ट्राग (Strong) होगी तो फिर प्रोटेक्टेड टेनेन्ट को मालिके आराजी करार दिया जायगा और मावजे के लिय अलग प्रोवीजन रखा गया है। अिसके माने यह हैं कि अिस बिल के पास होने के बाद हर प्रोटेक्टेड टेनेन्ट को अख्तियार है कि अगर वह १५ टाअीम्स या १२ टाअीम्स रेट देता है तो वह मालिके आराजी हो जाता है। अिस तरह से प्रोटेक्टेड टेनेन्ट मालिके आराजी हो जाते हैं। ये लैंड होल्डर्स का जायेंग और प्रोटेक्टेड टेनेन्ट का प्राब्लेम बडी हद तक हल हो जायगा। कुछ अेसा भी प्रोवीजन कुछ लोगो के लिय अिसम यह भी है कि जो नाबालिग है बेवा है तो अुनके लिय ताल्लुकदार या कलेक्टर की अिजाजत से मजीद पाच साल के लिये कौल पर जमीनात दी जा सकती हैं। यह अलग बात है। लेकिन अहम बात यह है कि लैंड होल्डर्स और कल्टीवेटर्स का जो मसला ह वह खतम हो जायगा और प्रोटेक्टेड टेनेन्टस लैंड होल्डर्स बन जायग।

अिसके बाद मे अर्ज करूगा कि अपोजिशन की तरफ से य अेतराज किया गया कि जो सीलिंग अिस अमेंडीग बिल में बतलाअी गअी है वह बहुत ज्यादा है। हमने जो सीलिंग मुकर्रर की ह वह फॅमिली होल्डिंग (Family Holding) के साढेचार गुना रखी गअी ह और आपका यह ख्याल है कि यह सीलिंग बहुत ही ज्यादा है। मुझे अिस बारे में यह कहना है कि हम जो भी करते हैं वह सब आपको ज्यादा ही ज्यादा दिखता ह। मैं अितना तो कहूगा कि आपने कमसे कम फमिली होल्डिंग का तत्व तो मान लिया है और चाहते हैं कि सीलिंग फॅमिली होल्डिंग पर ही तय की जाय। अिसके लिय कम से कम मे आपको मुबारकबाद देता हू। अब सवाल रहा वह अितना ही ह कि फमिली होल्डिंग से जो ज्यादा जमीन रहेगी वह कानफिसकेट (Confiscate) करके किस तरह

तकसीम की जाय और [illegible] [illegible] सीलिंग फैमिली होल्डिंग के साथ [illegible] जानी चाहिये। [illegible] और [illegible] सीलिंग फैमिली होल्डिंग के [illegible] और हमारे मुल्क [illegible] आमदनी जो यह पालिसी है जिसके [illegible] मैं पहले यह साफ करना चाहता हूं कि हम भी [illegible] गरीब किसानों के ही तरफदार हैं [illegible] चाहता हूं कि जो सीलिंग [illegible] किसानों [illegible] आज यह जो कानून आपके सामने आ रहा है [illegible] पेश किया है वह कोई [illegible] है और जिसके [illegible] यहां सोचा जाना चाहिये।

आप कहते हैं कि देहात में रहने वाले किसी व्यक्ति की आमदनी २ [illegible] होनी चाहिये। आप देहात के लोगों की आमदनी [illegible] २ [illegible] आमदनी में वे अपनी देहात की जिंदगी अच्छी तरह से [illegible] के लिये काफी है। आप समझते हैं कि [illegible] लिये आमदनी की [illegible] मैं कहना चाहता हूं कि आप कोई [illegible] आप यह समझते हैं कि देहातों का स्टैंडर्ड आफ लाईफ (Standard of Life) [illegible] में रखकर दो वक्त का खाना और कपड़ा [illegible] पूरा होता [illegible]? और क्या आप यह भी समझते हैं कि इतना स्टैंडर्ड आफ लाईफ [illegible] काफी है? अगर आप यह कहते हैं कि यह तो स्ट्रगल फार अग्जिस्टेंस (Struggle for Existence) है और हम जो २ [illegible] रुपया दे रहे हैं वह काफी है [illegible] तो मैं कहता हूं कि आप [illegible] हैं। लेकिन आपका यह ख्याल है तो १२ [illegible] रुपया भी [illegible] होगा। आज देहातों में जो लोग हैं ७५ फीसदी लोग हैं जिनका स्टैंडर्ड ऑफ लाईफ आप किसी [illegible] रखना चाहते हैं कि २ [illegible] रुपये में ही वे अपनी जिंदगी गुजारें। हम सिर्फ इतना ही नहीं चाहते बल्कि उसके साथ साथ हम उसकी तरक्की का ख्याल भी करते हैं। आपने तो २ [illegible] रुपये का [illegible] किया है [illegible] किसान के लिये काफी हो सकता है? क्या ऐसे किसान की जिंदगी के [illegible] यह रुपया काफी हो सकती जब कि [illegible] मानसून के पानी पर रहती है? [illegible] हुई तो [illegible] हुई और पानी वक्त पर न आया तो खेती खराब हो गयी। हमारे यहां वक्त पर बारिश नहीं आती तो सारी फसल खराब हो जाती है। हम देखते हैं कि हम जिस फसल को १६ आने फसल कहते हैं वह तीन चार सालों में [illegible] आती है। बहुत बार तो फसल खराब होती है। कभी बारिश कभी आंधी कभी तूफान इन सबको उस किसान को सहना पड़ता है तो आप उसकी जो २० [illegible] रुपये की आमदनी रख रहे हैं वह क्या उसके लिये काफी हो सकती है? ऐसे जो बहुत से हाकात आया करते हैं उनको मीट (Meet) करने के लिये क्या आपकी यह आमदनी काफी हो

सकेगी ? आपके २ [illegible] समय [illegible] जानी है। आप यदि वहां में जाकर देखंगे तो आपको मालूम [illegible] आ [illegible] और जिस तरह से [illegible] जाती बाद [illegible] मिलता है तो फिर आप [illegible] और [illegible] ? [illegible] चाहते हैं कि पेटभर खाना और [illegible] भर [illegible] है।

श्री [illegible] [illegible] जिसमें ज्यादा [illegible] चाहते हैं ?

श्री वीरेन्द्र पाटील [illegible] फी नहीं है हमारा यह [illegible] कि १५ [illegible] होगा। [illegible] तरह की आमदनी होगी तो वह काम नहीं कर सकेगे। [illegible] ज्यादा [illegible] तकसीम नहीं कर सके। [illegible] कायम [illegible] आप [illegible] ? [illegible] यह है कि अपने और हमारे [illegible] जिस मसले पर सोच रहे हैं और हम [illegible] चाहते हैं कि आज असेम्बली पर बैठे हुए [illegible] जमीन [illegible] और जो गरीब किसान हैं उनका स्टैंडर्ड [illegible] करे। हम [illegible] चाहते हैं [illegible] चाहते हैं कि बड़े [illegible] गरीब [illegible] अब भी [illegible] गरीब करके [illegible] नजदीक [illegible] जितनी आमदनी [illegible] आपने यह जो २ [illegible] की आमदनी [illegible] क्या [illegible] देगा ? वह यदि चाहे तो [illegible] की तालीम कैसे दे सकता [illegible] क्या वह अपने बच्चों [illegible] ? [illegible] २ [illegible] रुपये [illegible] रहे हैं क्या आपने [illegible] ? [illegible] पहले से [illegible] गया है ? आप यह जो २ [illegible] दे रहे हैं वह तो [illegible] काफी है जिससे यह अपने बच्चों को तालीम नहीं दे सकेगा क्या आप यह चाहते हैं कि जो [illegible] पोलिटिकल कांशसनेस (Political Consciousness) है वह [illegible] शहरों में ही रहे और देहातों [illegible] न हो। यदि उनको कोई पोलिटिकल [illegible] न होगा तो वह अपने [illegible] छोड़कर बाहर नहीं [illegible] उनके बच्चों को ज्यादा शिक्षा न होगी [illegible] बाहर नहीं आयेगे और तब [illegible] लोगों की लीडरशिप फिर आपके हाथ में रहेगा यह [illegible] और यह आपका मन्शा है।

[illegible] जरा खुद अपनी तरफ तो देखिये जबकि आप [illegible] गरीब किसानों के लिये २ [illegible] रुपया तय कर रहे हैं। आपके पैसे [illegible] आता है तो आप कहते हैं कि हम [illegible] लोग [illegible] हैं इसलिये हमको तो २ [illegible] रुपये महीना [illegible] और १२ [illegible] रुपये भत्ता भी चाहिये। और आप कहते हैं कि जिसके बिना हम अपना स्टैंडर्ड मेंटेन नहीं कर सकते। हमारे फेमिली के अलावा

बात के लिये हम २ रुपये महाना चाहिये। [illegible] आप [illegible] तरफ देखते है तो कहते हैं कि अिनके लिये २ [illegible] रुपये [illegible] होंगे? [illegible] २८ घंटा काम करते [illegible] अिसलिये हमारी आमदनी [illegible] २ रुपये महाना [illegible] आपके लिये तो २ रुपये का असूल रखते हैं और [illegible] २ [illegible] रखते। क्या अिससे देहातों की भलाई होने वाली है? [illegible] २ [illegible] हैं और जो लोग देहातों में रहते हैं अनके लिये क्या २ रुपये बस हैं?

अिन सब बातों को सोच कर ही हमने ३६ रुपये [illegible] के जो लोग हैं अुन को अिससे ज्यादा नुकसान नहीं होगा [illegible] कि यह जो हम ३६ रुपये यहां रख रहे हैं वह तो [illegible] जो २ रुपये रखना चाहते हैं असके [illegible] आप ७५ [illegible] बना रहे हैं अिससे [illegible] आप छोटे छोटे जो जमीन [illegible] जमीन [illegible] मजबूर कर रहे हैं क्योंकि आप अुनको जो २ रुपये दे रहे हैं [illegible] सकते हैं। मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि हमारा यह [illegible] सारी जमीन किसी भी तरीके से तकसीम करनी है। [illegible] हमारा मकसद यह है कि हम जमीन अिस तरह से तकसीम करें कि अिससे आज जो हमारा ज्यादा [illegible] अनाज में सेल्फ सफिशियंट (Self Sufficient) [illegible] और अिसी तरह हम जमीन [illegible] करना चाहते हैं कि हमारे अनाज की पैदावार [illegible] अिनके पास जमीन नहीं है और जो [illegible] कर सकते हैं अैसे लोगों को जमीन दी जाय। अब फैक्टरी लेबरर्स [illegible] आप अुन्हें ६ [illegible] ७ रुपया देना चाहते हैं और अिसके लिये [illegible] मजदूरों के घरों में काफी लोग कमानेवाले होते हैं और अुन सबके लिये आप अिस तरह मजदूरी हासिल करने की कोशिश करते हैं और ७ रुपये महाना देना चाहते हैं [illegible] पर ५ लोगों का अेक फैमिली यूनिट रहता है वहां आप कहते हैं २ रुपये [illegible] आमदनी होनी चाहिये। यह आपकी पालिसी बराबर नहीं है। मुझे कहना है अिस तरह से आप [illegible] जमीन का मसला हल नहीं होनेवाला है।

अभी यह भी अेक अेतराज किया गया कि [illegible] फैमिली होल्डिंग [illegible] रिज्यूम (Resume करने का जो अखत्यार अिस बिल में रखा गया है अुससे बेदखलियां ज्यादा बढ़ेंगी [illegible] टेनन्ट्स जो हैं वे बड़ी तादाद में बेदखल होंगे। वह अपनी जमीन से महरूम हो जायेंगे। [illegible] मजदूर जमीन पर हैं वे महरूम हो जायेंगे। अिस तरह अेतराज किया गया। अिसके सिलसिले में मुझको यह कहना है कि हम रिजम्पशन के [illegible] ही जमीन लेना चाहते हैं और [illegible] गौर करके हमने यह प्रॉविजन रखा है [illegible] आनरेबल लिडर आफ दी आपोजिशन का यह ख्याल है कि यह सीलिंग जो रखी गयी है वह ज्यादा है। हमारा यह मकसद नहीं है या हमारी यह पालिसी नहीं है जिससे कि [illegible] होकर किसी भी तरह से मुत्तासिर हों। लेकिन हम पर्सनल कल्टिवेशन (Personal Cultivation) को ज्यादा फरोग देना चाहते हैं अिसलिये रिजम्पशन ज्यादा लोगों

है। पर्सनल कल्टीवेशन के लिये जो फैमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रखी जायगी यदि किसी के पास १ फैमिली होल्डिंग है तो फैमिली होल्डिंग के बराबर जमीन पर्सनल कल्टीवेशन के लिये रखकर बाकी जमीन रिजर्व की जायेगी। रिजम्शन के लिए तो ३ टाअिम्स फैमिली होल्डिंग रखा गया है। सीलिंग के अन्दर जो जमीन होगी वह तो पर्सनल कल्टीवेशन के लिये ली जायगी और यदि कोअी पर्सनल कल्टीवेशन करना चाहता है तो ज्यादा से ज्यादा ३ टाअिम्स फैमिली होल्डिंग तक जमीन मिल सकेगी। अिससे ज्यादा जमीन पर्सनल कल्टीवेशन के लिये नहीं मिल सकेगी। आज हम तो ज्यादा से ज्यादा रिलीफ देना चाहते हैं कल्टीवेशन करना चाहते हैं। जिसके पास ३ टाअिम्स फैमिली होल्डिंग से कम जमीन हो और वह यदि खुद काश्त करने के लिये अपने टेनन्ट को दी हुअी जमीन वापस लेना चाहता है तो ले सकता है। यदि ओनर खुद जमीनदार है और वह रिजम्शन करना चाहता है और उसके पास फैमिली होल्डिंग के २ टाअिम्स से ज्यादा जमीन न हो और अब यदि काश्त करना चाहता है तो वह प्रोटेक्टेड टेनन्ट को निकाल सकता है। लेकिन असके पास कमसे कम फैमिली होल्डिंग जितनी जमीन तो रखनी चाहिये। अिस कानून का मकसद किसी प्रोटेक्टेड टेनन्ट को नुकसान करने का नहीं है। यह कहा गया कि ७ लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected Tenants) हैं जब यह कानून आयगा तो बहुत से प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स बेदखल होंगे। करीब ५ लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स बेदखल होंगे और सिर्फ २ लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स बचेंगे। यह जो सात लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स हैं वह सब बिलकुल पहले से तो नहीं हैं अुसमें ज्यादा तर १ जून १९५० से जो कानून नाफीज हुआ अुसके तहत प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स बन चुके हैं। अिसमें काफी टेनन्ट्स असे हैं जो प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स नहीं थे। लेकिन अिस बीच साल में वह प्रोटेक्टेड टेनन्ट हो गये। कानून बना और फौरन यह लोग प्रोटेक्टेड टेनन्ट बन गये। यह अुनकी खुशकिस्मती है।

श्री श्रीरामुलु —यह अुनकी खुशकिस्मती नहीं बदकिस्मती है।

श्री वीरेन्द्र पाटील —कुछ भी हो लेकिन वे बाकायदा तो बन गये हैं। यह मानना पडेगा। लेकिन अिससे बेदखल करने की कोअी पालिसी नहीं है। यदि कोअी खुद काश्त करना चाहता है तो अुसको भी मौका मिलना चाहिये यही अिसका मकसद है।

सवाल यह है कि असे सात लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स हमारे पास हैं। अुनमें आप से ज्यादा

अेक माननीय सदस्य —यानी आप अुनको फायदा नहीं देना चाहते ?

श्री वीरेन्द्र पाटील —मैं समझता हूं कि आपके दिल में यह चीज है कि लैंड होल्डर्स होने के साथ ही वे बड़े जमीनदार हो जाते हैं।

अेक माननीय सदस्य – कानून खुद असा कहता है।

श्री वीरेन्द्र पाटील – असा नहीं है। मुमकिन है कि कर्नाटक और महाराष्ट्र की हालत आपको मालूम न हो और तेलंगाने के चैलेन्ज से मैं तरमीम करने के लिये तैयार नहीं हूं क्योंकि वहां

के हुगात से मुझ वाकफियत नहीं है। [illegible] और महाराष्ट्र में [illegible] पर तो मुठ्ठीभर जमीदार होंगे अुनके लिये रास्ता [illegible] से आपके साथ हमको भी अब पीछे जाना [illegible] रहा है। [illegible] पर छोटे छोटे [illegible] हो बस है और वे समझते हैं कि [illegible] होना चाहिये कि काश्त करने के लिये अेस्टैब्लिशमेन्ट ही [illegible] है। [illegible] हजार की जरूरत होती है। जिसके [illegible] जो [illegible] छोटे छोटे लोग हैं जिनके पास [illegible] हैं अुनको मजबूरन भगाने रखा पड़ता है और दूसरी [illegible] अख्तियार करने पड़ेंगे। अुनके मुताल्लिक आप [illegible] कहना [illegible] बता सकता हूं कि [illegible] और अुस [illegible] क्यों कि अुसके पास पैसा है अेस्टैब्लिशमेन्ट है [illegible] आसानी से अिस्तेमाल कर सकता [illegible]। लेकिन गरीबों के [illegible] से पैसा खर्च करना अुनके लिये मुमकिन नहीं हो सकता। अिस लिये [illegible] पड़ता है। सात लाख जो टेनेन्ट्स हैं वे [illegible] है।

अिसके बाद टेनेन्ट्स के बारे में यह अेतराज है कि वे बहुत ज्यादा हैं अिस [illegible] होना चाहिये। म कर्नाटक और महाराष्ट्र [illegible] जो स्केल अिस [illegible] गया है वह यह है कि [illegible] के लिये चार टाअीम्स [illegible] में चला जाता है यानी बाकी तीन टाअीम्स रह जाते हैं। [illegible] लगाअिये तो वह चार आने से ज्यादा से [illegible] दो रुपये [illegible] हो जाता है यानी अेवरेज [illegible] रुपया हो जायगा। अेक रुपया फी अेकड़ [illegible] तो वह तीन रुपया लगान [illegible] रहा है। अिसी तरह से पांच सौ अेकड़ का जो जमीदार है वह कितना लगान दे रहा है अिसका हिसाब [illegible]। पांच सौ अेकड़ जमीन लगान पर लगाते हैं तो अुसको १५ सौ रुपये मिलेगा जो आपने दो हजार के [illegible] है। अब [illegible] के मुताल्लिक जो है वह फाअीव टाअीम्स है। अुसमें से [illegible] टाअीम [illegible] के लिये चला गया। तो वह फोर टाअीम्स (Four Times) लगान दे रहा है। [illegible] यह है कि अेक रुपया फी अेकड़ मालगुजारी दे रहा है तो पांच सौ अेकड़ का जमीदार ज्यादा से ज्यादा दो हजार रुपया की आमदनी दे रहा है। आज हम पांच सौ रुपया नहीं रख रहे हैं। और पांच सौ अेकड़ [illegible] के लिये नहीं देते हैं परसनल कल्टीवेशन के लिये नहीं देते हैं। लेकिन सोशलिस्ट पार्टी के लीडर साहब ने कहा था कि आप अिस तरह से रेट ज्यादा रखकर अेनकरेज (Encourage) कर रहे हैं। आप यह भी कहते हैं कि आप हमेशा रेट [illegible] करो अिससे आपको [illegible] है। यह अेनकरेज करना नहीं है बल्कि डिसकरेज (Discourage) करना है। पांच सौ अेकड़ रखनेवाला १५ रुपये [illegible] पर देता है तो मैं समझता हूं कि यह कोअी नहीं देगा। अपो[illegible] के लीडर साहब ने महाराष्ट्र का फरक का जिक्र किया। अुस वक्त मार्केट की हालत क्या थी? पन्द्रह बीस साल पहले महाराष्ट्र का फरक हुआ होगी और अुस वक्त ज्वार की पल्ला [illegible] या सात रुपये थी। लेकिन आज क्या है? आज के [illegible] प्रोड्यूस (Agricultura

Price ( ) की तीगा अस तमाम के मुताबिक में तिगुना टाबीम्स ज्यादा हो गयी है जिसका अ ता ग्य किया। अगर पहले जो आता ६ ७ रुपय प ग मिलता था वह आज ४ रुपय प ला मिलता ह। गीता गाक प के महाराष्ट्र नाफरम्ग के वास तो गाव न अच्छी विना पर आप चाहते है कि हमारी पार्टी गसी तरह हो। मै समझता हू कि जिस तरह के आर्गुमेंटम (Arguments) कोबी वेट (Weight) नही रखते जिस लिहाज से मगर जो प्राअीसेस (Prices) मकरर की है १२ टाबीमस तो देखें है असके मुकाबले मे देखा तो ११ अगर वरका अमीत ४५ रुपय म मिलेगी औ ती भी गार्ति ६ रुपग में मिलेगी। आप गाक म नाभिय क्या कोअी जमीन आपको मिल के म मिलेगी ? म समझता हू आपका अर नज्म तोर भी जितनी रकम में तयार नही हो सकता। ... हम प्रोटेक्शन टयो जम न द रहे ह तो आप कहते है कि आपका कानून मिर्फ प्रोजेक्ट गड(Land Lord)ह अगी पीनादृी(Anti Peasantry)है। तो इस तरह के ओगरनाम्स यह भी मेरी गमझ म नही आ रहा ह। आप सब अिस के कैलकुलेशन्स (Calculation) क रहे है अरिथमेटीककी अदाजा लगा सकते ह। अक बेचन की घी साबीन आ ता को ६ रुपय म मिलती और वह भी १ अिस्टालमेंटस (Instalments) में लिय जात थे। जिस लेजिस्लेशन के मुताबिक अब जो अमल हो रही थी तो नब लाख का यह तर्ज था कि जो अिनेक्मान हुआ ह वह पाच साल के लिय ह और आपकी असेम्बली की जिन्दगी भी पाच साल के लिय होगी जो चार साल हैं और जो पार्टी दसरे अकतदार ह वह मुमकिन है पाच साल के बाद भी कायम रहे लेकिन अनका कहना था कि आपकी जिन्दगी पाच साल के लिय है। पाच साल के बाद जो होगा। आपकी अगर दूसरी हुकूमत आयगी तो वह आपके कानून को कायम रखेगी या नही यह नही कहा जा सकता। अिसलिय आप जो कुछ भी देना चाहते है वह २ या ३ टाबी स दीजिय लेकिन अिस्टालमेन्ट्स में न देते हुवे अक मुश्त में देने की व्यवस्था कीजिय। लेकिन हमने आपसे कहा कि यह नही हो सकता क्योंकि टेनन्टस की हालत आज अच्छी नही है अिसी लिय सिक्स्टी टाबीम्स लैड रेवीन्यू (Sixty times Land Revenue) बस अिनस्टालमेंटस (Instalments)में दे रहे ह। म समझता हू कि अिससे बढ़कर लेजिस्लेशन हिंदुस्तान के तमाम दूसरे प्राविन्सेस में नही भी नही ह। मेरे ख्याल में तो यह रेडीकल चेंजस (Radical Changes) लानवाला कदम है। अुसका अिस्तकबाल करना चाहिय। लेकिन अफसोस ह कि आप अिस्तकबाल नही कर रहे है। अक साहब न तो कहा कि अक साल बाद आप यह कानून मिटाके ह वह रद्दी कागज के मुमासिल है। यह चीज अैसी है जो काफी सोच विचार के बाद लाअी गयी ह। हो सकता है अिसमें कुछ डिफेक्टस (Defects) हो और अुनको निकालने के लिय आप तजवीज भी रख सकते ह और अन पर हम सोचने के लिये भी तैयार है लेकिन आप तो यह कहते है कि यह काम का नही ह रद्दी कागज ह। जब हम अक कदम आगे जाना चाहते ह तो आप कहते ह कि आपकी अेसा कदम और कानून अिस्तकबाल करेंगे तो हमारे लिय प्रोपागाडा करने के लिये कोअी चारा या जरिया नही रहेगा। अिसलिय आपकी बाते हमेशा पूरी क्रिटीसीजम पर मुनस्सर होती है आप न कुछ करना चाहते है और न अब तक कुछ किया है। आपका तो यही रवया रहा है कि कोअी अच्छी चीज भी की जाय तो अुसका अिस्तकबाल न करना बल्कि अुसको किसी हालत में क्रिटीसाअीज (Criticise) करते रहना। अगर

आपका यह रवया न होता तो असा नहीं कहा जाता कि [illegible] रवैये भी भ जन्नत की तरह हैं। आपके अपर कोअी जिम्मेदारी नहीं है [illegible] आप [illegible] नुक्ताचीनी करना आसान है। [illegible] कहूंगा कि गरजिम्मेदारी से बातें नहीं होनी चाहिये। [illegible] ७५ फीसदी लोग देहातों में रहते हैं [illegible] अिकॉनॉमिक कन्डीशन (Economic Condition) बरबाद करने की कोशिश न की जाय। अिसे आप पोलीटिकल अिशू (Political Issue) न बनाअिये अिस चीज को मैं दुबारा आपके सामने [illegible] तौर पर रखता हूं।

यह भी अेतराज किया जाता है कि जो प्राअिसेस ठहराअी गअी हैं वे अिनकम बेसिस (Income Basis) पर ठहराअी गअी हैं। अिसका फिक्सेशन (Fixation) कैसे होगा? अिस लिये आपका कहना है कि [illegible] पर ठहराअिये। हमारे अिसके मुताल्लिक [illegible] सोचा है आपने कोअी नअी बात हमारे सामने नहीं रखी है। [illegible] सोचविचार किया है और अुसके बाद अिस नतीजे पर पहुंचे हैं। हम अिस चीज [illegible] के लिये तैयार हैं कि यह कोअी कम्प्लीट (Complete) चीज नहीं है। [illegible] कॉम्प्लीकेटेड (Complicated) और डिफिकल्ट प्राब्लेम (Difficult Problem) है [illegible] कोशिश करें तो अुसमें कुछ न कुछ खामियां बाकी रहेंगी। [illegible] और [illegible] किसमें है अुनको सोचकर ही हमने यह अिनकम बेसिस पर रखा है। [illegible] की तजवीज है कि अिनकम पर न रख [illegible] पर रखें। [illegible] आखिर हमारा मकसद तो [illegible] है। अिसको नहीं भूलना चाहिये। हमारे यहां की हालत अैसी अजीब है कि अेक स्क्वेयर [illegible] आपको तरह तरह की जमीन देखने मिलेगी। [illegible] जमीन के अंदर [illegible] ही विलेज तालुका या जिले के अंदर जमीन की खासीयत में और हस्ती में आपको फर्क दिखाअी देगा। अेक ही जगह अेक जमीन का टुकड़ा अच्छा है तो नहीं दूसरा बुरा होगा। अैसी असी सूरत में अगर हम यहां बैठकर अन्दाजा लगाकर और [illegible] के हिसाब कर डालें तो आसानी से यह किसी तरह निपटाया जा सकता है। लेकिन यह मामला कितना पेचीदा है अिसके लिये जो अेक लैंड कमिशन मुकर्रर हुआ था अुसने जो कमिटी [illegible] के लिये यार्ड स्टिक (Yard Stick) बनाअी थी अुसी को हमने यहां लिया है। हमने [illegible] कमीशन को बताया कि आप देहातों में जाकर तहकीकात कीजिये। अुसकी तहकीकात करने के बाद यह [illegible] जमीन [illegible] के अंदर है यहां व करेक्ट का तायुन करने वाले हैं। लेकिन आप कहते हैं कि जो कुछ करना चाहते हैं वह अेकदम कीजिये और यहां पर बैठकर कीजिये अिसमें अन्दाजा लगाकर कीजिये। हमारे यहां अलग अलग किस्म की जमीनें हैं। अुसका केमीकल अनालिसिस (Chemical Analysis) हो सकता है। जब तक अुसका केमीकल अिक्जामिनेशन नहीं होता तब तक यहां बैठकर अन्दाजा कैसे लगा सकते हैं? अिससे मुल्क के लोगों का फायदा नहीं होगा। [illegible] अपर अेवरेज तायुन करें तो गरीबों का गला घुट जायगा। अिससे कोअी फायदा नहीं हो सकता। अिसके बारे में शुबहा जाहिर किया जा सकता है कि लैंड कमीशन का काम ठीक तरह से हो सकेगा या नहीं अिसका अिम्प्लीमेंटेशन (Implementations) ठीक नहीं हो सकेगा करप्शन (Corruption) होगा लेकिन अुसके लिये भी हमने यहां प्रोवीजन रखा है कि जो सद्र लैंड कमीशन होगा वह खास अरकान

की [illegible] होती [illegible]। अगर अिस असे मी के मेंम्बर होंगे [illegible] बेअरमन अेक नानआफिशियल मेम्बर (Non-Official Member) होगा और अगर अिस तरह (अग्रीकल्चर अफसर) भी [illegible] रहेंगी। ये पूरे लोग देहातों में जायेंग और [illegible]। [illegible] जांच कर के अनालीज (Analyse) कर के अवरज [illegible] कर [illegible]। [illegible] भी [illegible] यह [illegible] कर सकते हैं कि [illegible] मुताल्बा कर सकते हैं। [illegible] हैं अिसलिये आपकी [illegible] की आप और [illegible] के [illegible] यह [illegible] कन्स्ट्रक्टिव सजेशन (Constructive Suggestion) हो सकता है। [illegible] तो अपन [illegible] पर भी [illegible]। [illegible] चाहते हैं कि अिसमें [illegible] होगा। तो क्या आपका अपने अूपर भी भरोसा नहीं है ? आज यहां पर जो अडमिनिस्ट्रेटिव मशीनरी (Administrative Machinery) है अुसीसे हमें काम लेना है। अिसमें यह किया जा रहा है कि [illegible] कमीटी में नानआफिशियल मेंबर्स का ज्यादा [illegible] की कोशिश की जाय। अिस तरह [illegible] सुझाव [illegible]। लेकिन अिसके बजाय यह कहना कि यहां पर [illegible] नहीं हो सकता। [illegible] जमीन [illegible] अच्छी तरह से [illegible] (Clemme ll Summation) नहीं होता और [illegible] की पूरी रिपोर्ट [illegible] लेकर [illegible] नहीं कर सकते। लेकिन आप [illegible] जैसा हुआ तो [illegible] कमेटी [illegible] जिसको मुठावर [illegible]। [illegible] बाद अिसका [illegible] और [illegible] करना चाहिये। अिसमें [illegible] समय [illegible] जायगा और हालत भी काफी बिगड़ जायगी। अिसमें [illegible] नहीं होगी चाहिये क्योंकि [illegible] तो यह मालूम हो गया है कि [illegible] जमीन किसी के पास नहीं रहेगी [illegible] मुश्किलियां शुरू हो गयी हैं। अगर हम [illegible] में देरी लगायेंगे तो गरीब [illegible] का और नुकसान होगा। अिसलिये हमको अब जल्दी करनी है। [illegible] यह मुतालबा हो रहा है डेप्यूटेशन लेकर वे आते हैं और कहते हैं कि [illegible] बिल [illegible] चाहते हैं तो अिसके लिये हमको काफी मौका देना चाहिये। [illegible] कीजिये और अुनके [illegible] कीजिये और [illegible] कीजिये। यही [illegible] हो रहा है। अुनके [illegible] चीज [illegible] की है अिसको मालूम [illegible] रहे हैं। जागीरदार और जमीनदार को लीगल अेडवायजर्स (Legal Advisers) आसानी से [illegible] हैं। लेकिन हम नहीं चाहते कि अुनको [illegible] समय मिले और [illegible] अडजस्टमेंट (Adjustment) कर लें। अुनकी यही नीयत है। अिसी लिये हम चाहते हैं कि [illegible] जल्द यह बिल पास हो सके अुतना ही अच्छा है। अिसलिये आप भी थोड़ी सी तेजी कीजिये। यही [illegible] चीफ मिनिस्टर साहब ने [illegible] लेकिन [illegible] के बजाय [illegible] चाहते हैं। क्या अुनके मुताल्बात और आपके मुताल्बात अेक ही हैं ? अगर अिसके लिये देरी लगेगी तो मुश्किलात पैदा होंगी। अिसलिये अिस कानून को जितनी जल्द अमल में लायेंगे अुतना ही अच्छा है।

बेसिक होल्डिंग (Basic Holding) और अकानामिक होल्डिंग (Uneconomic Holding) के बारे में कहा गया है कि जिससे बहुत झगड़े होंगे। आप चाहते हैं कि अगर आज जहां जिस जमीन की तकसीम हुई है तो उसको मजीद तकसीम होने न दिया जाय और उनको अपनी अपनी आराजियात पर काश्त करने दिया जाय यह कोई नयी चीज आप हमारे सामने नहीं रख रहे हैं।

उसके बाद फ्रागमेंटेशन (Fragmentation) और कन्सालिडेशन (Consolidation) के बारे में भी कहा गया कि आप यदि जमीन के टुकड़ों का कन्सालिडेशन करते हैं तो किसानों में आपस के झगड़े ज्यादा बढ़ेंगे। क्या आप यह चाहते हैं कि जमीन के अन्दर और अन्दर टुकड़े या भी डिस्ट्रिब्यूशन (Distribution) होना चाहिये आप बिलकुल एक एक टुकड़ा तकसीम करना चाहते हैं क्या? आज तो जिस जमीन का फ्रेंगमेंटेशन (Fragmentation) हो रहा है उसको रोकने की बहुत जरूरत है। यह कोई नयी बात नहीं है। ५ ७ साल पहले फ्रेंगमेंटेशन रोकने का कानून पंजाब में लाया गया। जब पंजाब में मजदूरों की मदद से खेती होने लगी तो उन लोगों ने महसूस किया कि जमीन ज्यादा टुकड़ों में बटी रहने से प्रोडक्शन (Production) नहीं बढ़ सकता। इसलिये उन्होंने जमीन का कन्सालिडेशन (Consolidation) शुरू किया। यदि आप प्रोडक्शन बढ़ाना चाहते हैं तो जमीन छोटे टुकड़ों में बटी रहने से प्रोडक्शन नहीं बढ़ सकता है। समझिये चार बिरादरान हैं। और उनके पास ४ एकड़ जमीन है वह यदि जमीन बांट कर हर एक अपना १ एकड़ जमीन अलग लेकर काश्त करे तो उसको ज्यादा खर्चा होगा। उसमें अस्टाबलिशमेंट चार्जेस ज्यादा होंगे। लेकिन चारों मिलकर यदि एक ही जगह अपनी जमीन जोतते हैं तो उनको ज्यादा फायदा होगा और खर्चा कम आयेगा। चार में से यदि एक आदमी उस पूरी जमीन की काश्त करता है और बाकी ३ लोग यदि दूसरा कोई धंधा करते हैं तो ज्यादा अच्छा होगा। आज हमारी जमीन पर प्रेशर (Pressure) ज्यादा बढ़ गया है। उसको कम करने की जरूरत है। यदि अलग अलग टुकड़ों पर काश्त की जाती है तो अस्टाबलिशमेंट वगैरे का खर्चा बढ़ता। लेकिन पैदावार नहीं बढ़ती। यदि आपका यह उसूल है कि जमीन तकसीम करते समय एक एक गुंठा जमीन भी बराबर मिलनी चाहिये तो ऐसा नहीं होना चाहिये। आज तो हम लैंड का प्रेशर कम करना चाहते हैं और जिसको एनकरेज (Encourage) करना चाहिये लेकिन आप तो कहते हैं कि एक एक गुंठा जमीन भी बराबर मिलनी चाहिये। उसका न होना चाहिये। आज तो जब एक गुंठा जिस तरह तकसीम करने की पालिसी सही नहीं हो सकती है। आज यदि आप जिस तरह से दो दो या तीन तीन एकड़ के टुकड़े करते हैं तो होगा क्या? जिस के पास अपने बैल या और औजार हैं तो ठीक है। यदि वह छोटी जमीन पर काश्त करता है तो उसे कुछ फायदा नहीं होगा और नुकसान उठाना पड़ेगा और यह अनइकोनामिक (Uneconomic) होगा। जो सरमाया वह खेती में लगायगा वह उसे मिलने वाला नहीं है। जिस तरह से लैंड प्रेशर (Land Pressure) कम नहीं हो सकता। जिस प्रेशर को कम करने के लिये तो फ्रेगमेंटेशन को प्रिवेंट (Prevent) करना चाहिये तब ही हमारी आमदनी बढ़ेगी। और उन लोगों को काफी मुनाफा मिलेगा। इसलिये फ्रेगमेंटेशन और जमीन के कन्सालिडेशन के बारे में जो एतराजात किये गये हैं वह सही नहीं है।

यह भी अर अतराज किया गया की बानात न नाफीज होते ही जो प्रोटेक्टेड टेनन्टस (Protected Tenant) ह। अनका कड़जा ग्ग खतम करना शरू गंगा। लेकिन असा सोचन की जरूरत नही हु। दफा ४४ म जो अमेडमेन्ट लाओ गयी ह असमें कहा गया ह कि १ साल की नोटिस देने की जरूरत ह। यदि बडे जमीनदार जमीन हासिल करना चाहते ह तो अन्हें छोटे छोटे कॅबल्ड को या प्रोटेक्टेड टेनन्ट को नोटिस देनी चाहिये कम से कम अेक साल की। जिसमें यह भी बताया गया ह कि जिनके पास जमीन कम ह अनके पास कमसे कम फॅमिली होल्डीग की हद तक जमीन रहनी चाहिये। यह भी और गर गा ह कि जमाबन्दी कमिशन का रिपोर्ट नही आता हु तबतक कोअी नयी व्यवस्था नही हो सकती। यह व्यवस्था की गयी ह तो अब यह कहना की यह जो बिल लाया गया ह वह प्रो लॅन्ड लार्ड (Pro Land Lord) और अन्टि पिजन्ट्री (Anti Peasantry) ह ठीक नही ह। कानून के आते ही बेदखलिया शुरू होगी यह भी मानना सही है। हम प्रो लॅन्ड लार्ड (Pro Land Lord) तो नही ह लेकिन हम जरूर पेटटी लॅन्ड आर्ड मान जो छोटे छोटे लॅन्ड ओनर्स (Land Owners) है अुनको तो बचाना चाहते है। बडा के साथ मिडलमन लोगो का नुकसान न हो अिस बात को हमें ध्यान में रखना चाहिये। यह जो पेटटी लॅन्ड होल्डर्स (Petty Land Holders) है अुनके मसले प हमें सोचना चाहिये। अितना कहते हुवे म अपनी तकरीर खतम करता हु।

سری مادھو راؤ ورلی کر اح اوان کے سامے سا ۱۹ اع کے زرعی اصلاحات
کے قانون میں ترمیم کے لیے ایک بل لایا جا رہا ہے اس بل مر ا س دن سے حرجا
ہو رہی ہے س سے اس قانون کو اجی اری کے مطابق طریقہ سمجھے اور اس پر سوچیے
کی کوشش کی کہ آیا اس قانون سے ہے لوگوں کو فائدہ ہوا جو لینڈلس (Landless)
ہیں یعنی جن کے پاس ذرائع معاش نہیں ہیں میں نے اس قانون پر سنجیدگی سے غور کیا
سنہ ۱۹۵۰ع کے پہلے ہی سے ی اوس وقت سے کہ ہمارے دیس کو ازادی نہیں ملی
تھی یہ کشمکش چلی آرہی تھی اور کسان سرو ور مکر طبقات یہ کوشش کر رہے
تھے کہ یہ مسئلہ کسی نہ ا ی طرح سے حل ہو جائے اور ہمارے ہاں جو زمینداری
سسٹم ہے وہ ختم کردیا جائے یہ کوشش ہر سا ی اری کی تھی حنانچہ ان کو ہیں
کے نتیجہ کے طور پر ہی حیدرآباد س بھی ایک ایسا بل لایا جا رہا ہے جسکے متعلق
یہ کہا جاتا ہے کہ ا کی و سے زمینداری ختم ہو جائیگی ہی ل اب ز ر ے ہے
میں اس سلسلہ میں عرض کرونگا زمینداری کو ختم کرتے وقت ہمارے سامنے کونسا
نظریہ رہنا چاہیے زمینداری جب ختم ہوگی تو زمینات کس کو تقسیم کی جائیگی ؟
کس طرح تقسیم ہونگی ؟ ایک سلوگن (Slogan) ، لگایا جاتا ہے لینڈ دی
ٹلرس (Land to the tiller) ہو سکتا ہے لوگ جو کاشت کرتے ہیں ،
جو دلی محنت سے زمین کاشت کرسکتے ہیں انہیں زمین ملے لیکن ایک دوسرا
سلوگن یہ بھی ہوسکتا ہے کہ لینڈ ٹو دی لینڈلس (Land to the landless) میں
ایسے لوگ جو زمین نہیں رکھتے ان کو بھی زمین ملنا ضروری ہے دیس کو آزادی

(... मित्र ...) ھے

ن ل لورد ھا ... ستعال ھوا ہے ... جن لوگوں کا
... (Majority) دیہاتوں
ن اں ... رہے ھیں اور مہاتوں
... اُنہوں نے یہ کہا کہ
زمیندار ... ھیں اون نے اس
... اس طرح ... کہ میں
نے کہا اس کی ایک ... شیڈولڈ کاسٹس
(Scheduled castes) کے لوگ کہے ھیں ... سمکھ ا
... ایک ... اوس کے ... میں بھی ...
... صرف ایک لوٹا اور ایک رسی لیکر ...
تھا لیکن آج یہ لوگ ... کے مالک ھیں ...
... ان لوگوں نے اس ... شیڈولڈ کاسٹ کے لوگ کہے
... ایک راے میں ... زمین ...
... حاصل ... اس لیے ھمکان
... سرکاری ہوا ...
... شیڈولڈ ...
لوگوں نے ... کے ...

ہے کو ... ر ... اھو رو ... ے ... ے ... وو ... و ... و ... و ... م
... ا ل ... اں لی ... ط ... اسا س (Landless) ... ود ا ں ا
و ... و ... ر ... داروں ... ں ... و ... ں ... ر ... ارو ... اس
اور ... کھ کے ... ں ... ی ... ے ... ں ... دارود
کے اس ... و ... ں ... ے ... ی ... (Background) او
ہم ... و ... کہا ... ا ... ے ... ر ... ط ... دیکھیں ... و
ہو ... زمیں ... ی ... ر ... ے ... ں ... ط ... اور ... و ... ول ... س ... د ... و ... ی
بھی ہو ... اب ... ں رھکر ... کیا کرتے تھے ... لیکن ... و ان ... ا ... حل ... ے
گئے ہیں ... و ... دل ... زمیں ... و ... ے ... ح ... و ... ی
زمیں ... ور کام ... رہے ہیں ... طرح ... د ... اس ... ور ... ہیں
و اوں کی ... کی ... ں ہیں ... ان ... ے ... ہم ... و ... لیے ... اجا ... ے ... ر
انہوں نے حاصل کی ... طرح حال کی ... م ... اس ... عو ... ں ... و ... وم
ہوگا ... رساب ہوئے ... ہی ... ں ... ر ... س ... ح
ہے ... آج ... لوگوں نے اس ... کام ... ر ... ورا ... گوں
کے پاس زمیں ہیں ... کاشت کرتے ... لی ... ا ... ھے ... ہم ... ا ... ے ... ں
... ہیں لوگوں ... اوکے ... ر ... ا ... حا ل ... اور ... داراں ... م ... ں ... و
ہم کردیا ... اعتراض کیا جاتا ہے کہ اگر دو ہزار ... کی ... رکھی جائے ... و
ہم ... ال ... ر ... اور ... ا ... و ... کرتے ہیں ... ں ہوئے
تو پھر ایک کاشتکار کو سالانہ دو ہزار ایسے کی ... ھی ہے ... رسدار
صرف رسداری کے ... ھی ... ر ... کرے ... لیکن ... اوں کو ... ے ... ا ... ں
بھی ہوئے ہیں ... وں ... لی ... ے لوگ ہوئے ہیں جو ... ہیں ... لی ... ے
ہیں ... دی ... و ... ہیں ان لوگوں ... ج ... روپیہ ... اتا
کی آمدنی ہوتی ہے ... ایک طرف ... لوگ ... ں میں ... رکھے ہیں اور
... ی طرف ... ہاں میں سیکڑوں ایکر زمیں رکھے ہیں ... پہلے تو ان کے اس ... راج
... معاشی وجود ہیں ... ان کی آمدنی ... جائے ... آج سارے ہندوستان اور
... میں بھی زمیں کا مسئلہ ... اہمیت ... اختیار کرگیا ہے ... اسکی وجہ ... ہے کہ
زمینداروں نے ایسے لوگوں کی ... جو کاشتکار ہیں ... کے لوگ ہیں اور
جو کہ دیہات میں رہتے ہیں ... اور ان ... ے ... کار کر دیا ہے ... اس
... گاری کی وجہ سے ... ں ... ا ... سبب ... کر لیا ہے ... لک کے ان
سیکڑوں طالبوں ... کارخانہ داروں اور ... کی وجہ سے ... نے ... ضرور ... زمیں
حاصل کی اور ... کو ... کار ... آج ملک ... ہوتا ہے اور ... ی
ڑ رہی ہے ... رسداری کو ... کرے ... لیکن ... ان لوگوں سے ... ں

و س صل رکے ـــ س ط ھاوں س م ے کا ھے س ے ہم لو س ط
ل اس ا ے طاما ہ ے ں و ڈلوں کارحانہ روں ڈا دروں سمکھوں ور
اندوں ــــ ں کا ھ ا ھی ھوا ھے د لھوں س سھ د حارا سوں لو ے
د ں اىک دو و رو و مر دں ور و سال کے اند س ورصہ کو ھا د
دو ر کر ں اور حب لوی م ے ہکے و ا کی رس معصہ ا لی ، ر س
اصل کی حاے اور ر س ا ے لوکوں س ہ م کی حاے حو ر س بہس رکھے
لہا حا ا ــــ ںا آح ا سدر آف لوںک (Standard of Living) کے ں
ىطر دو ھرار و سوں س ر ںدارگرو و ہس کرسکىے لىکں س لھوہ د
رسا ارد اىوں س ہں رھا کرے اکا ںھروں س رھکر ر مد راح امدں ہد کرے
س ا ی لرح مکھ اور د اںدے اکر حىکہ ںھاںوں س ر ے ھں اکں کی
ا مدں کاں ھوںی ھے ا ی طرح ــل ںواراں ںھی عرىب کاسکاروں ورکسا و لوا س
س لڑا د حوب ا ں ںدا کرے ھں حب دںھی دںھاںوں س لوو ںھصںادار اںا ھے
ا لوی لو س ا آ ا ھے لو ا ںہل ںواری اںھی عرىب کساںوں ںس سے اسی ک
لو لا کر او ں کے ںا ے لھڑا کر دے ھں وہ عرىب کہ اں گھںرا کر ںو دو سو روے اں
لوگوں لو ںد ا ھے ںہل ا سواری اس ں ـــ ادھا حو لے لںا ھے اور ناں پولس
کے آفسر ںا ںحصلدار لو د ںدا ھے اس طرح ں لوگوں لو کاں ا مدں ھوںی ھے ا ی
حالب س ا دو ھرار کی لںا وا لرسکے ا اںک طرف و للاہ اور کارحانہ ار ھں حں کی
ںھاںوں س رساں ھوںی ھں و لوگ ا ک طرف لو ںھاں ںس ںھی امدں ںدا کرے ھں اور
ںھر س ںھی اور دوسری طرف و لوگ ھوے ھں حں کے اس رںس ںہں ھوںی اس
طرح ںرور کاری ڑھںی حا رھی ھے اح ںرور کاری کا مسىلہ کاں ںىب احںار کرگںا ھے
ںھلے لو اس لو حل لںا حاںا حاھىے اوں کی ںحاے اوں لوگوں کی رائع امدں ںس اصا ا
لںا حا رھا ھے حں لو کاں آ مدں ھے اس لے اس لو حںم کرنا حاھىے ہ ھماری اراں
لا ںطںہ ںطر ھے حب ہم اس ںطںہ ںطر سے اس مسىلہ کی طرف دىکھىے ھں و ںعلوم
ھوںا ھے کہ ںہ ملہ کسی کو ںعاوصہ ے کا مسىلہ ںہں ھے ںلکہ حں لوگوں ے عرىب
کاسکاروں سے ںاحاىر طرںہ ر رںساں حھں لی ھں اوں سے رںںںاں واپس حاصل کرکے
عرىب کساںوں اور لںڈلس لوگوں ںس ںقسم کرے کا ںلہ ھے اوس رںاے ںس لو رری
ںحں کے آنرںںل ںمںرس ے اور حود حںف ںںسٹر ے ہم کو ہ وسواس (विश्वास)
دلاںا ںھا کہ ہم اىک املاںی ںل لا سکے اسا ںل لاسکے حں سے ا ورس کے مقاصد
ورے ھوحا ںںگے اىک ا ںا ںل لاسکے حں کی ھندوستاں ںس ںںال ہ ھوگی لىکں
حب ہم اس امڈنگ ںل (Amending Bill) اور اسکے معاب کو دىکھىے
ھں لو ںعحب ںا وںی ھوںی ھے ا ں ںل س کاسکار لو کسے اکڑ رںس ملے گی اس
کے ںعلق کوںی روورںں (Provision) ںہں رکھا گںا ھے معاب

اور ۳۸ پر جہاں تک ہم نے غور کرنے کی کوشش کی تو معلوم یہ ہوا کہ دفعہ ۳ میں خاندان کی متوسط اراضی کی حد قائم رکھتے ہوئے ۸ سو روپے آمدنی کی شرط رکھنے کے متعلق کہا گیا ہے اسکے ساتھ ساتھ اسکی بھی اجازت دی گئی ہے کہ اس متوسط زمین کے علاوہ جس سے اوسطاً (۸) کی آمدنی ہو رہی ہے رکھا جا سکتا ہے اور زمین اور رکھ سکتا ہے اور قولدار کو قبول کر سکتا ہے اگر اس طرح حد مقرر کی جائے تو فرض کیجئے کہ ایک خاندان کے پاس اتنی زمین ہے جس سے ایک آمدنی ہوتی ہے ان کے اور ادارا کو لیکر ایک حد قائم کی جاتی اور وہ دوسرے چار آدمیوں کو لیکر ایک خاندان بنالیگا اس طرح (۸) روپے سے زائد آمدنی والی زمین قولدار کو دیدے گی ایسے ایسے متعدد لوگ زمین رکھ سکیںگے اور قولدار زمین سے محروم ہو جائیںگے اس وقت جو قولدار ارادا ماتحت پر قائم ہیں اور جو نہیں قانون کے تحت انہی رعایات ملنے والی ہیں اس نے قانون کے تحت وہ رعایات اون سے چھین لی جائینگی اس لحاظ سے میں کہونگا کہ ایسے لوگ جن کے پاس زمین نہیں ہے اونہیں زمین ملنے کی کوئی امید نہیں ہے ایک اور چیز میں یہ کہنا چاہتا ہوں جیسا کہ آرڈیننس لینڈر آف ہی اور بی نے کہا کہ آمدنی کی بجائے زمین کا مقدار اگر مقرر کیا جائے تو ٹھیک ہوگا میں بھی اگر اسی دفعہ لگائی جائی کہ جتنی زمین ایک کاشتکار کے لیے ضروری ہے اوس سے زائد زمین اگر اوس کے پاس ہے تو وہ اونکو نہیں دیا جائیگی اس طرح جو زمین بچ جاتی ہے وہ گورنمنٹ کو ملجائے اور قولداروں میں تقسیم کی جاسکے دوسری چیز دفعہ ( ) میں جو رکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ قولدار جو زمین دیا جائیگی وہ ضروری قبول کرنا ہوگی اور اس قبول کی تکمیل عصملدار کے سامنے کی جائیگی یہ میں مانتا ہوں کہ عموماً لگانداروں کو اسی طور پر حصول کرے اور عصملدار سے حقوق حاصل کرے کا حق ہے لیکن سوال یہ ہے کہ ان رسدارانی زمین سے کیا ہوگا یہاں یہ مشکل پیدا ہو جاتی ہے دو ٹی اور سیکنڈ فیملی ہولڈنگ (Family Holding) رکھتے ہوئے قولدار کو زمین نہیں دیا ہے اور دو روں کے متصل میں جو زمین ہے وہ بھی حاصل کرلیا جاتا ہے قولدار ہی صرف میں وہ اپنے حصہ کی زمین کسطرح قولدار کو دے سکتا ہے اگر اس میں یہ ترمیم رکھی جاتی کہ فیملی ہولڈنگ کے بعد جتنی زمین اوسکو ملنی چاہئے اوس کے علاوہ کی زمین گورنمنٹ خود ضبط کرلیگی اور مناسب طور پر قولداروں کو دیگی تو اس سے قولداروں کو فائدہ ہوتا لیکن اس کوئی پراویژن (Provision) اس بل میں نہیں رکھا گیا ہے اسلئے میں کہونگا کہ اس دفعہ کے مستقولداروں کو زمین نہیں ملے گی

دفعہ ( ) میں یہ کہا گیا ہے کہ اگر کوئی زمین قبول کرنا چاہتا ہے تو جس قولدار کے قبضہ میں زمین ہے اس کے پاس فیملی ہولڈنگ (Family Holding) کے برابر زمین ہو تو وہ دوبارہ زمین قولدار سے حاصل کرسکتا ہے اگر اس پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ جہاں مالکان زمین قولدار سے اراضی نہیں لینا چاہتے ہیں

و ا ی ہ و ا ں و و س ی ہوگی کیونکہ اس عہد کے
د اہں ار ہ (ہمہ اے اس طرح ب سے ! ماہوں کے حق ں
ا ہ ا ا ں یہا ا وکا و ۱ ے کو ہو ار ڈالے ہیں
و و ں ا لب ں رکھا ہا ے ہیں ں حالت میں
و + ا t عصا ب ــ بد لارڈس (Land Lords)
ا ۱ ا ۱ ۱ ہ

( ) ں ہو م کی لی ـ وہ لگان کے معاف ے ہے اگر کوئی مولدار
ی ر ط ب کرانے و ا ں ے اب ا کراری کا اج گیا لگان وصول کرتے ہیں
اور ا ی طرح دو ی رہباب ر ہ گیا ا اس سے کم لگان مقرر کیا گیا ہے مرہواڑ میں
زیادہ ر ہ ی کے اراضیات ہیں وہاں مولدار ا ں قدر لگان ادا کرتے ہیے آگے پیچھے
ہو ے ہیں ا ں ی وجہ یا ہے کہ کبھی فصل اچھی اور کبھی خراب ہوجاتی ہے کبھی
و ے زیادہ ں ہوتی ا ے لیے پیداوار حاصل نہیں ہوتی س کی وجہ سے و لگان ادا کرنے
لہ ے ا لیے سہولت ا ے د ط ا س عا ملہ ں ہمیں ا سک ورڈ کلاسس
(Backward Classes) و مدولڈ کا س کے لوگوں کے لیے
د ہ ں (Concession) رکھا جا ا جاہیے اگر کسی اراضی
الکراری ۳ رو ے ہو اس رو ے لگان لیا را ہے اس میں مشکل
۳ و رو ے ۲ ا ۱ ہوں ہے س سے لگان ا ے کے عد وہو رو ے کے قریب
ہو ے ہیں اب ا س و رو ے امدنی ں و غرض کسان ایک سال تک کسے
دگی گزار سکتا ہے ۱ ر می ں ک کہاوت ہے کہ

तुकाराम महाराजानी म्हटले आहे की पाण्यासगा
मासा झोप घतो कैमा जावे त्याच्या वंशा तेव्हा कळ

یا ں پہلی اس طرح مرتی ہے اس کو د ملی ہے یا جس کہ ای میں مرنے والی
مچھلی ہی جانتی ہے ا ی طرح جو شیڈولڈ کا س کے لیسلیڈ اس لوگ ہیں ان کی ں اور
کا ے اپں و لوگ کو معلوم ہیں جو ان کے ساتھ رہتے ہیں گاندھی جی نے کہا
تھا کہ یں ا ہم شیڈولڈ کاسس یں ہونگا ا د ان کے مسائل کو سمجھ سکوں
و ری حاجت سے جو ا ں کبھی جاتی ہیں و ا ے ماحول میں ہوتی ہیں جس ماحول
ں ہمیشہ ہیں سکاے ہیں الکٹر ی (Electricity) ہے اور ہو ں
ہیں ایکن اپں جھو ی جھو ی میں رہنے والوں کا حال کیا معلوم ؟ ہم نے زیادہ سے
زیادہ (۲) رو ے ا ای کی سیلنگ مقرر ۲ ے کے لیے کہا و آپ کہتے ہیں کا
یا کافی ہیں آپ (۳۶) روپیے ہمیے ( ) روپیے ہے لیکن میں

پوچھتا ہوں کہ کیا اپنی رقم کس کو مل سکے گی؟ یہ رقم تو صرف انہیں کو ملے گی جو شہروں میں رہتے ہیں کارخانہ دار ہیں ڈاکٹر ہیں وکیل ہیں زمیندار ہیں کچھ پٹیل پٹواری ہیں دیشپانڈے ہیں جو زمین کے مالک ہو بیٹھے ہیں غریب مزدور کاشتکار کو کیا ملے گا؟ ایک کاشتکار جس کے پاس صرف ۱ ۔ ۲ ایکڑ زمین ہوتی ہے اس کو (۳۶) روپے سالانہ نہیں ملنے والے ہیں آج اس ڈھنگ سے ہمارے سامنے یہ بل آتا ہے تو ہمیں یہ صاف صاف کہنا پڑتا ہے کہ کاشتکار اس بوجھ پر بیٹھے اسی بوجھ پر رہیں گے اور حکومت صرف زمینداروں کی نمائندگی کررہی ہے اگر آپ یہ بل زبردستی ہمارے سامنے رکھیں تو میں صاف صاف یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ ایک دن ایسا آنے والا ہے کہ زمیندار کی زمینداری ہرگز نہ رہے گی لیکن لوگ جو ان زمینات کے مستحق ہیں ان کے قبضہ میں یہ زمین چلی جائے گی آج کسان کو اپنے گھر اور اپنے زمین کو بھلا دیا گیا ہے جس کی وجہ سے بیروزگاری بڑھ گئی ہے آج آپ کہتے ہیں کہ ہم نے سوتنترتا (स्वतंत्रता) اور سوراجیہ (स्वराज्य) پالیا ہے ہمیں آزادی مل گئی ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ یہ غلط ہے صحیح آزادی تو اس وقت مل سکے گی جب کہ کسان اور غریب کے گھر گھر میں آزادی کا سلوگن (Slogan) پہنچے انہیں آزادی سے مستفید ہونے کے مواقع رہیں اور انہیں آزادی کا سکھ (सुख) نصیب ہو میں جب کبھی اپنی کمیونٹی کے لوگوں سے یہ کہتا ہوں کہ ہمیں سنہ ۱۹ ۴۷ء میں آزادی ملی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اس آزادی کے دور سے تو وہ انگریز راج یا کوئی اور راج ہی اچھا تھا یہ راج تو اس سے بدتر ہے میں پوچھتا ہوں کہ وہ ایسا کیوں کہتے ہیں؟ اس لئے کہ وہ بیروزگار ہیں ان کے گھر میں انہیں روزی نہیں ہے پیٹ بھرا نہیں ہے میں گورنمنٹ سے یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ یہ تلنگانہ کا اندولن کہیں مرہٹواڑہ میں بھی شروع ہو جائے اس کی ذمہ داری سیاسی پارٹیوں پر نہیں ہو سکتی گورنمنٹ ہی کے کرتوت کا نتیجہ ہوگا انسان کو جب بھوک لگی ہے تو وہ پیٹ بھرنے کے لئے کیا کچھ نہیں کرسکتا؟ ان حالات میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ ہمیں سوتنترتا ملی ہے یہ صحیح ہے کہ آپ کو کچھ سیاسی آزادی حاصل ہوگئی ہے جب ہمیں اپنے دستوری حقوق ہی نہ ملیں تو ہم یہ کیسے سمجھ سکتے ہیں کہ ہم آزاد ہیں؟ ہم سیاسی آزادی کے ساتھ ساتھ سماجی آزادی بھی چاہتے ہیں اور یہ چیز ہمیں حاصل نہیں ہے بھارت میں شیڈولڈ کاسٹس کے افراد کی تعداد ( ) کروڑ ہے آپ جند کے سیٹھ پر بولوں کو رکھکر انہیں خوش کرنا چاہتے ہیں اس طرح آپ چاہتے ہیں کہ ان دس کروڑ افراد کی کمیونٹی کو مطمئن سمجھائیں لیکن یہ ناممکن ہے بابا صاحب امبیڈکر کی قیادت میں بھارت کے سارے اچھوت جاگ اٹھے ہیں وہ اپنی آزادی حاصل کرنا چاہتے ہیں شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن

(Scheduled Castes Federation) کے سامنے یہ مسئلہ بڑی سختی سے اظہار کر رہا ہے۔ میں بابا صاحب امبیڈکر کی اس تقریر کا حوالہ دینا چاہتا ہوں جو انہوں نے سال میں کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے سرکار نے اگر اچھوتوں کی بھلائی نہیں کی تو آج کچھ بھی ہو جائے مجھے اس کی پروا نہیں اور جن قانون کو میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے اس کی دھجیاں اڑانے میں میرا ساتھ دیجئے۔ انہوں نے یہ شیڈولڈ کاسٹس سے اپیل کی تھی۔ اتنا بڑا آدمی جس نے ہمارے کانسٹی ٹیوشن بنایا ہے اگر وہ اس طرح کہہ جاتا ہے تو یہ بات قابل غور ہو جاتی ہے کہ اس میں ضرور کچھ نہ کچھ بات ہوگی۔ آج اچھوت یہ چاہتے ہیں کہ انہیں کچھ کام ملنے کا موقع ملے۔ یہ بات ضرور ہے کہا تو جاتا ہے کہ چھوت چھات دور کر دی جائیگی۔ کچھ ایڈوانسڈ (Advanced) لوگ ہمارے مکان پر جانے پیسے کیلئے تو آتے ہیں لیکن ہم جب ان کے مکان پر جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ بات یہ ہے کہ میں تو فارورڈ (Forward) قسم کا آدمی ہوں لیکن میرے مکان والے ذرا فارورڈ نہیں ہیں۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ اس طرح مسائل حل نہیں ہوتے۔ معاشی نقطہ نظر سے سوچا جانا چاہئے کہ آخر شیڈولڈ کاسٹس کی سدھار (सुधार) کس طرح کی جا سکتی ہے۔

دفعہ (۳۸) میں زمین کی خرید سے متعلق وضاحت کی گئی ہے۔ کہا گیا ہے کہ محفوظ لگاندار زمین خرید سکتے ہیں اگر وہ خریدنے کی سکت رکھتے ہیں تو وہ خرید سکتے ہیں اور پھر آپ یہ کہتے ہیں مقبوضہ آراضی کا مالک اگر فیملی ہولڈنگ (Family Holding) کہ دوگنی زمین رکھتا ہے تو فیملی ہولڈنگ سے جو زیادہ زمین بچ رہیگی اسے خریدا جاسکتا ہے۔ میں کہونگا کہ اس طرح زمین نہیں ملیگی کیونکہ مالک اراضی تو چاہے اپنے لوگوں اور پڑوس کے لوگوں کا لحاظ کریگا۔ اس کے بعد محفوظ لگاندار کا حق ہوگا اور اگر وہ زمین خریدنا چاہے تو اس کو (۱۲) تا (۱) گنا لگان ادا کرنا پڑیگا۔ میں کہونگا کہ کاشتکار اتنا معاوضہ ادا کرنے کی سکت نہیں رکھتا۔ آپ اپنے جیب سے جاگیرداروں کو ایک کروڑ ۲ لاکھ روپیے معاوضہ دے رہے ہیں۔ نظام کو بھی کافی معاوضہ دے رہے ہیں۔ پیشہ وروں کو بھی ایک قسم کا معاوضہ ادا کر رہے ہیں۔ رسوم داروں سے رسوم حاصل کرکے انہیں رسوم کا معاوضہ ادا کیا جارہا ہے۔ میں کہونگا کہ اسی طرح گورنمنٹ مالکان زمین سے اراضی حاصل کرکے اس کے لئے ماہانہ یا سالانہ اقساط مقرر کرکے اپنی طرف سے معاوضہ ادا کرے۔ میں یہ مطالبہ اس لئے کر رہا ہوں کہ شیڈولڈ کاسٹس کے لوگوں میں اتنی سکت نہیں ہے کہ وہ معاوضہ ادا کرکے زمین خریدلیں۔ نہ انہیں پیسہ ملیگا اور نہ وہ زمین خرید سکینگے۔ مالک زمین انہیں زمین خریدنے کے لئے نوٹس دیگا تو وہ اس پر عمل بھی نہ کرسکیں گے۔ اس میں شک نہیں کہ محفوظ لگاندار ہیں سنہ ۱۹ ع

میں بھی کچھ لوگ محفوظ قولدار بنا دیے گئے ہیں لیکن اس میں ان کا گنا نہیں
یہ آپ کے قانون کے تحت ہوا ہے انہیں حکومت کی جانب سے سرٹیفکیٹ دیدیا گیا ہے
لیکن بل اس ہونے ہی وہ بھی منسوخ کیے جائینگے اسی سے سمجھنے کے لیے
ہم ایک زمانے سے معاملہ کرتے آئے ہیں سر اعظم ساہی قانون کا بھی معاملہ کرتے
آئے ہیں ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا کم از کم میں تو محفوظ لگانداروں سے یہ کہونگا
کہ وہ زمین سے نہ ہٹیں اگر نوٹس جاری ہو تو وہ نہیں دیکھ سکتے آئندہ کیا ہوگا جیسا
کہ میں نے کہا کہ ہیولڈ کلاس کے لوگوں کو اگر نوٹس تک بھی یہ کہا جائے کہ زمین
خریدلو تب بھی وہ زمین خریدنے کی سکت نہیں رکھتے ان کے لیے یہ رعایت ہونی
چاہیے کہ گورنمنٹ اپنی جانب سے معاوضہ ادا کرکے اورا بے حرا ہ سے یہ رقم ادا کرے
میرا کہنا یہ ہے کہ ہیولڈ کلاس کے لوگ زمین کا معاوضہ ادا نہیں کرسکتے اس میں
ایک دفعہ ایسی رکھی جانی چاہیے جس سے خاص طور پر ہیولڈ کلاس کے لوگ
معاوضہ کی ادائی سے مستثنی ہو سکیں ہیولڈ کلاس کے لیے ایسا ہونا چاہیے تھا
یہ اس بل میں نہیں ہے ہیولڈ کلاس کے لوگ غریب ہیں ان کے پاس کھانے کے لیے
کچھ نہیں ہے ایسے لوگ زمین کا معاوضہ کہاں سے ادا کریں گے ؟ لہذا نتیجہ یہ
ہوگا کہ اس قانون سے وہ غریب مستفید نہ ہوسکیں گے میں عرض کرونگا کہ اس نقطہ نظر
سے اس قانون کو بنانا چاہیے تھا کہ زیادہ سے زیادہ غریب لوگ مستفید ہوں
لیکن افسوس کہ اس طریقہ سے مسودہ تیار نہیں کیا گیا بلکہ اوسی طریقہ سے سوچا گیا
جس طریقہ سے حکومت ہر بل کے متعلق سوچتی ہے آخر میں میں ایک بات یہ کہونگا کہ
کو آپریٹو بیسس (Co operative Basis) پر کاشت کے
لیے گورنمنٹ مالکان اراضی کے پاس (۳۶) سو روپیہ آمدنی کی زمین چھوڑ کر باقی حاصل
کرینگی تب نہیں اجتماعی طور پر کاشت کی جاسکتی ہے جب کو آپریٹو بیسس پر
کاشت کرنا چاہیں تو ہوگا یہ کہ وہاں کے جو بڑے بڑے لوگ ہیں وہی اس سے مستفید
ہوں گے اور غریب کاشتکار جن کے پاس نہ بیل ہے اور نہ ہل وہ محروم رہ جائینگے اسلئے
کو آپریٹو بیسس پر کاشت کرنا میں سمجھتا ہوں کہ خاص طور پر ہیولڈ کلاس کیلئے
نقصان کا باعث ہوگا ایسے لوگ کاشت کریں گے جن کے پاس بیل ہیں ہل ہیں
اور ان ہی لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا اس کی نصاب کے لیے جو کمیشن مقرر کیا جا رہا
ہے وہ جانچ کے لیے جائیگا مرہٹواڑی میں ایسی بھی زمین ہے جہاں آٹھ ایکڑ میں آٹھ
سو روپیہ کی آمدنی ہوسکتی ہے اور ایسی بھی زمین ہے جہاں ۲ ایکڑ میں بھی آٹھ سو روپیہ کی
آمدنی نہیں ہوسکتی جسکو کھرب کی زمین بولتے ہیں اس میں بہت کم کاشت ہوتی
ہے اگر ایسی زمین کے لئے (۸) سو روپیہ کا تعین کریں تو کسطرح انصاف کرسکتے ہیں
یہ میرا کہنا ہے ؟ جیسا کہ بعض ارکان نے کہا کہ ایکڑیج کے تحت تعین کرنا چاہئے
اگر ایسا کریں تو اس پر کوئی ناراض نہیں ہوسکتا ایک کسان کے لیے جتنی زمین چاہئے

ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن ان لوگوں کو پہلے زمین ملنی چاہیے جو حقیقت میں بھومیدار
(मुज़ारत) کرتا ہیں جو شیڈولڈ کاسٹ کے لوگوں کو پہلے زمین
ملنی چاہیے روزی حاصل ... ہل وغیرہ مہیا کر کے انکو زمین دی جائے
انکے لئے تک (Economic) حالات جب تک ٹھیک ہونگے وہ لوگ آگے
نہیں بڑھ سکیں گے وہ محنت کرتے ہیں اور دوسرے انکی محنت کا فائدہ اٹھاتے ہیں وہ کاشت
کرتے ہیں اور انکی تعداد سب سے زیادہ دوسرے لوگ کرتے ہیں حساب تو کام کرنے
والے ہل چلانے والے اور بیج بونے کے وقت سے نہیں بلکہ زمین کے تیار کرنے کے وقت
سے لیکر فصل کے تیار ہو جانے تک سب کام کرنے والے شیڈولڈ کاسٹ کے لوگ ہیں
لیکن فصل تیار ہو کر جب گھر بھیجنے کا وقت آتا ہے تو اوس سے دوسرے لوگ فائدہ
اٹھاتے ہیں اور جس عزت سے محنت کی ہے وہ اس کے گھر میں کھانے کے لیے ایک دانہ
نہیں ہوتا جب غلے کی راس لگتی ہے تو مالک تیاری ہوئی سو روپیہ کی بھی ہوئے
آتا ہے اور غلہ ہنڈیوں میں بھروا کر اٹھوا لیجاتا ہے تیار کرنے والا ایک ہو ہے اور
کھانے والا دوسرا ہوتا ہے جب وہ عزت کہتا ہے کہ سرکار ہمارے پاس کھانے کے لیے
کچھ نہیں ہے تو وہ کہتا ہے کہ ہم آئندہ سال کے لیے نوکر نامہ لکھدو تو ہم کو کھانے
کے لیے کچھ دیا جائیگا جب تک ایسی حالت کے لیے جائیگا تو ایسے لوگوں سے ہمدردی
جائیگا تا ... ان لوگوں سے ضرور ہمدردی جانے کے لیے کہونگا کہ ۸ اکڑ میں
(۳۶) کی آمدنی نہیں ہوسکتی تاکہ (۲۴) اکڑ میں ہوگی ... حالات پیدا ہونے کا
امکان ہے اسلیے میں کہونگا کہ انکریمنٹ کے طور پر تعین کریں تو یہ بات پیدا نہیں ہوگی

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کیا آپ اور ٹائم لینگے ؟

سری مادھو راؤ ورلیکر صرف دو منٹ میں ختم کرونگا دوسری جز میں یہ عرض
کرونگا کہ پہلا ... سسٹم کے تحت زرعی اصلاحات کا کام کرنا چاہیے ڈاکٹر صاحب نے
کہا تھا کہ

पथामती हुया सबलेख्या पाम्याची हवकी आहेत

سڑا ہوا پانی جب ایک جگہ جمع ہو جاتا ہے تو اس میں کیڑے پیدا ہو جاتے
ہیں جسکی وجہ سے متعدی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ۸ آج بھی اسی طرح کے کیڑے
ہوئے ہیں جو دیہاتوں میں بیماریاں پھیلاتے ہیں نئی قسم قسم کی خرابیاں پیدا کرتے
ہیں اگر پنچایتوں کے ذریعہ کام چلانا مقصود ہے تو میں کہونگا کہ ان میں ہر پارٹی
کے ممبرس کو شرکت کا برابر موقع دینا چاہیے تاکہ کام ٹھیک طور پر ہو ایسا کہنے کے
بعد میں گورنمنٹ سے اپیل کرونگا کیونکہ یہاں چیف منسٹر صاحب تو حاضر نہیں ہیں
کہ شیڈولڈ کاسٹس اور بیک ورڈ کلاسس کے لوگوں کو زمین کی قسم کے وقت بلا

موع ا هے اور ن رساب کے حر لدے کے لے حو بھی معاوضہ مقرر هو اوس کی ادی
ہے لدولد کا س کو سستے کرا حاهیے ورحو بھی معاوضہ مقرر هوگا مالک اراضیات کو
گو ہمءب اے حراے ہے ادا کرے من طرح ہے اس سول کو حل کیا حاے تو مناسب
هوگا

The House then adjourned till Three of the Clock on Tuesday the 7th April 1958
